Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

خدا رسوا نہیں کرتا کسی کو
تمہیں جو چاہیے مانگو خدا سے
خدا کی زمیں پر کہیں بھی رہو
بُرے تم نہیں تو بُرا کچھ نہیں
آدمی کا کوئی قصور نہیں
بھوک بنیاد ہے گناہوں کی
8948966985
MAHTABSALM

کلکتہ ● بدھ، ۲۵ رجون ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۸ رذی الحجہ ۱۴۴۶ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Wednesday, 25th June 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ:170 ● Pages-12

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبیؐ کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبیؐ کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجیے۔
ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئے اور
امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتھم
کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی و ملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہو کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجیے۔
جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔
Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241
گاندھی میدان بھریں
آؤ پٹنہ چلیں
وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس
آئیے جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبی سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔
11 بجے دن
29 رجون 2025
زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ
گاندھی میدان پٹنہ

ایران کا 400 کلوگرام یورینیم غائب
10 ایٹمی بم بنا سکتا ہے، امریکہ کا خدشہ

تہران، 24 رجون: 400 کلوگرام یورینیم 10 ایٹمی بم بنانے کے لیے کافی ہے۔ ایران میں تین جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کے بعد، جولا پتہ ہے، کیا تہران نے حملے سے پہلے وہ یورینیم ہٹا دیا تھا؟ وائٹ ہاؤس اس سوال پر پریشان ہے۔ منگل کو امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے امریکی میڈیا اے بی سی کو بتایا کہ ایران میں تین جوہری تنصیبات پر چھ 'بنکر بسٹرز' فائر کیے جانے کے بعد سے 400 کلوگرام یورینیم غائب ہے۔ غور طلب ہے کہ جنگ سے پہلے یہ معلوم ہوا تھا کہ ایران نے (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی اپوزیشن جماعتوں نے نیتن یاہو پر اس بار غزہ میں موت مارچ روکنے کے لیے دباؤ ڈالا ہے

24 رجون: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کال کے جواب میں اسرائیل نے جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ بینجمن نیتن یاہو نے ٹرمپ سے وعدہ کیا ہے کہ فی الحال ایران پر کوئی حملہ نہیں کیا جائے گا۔ اس ماحول کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسرائیلی اپوزیشن جماعتیں غزہ پر حملے بند کرنے کا مطالبہ کر کے نیتن یاہو پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔

یہودی ریاست میں لیکود پارٹی کی قیادت میں مخلوط حکومت برسر اقتدار ہے۔ اس کا طاقتور لیڈر نیتن یاہو ہے۔ دوسری جانب حزب اختلاف کی دو اہم جماعتیں یش عطید اور ڈیموکریٹک پارٹی ہیں۔ دونوں جماعتوں کے مرکزی رہنماؤں نے ایرانی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے۔ وہ مشرق وسطیٰ میں مکمل امن

کی بحالی کے لیے غزہ پر حملہ بند کرنے کی بھی درخواست کر رہے ہیں۔ عتید پارٹی کے رہنما لاپڈ نے کہا، "اور کیوں؟ اس بار بھی اسے غزہ میں ختم ہونے دیں۔ یرغمالیوں کو واپس کر کے جنگ بند ہونے دیں۔ اس کے بجائے اسرائیل کی تعمیر نو پر توجہ دی جائے۔" یائر گولن نے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا، "یہ آپریشن ختم کرنے کا وقت آگیا ہے۔ تمام یرغمالیوں کو واپس کیا جائے۔ غزہ میں جنگ بند ہونے دو۔" غور طلب ہے کہ منگل کی علی الصبح غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے کم از کم 38 فلسطینی ہلاک ہو گئے تھے۔ نیتن یاہو کو وہاں مسلسل حملوں پر اپوزیشن قیادت کی جانب سے بارہا تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان پر مزید الزامات ہیں کہ وہ تنقید بالکل (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن نے راہل گاندھی کو مذاکرات کی دعوت دی

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہیں مہاراشٹر اسمبلی انتخابات سے متعلق اپنے کسی بھی سوال پر بات کرنے کی دعوت دی ہے۔ کمیشن کے ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ کمیشن نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے معاملے پر اس ماہ کی 7 تاریخ کو ایک انگریزی اخبار میں شائع مسٹر گاندھی کے مضمون میں اٹھائے گئے مسائل کے حوالے سے 12 تاریخ کو انہیں ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انہیں مذاکرات کی دعوت دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر گاندھی کو بتایا گیا ہے کہ کمیشن نے مہاراشٹر انتخابات سے متعلق (باقی صفحہ 4 پر)

کیا بنگلہ بولنے سے "بنگلہ دیشی" ہو جائے گا؟ ممتا طیش میں آگئیں
راجستھان میں بنگال کے محنت کش کے ساتھ بی جے پی کو حسد، حیوانوں جیسا سلوک

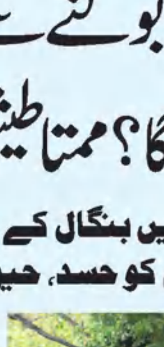

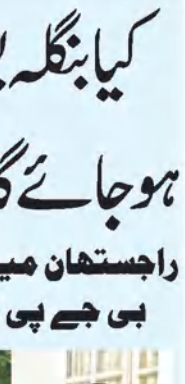

کولکاتا 24 جون: بنگالی زبان بولنے، محنت کش لوگوں کے ساتھ محج زبان پر انہیں "بنگلہ دیشی" گمان کر کے ان کے ساتھ حیوانوں جیسا سلوک کرنے کا (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ نے اسرائیل، ایران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کیا

واشنگٹن، 24 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو اعلان کیا کہ اسرائیل اور ایران ایک مکمل اور جامع جنگ بندی کو نافذ کرنے کے لئے ایک باضابطہ سمجھوتہ پر پہنچ گئے ہیں، جسے انہوں نے 12 "روزہ جنگ" کا خاتمہ کہا۔ پیر کی شام 6:02 بجے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں، مسٹر ٹرمپ نے دونوں ممالک کو مبارکباد دی اور انکشاف کیا کہ ہر طرف سے جاری فوجی کارروائیوں کے مکمل ہونے کے تقریباً چھ گھنٹے بعد جنگ بندی شروع ہو جائے گی۔ جنگ بندی ابتدائی طور پر 12 گھنٹے تک جاری رہے گی جس کے دوران فریقین امن اور احترام کی پوزیشن برقرار رکھیں گے۔ مسٹر ٹرمپ کے مطابق ایران جنگ بندی کی پہل کرے گا، اسرائیل اس کے 12 گھنٹے بعد جنگ بندی شروع کرے گا اور 24 گھنٹے بعد جنگ کے خاتمے کا باضابطہ اعلان (باقی صفحہ 4 پر)

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کی حوصلہ افزائی سے
ایکیہ شری
2025-26
مغربی بنگال کے اعلان کردہ اقلیتی فرقوں (بودھ، عیسائی، جین، مسلم، پارسی اور سکھ) سے تعلق رکھنے والے طلبا و طالبات کیلئے اسکالرشپ کی اسکیم

درخواست کرنے کیلئے شرائط اہلیت
- اسکول میں زیر تعلیم طلبا و طالبات کے پاس "بنگلار شکشا" پورٹل کا یونیک آئی ڈی ہونا ضروری ہے
- درخواست کرنے والے طلبا و طالبات کیلئے مغربی بنگال کا مستقل باشندہ ہونا ضروری ہے
- طلبا و طالبات کا اپنے نام کا بینک اکاؤنٹ ہونا چاہئے
- پچھلے امتحان میں کم از کم 50% نمبر (کلاس۔I اور ٹی ایس پی چھوڑ کر) حاصل کرنا ضروری ہے
- پری۔ میٹرک اسکالرشپ کیلئے والد یا والدہ کا بینک اکاؤنٹ فراہم کیا جاسکتا ہے
مختلف اسکالرشپ کیلئے درخواست دہندہ کے کنبہ کی سالانہ آمدنی
پری۔ میٹرک۔2 لاکھ روپے — پوسٹ۔ میٹرک۔2 لاکھ روپے
میرٹ۔ کم۔ مینز۔2.5 لاکھ روپے — ٹی ایس پی۔2 لاکھ روپے — ایس وی ایم سی ایم۔2.5 لاکھ روپے
نمایاں خصوصیات
- کلاس II سے X اور XII میں زیر تعلیم طلبا و طالبات کو اسکالرشپ کی تجدید کیلئے نئے سرے سے درخواست کرنے کی ضرورت نہیں ہے
- تجدید کے اہل طلبا و طالبات ایس ایم ایس کے ذریعہ کنفرمیشن پائیں گے
- صرف وہ طلبا و طالبات جنہوں نے کلاس I یا کسی نئے اسکول میں داخلہ لیا ہے انہیں چاہئے کہ وہ پری۔ میٹرک اسکالرشپ کیلئے آن لائن درخواست کریں
- جو طلبا و طالبات کلاس XI میں داخلہ لے چکے ہیں انہیں آن لائن درخواست کرنی ہوگی
- مندرج فہرست 88 معروف درسگاہوں مثلاً آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم، این آئی ٹی وغیرہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے کل ٹیوشن فیس کی واپسی (فہرست ہذا www.wbmdfcscholarship.in پر دستیاب ہے)
آن لائن درخواست کی شروعات 25.06.2025 تا 31.08.2025
آن لائن درخواست کریں www.wbmdfc.org یا www.wbmdfcscholarship.in پر
ٹول فری نمبر: 1800 120 2130
چیٹ بوٹ نمبر: 8017 444 111
مزید جانکاری کیلئے QR کوڈ اسکین کریں
ICA-D1287(16)/2025
WBMDFC
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک قانونی ادارہ)
سرکاری خدمات بلا معاوضہ پانے کیلئے بنگال سہایتہ کیندر (بی ایس کے) پر جائیں یا لاگ آن کریں
www.bsk.wb.gov.in

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا ومضافات

25 / جون 2025

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیراعلیٰ نے اسمبلی میں جھڑپوں میں زخمی کارکنوں سے ملاقات کے بعد اسپیکر سے کہا 'مناسب کارروائی' کریں

کولکاتا:24جون (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی میں پیر کو غیر معمولی افراتفری دیکھنے میں آئی۔ اسپیکر کی جانب سے بی جے پی کے چار ایم ایل ایز کو غیر پارلیمانی رویے پر معطل کرنے کے خلاف اسمبلی کے باہر جھڑپیں ہوئیں۔ الزام ہے کہ جب معطل ایم ایل اے کو باہر نکالنے کیلئے مارشل بلایا گیاتو دوسرے ایم ایل اے نے انہیں دھکا دیا۔ اس واقعے میں کئی سکیورٹی گارڈز زخمی ہوگئے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو اسمبلی میں ان سے ملاقات کی۔ اس پورے واقعہ پر اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے اسپیکر بیمان بنرجی سے مناسب کارروائی کرنے کو کہا۔ انہوں نے انہیں سنگور تحریک کی بھی یاددلائی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس دوران کئی ایم ایل اے کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی تھی۔ منگل کو وزیراعلیٰ اسمبلی اجلاس کے آخری دن مقررہ وقت پر اسمبلی پہنچیں۔ بی جے پی نے گزشتہ روز بھی اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ ان میں سے کوئی بھی اس دن اجلاس میں موجود نہیں تھا۔ وزیراعلیٰ نے آج بی جے پی ایم ایل اے کے بغیر کئی مسائل پر اپنی تقریر کی۔ اس کے بعد کمرے سے نکل کر اسپیکر بیمان بنرجی اور کچھ وزرا سیدھے سیکورٹی گارڈز کے پاس گئے۔ انہوں نے پیر کو بی جے پی ایم ایل اے کے ساتھ جھڑپ میں زخمی ہونے والوں سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے ان سے ہمدردی اور جلد صحت یابی کی دعا کی۔ اس نے ان کے کہنے پر تصویریں بھی کھینچیں۔ اس کے بعد، اس نے پیر کے تصادم پر سخت عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ کے مطابق ''میں خدا سے دعا کروں گی کہ جو لوگ زخمی ہوئے ہیں وہ جلد صحت یاب ہوں۔'' ممتا بنرجی نے اسپیکر سے بی جے پی کے اس طرز عمل پر کارروائی کرنے کو بھی کہا۔ ان کے الفاظ میں، کل میں نے سنا کہ اسمبلی کے کچھ سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سنگور تحریک کے دوران کئی ایم ایل ایز کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی تھی۔ وزیراعلیٰ نے اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ تنخواہوں میں کٹوتی کریں لیکن آپ وکیل ہیں اور قانون کو اچھی طرح جانتے ہیں، آپ کوئی نہ کوئی بندوبست ضرور کریں گے۔ حالانکہ اسپیکر پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ تمام شکایات کی جانچ کی جائے گی۔

بم دھماکے میں نابالغ کی موت میں وزیراعلیٰ کے حکم کے چند گھنٹوں میں ہی کالی گنج کے 4 شرپسند گرفتار

کولکاتا:24جون (عوامی نیوز سروس) کل، پیر، کالی گنج اسمبلی ضمنی انتخاب کے دن بم دھماکے میں ایک نابالغ کی موت سے سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مجرموں کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے اس کے بارے میں سوشل میڈیا پر پوسٹ بھی کیا۔ پولیس نے وزیراعلیٰ کے حکم کے بعد واقعے کے چند گھنٹوں کے اندر چارافراد کو گرفتار کرلیا۔ واقعہ میں اورکون کون ملوث تھا؟ یہ بھی اطلاعات ہیں کہ تحقیقات جاری ہیں۔ ادھرکالی گنج کے بوروچاندگھر پنچایت کا مولانداگاؤں کل کے واقعہ کے بعد سے صدمے کی حالت میں ہے۔ متوفی کی والدہ اوراہل خانہ سوگوار ہیں۔

ندیا کے کالی گنج ضمنی انتخاب کے نتائج کا کل پیر کواعلان کیا گیا۔ ترنمول کانگریس کی امیدوار الیفہ احمد جیت گئیں۔ دوپہر کے بعدگاؤں میں بم دھماکہ ہوا۔ اس میں نابالغ کی موت ہوگئی۔ واقعہ کاعلم ہوتے ہی شدید سیاسی دباؤ شروع ہوگیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا تھا۔ پولیس جلد ہی ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ انہوں نے یہ پیغام بھی دیا۔ پولیس نے واقعہ کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے مختلف مقامات پر سرچ آپریشن شروع کردیا۔ پہلے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ بعدازاں رات کے واقعے میں ملوث ہونے کے شک میں مزید تین افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس واقعے میں اب تک کل چارافراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ گرفتارافراد کے نام ادر شیخ، منور شیخ، کالو شیخ اور انور شیخ ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار افراد کے خلاف متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو آج منگل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس نے بتایا ہے کہ گرفتارافراد سے ان کی اپنی تحویل میں پوچھ گچھ کی جائے گی۔ یہ جانکاری ضلع کرشن نگر پولس نے دی ہے۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ اس واقعے میں چنداورلوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ متوفی نابالغ کلاس فور میں پڑھتا تھا۔ واقعہ کے بعد سے گاؤں میں صدمے کی کیفیت ہے۔ اہل خانہ نے بیٹی کی ہلاکت میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ آج صبح بھی پولیس گاؤں گئی تھی۔ مختلف مقامات پر تلاشیاں جاری ہیں۔

☆☆☆

ترنمول لیڈر کے قتل میں 1 شخص کو پھانسی، 18 دیگر کو عمر قید کی سزا سنائی گئی

ہگلی:24جون (محمد شبیب عالم) آرام باغ سب ڈسٹرکٹ کورٹ نے ترنمول لیڈر کے قتل میں ایک شخص کو سزائے موت اور 18 دیگر کو عمر قید کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے علاقے کے ترنمول کارکن بلدیو پال کو سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ علاقے کے نام نہاد ترنمول لیڈر صاحب پال، سابق پنچایت پردھان تاپس خان اور دیگر 12 کے علاوہ 6 بایاں بازو حمایتیوں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ 9دسمبر 2011 کو مرحوم شیخ نعیم الدین کی اہلیہ طاہرہ بیگم نے گوگھاٹ پولیس اسٹیشن میں 30 لوگوں کے خلاف شکایت درج کروائی تھی۔ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ملزمان میں سے چار پہلے ہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ 26 افراد کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے۔ آرام باغ سب ڈسٹرکٹ کورٹ نے کیس سے سات لوگوں کو بری کر دیا اور 19 کو مجرم قرار دے کر اپنی تحویل میں لے لیا۔ ہگلی ضلع کے چیف پبلک پراسیکیوٹر شنکر لنکولی نے بتایا کہ 9 دسمبر 2011 کو گوگھاٹ کے ساوڑا یونین ہائی اسکول کی انتظامی کمیٹی کے لئے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا آخری دن تھا اور اس پر ہنگامہ برپا ہوگیااور جھڑپ کے دوران ترنمول لیڈر شیخ نعیم الدین کو گولی ماردی گئی۔ نعیم الدین کی بیوی نے اس واقعہ کی شکایت گوگھاٹ پولیس تھانے میں درج کرائی تھی۔ مختلف شواہد کی بنیاد پر یہ مقدمہ کافی عرصے سے چل رہا تھا۔ آخر میں آرام باغ سب ڈویژن کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج کشن کمار اگروال نے 19 لوگوں کو مجرم قرار دیا۔ سزا پانے والوں میں 6 سی پی ایم 1 فارورڈ بلاک اور 11 ترنمول کارکن شامل ہیں۔ بلدیو پال نامی ترنمول کارکن کو موت کی سزا سنائی گئی۔ تاہم بائیں بازو کی قیادت کا دعویٰ ہے کہ ان کے کارکنوں کو ترنمول کی دھڑے بندی کی وجہ سے قتل کے مقدمے میں پھنسایا گیا تھا۔ وہ ہائی کورٹ جائیں گے۔

اے ٹی ایم ڈکیتی کیس میں ملوث ہریانہ کے 3 بدمعاش گرفتار
10 لاکھ 54 ہزار روپئے میں سے 3 لاکھ روپئے بر آمد

سلی گوڑی، 24رجون: پولس نے چمپاسری میں اے ٹی ایم ڈکیتی کے معاملے کو حل کرنے میں کامیابی حاصل کرلیا ہے۔ ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث 3 ملزمان گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گرفتارشدگان افراد کے پاس سے 3 لاکھ روپے برآمد کر لیے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار افراد ہریانہ کے رہنے والے ہیں۔ دونوں ملزمان سیوک سے متصل قریبی جنگل کے علاقے میں روپوش تھے۔ انہیں سوموار کوگرفتار کیا گیا۔ تیسرے مجرم کو ہریانہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ آج منگل کو گرفتار شدگان کوسلی گوڑی سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ واضح ہو کہ چنددن پہلے سلی گوڑی کے چمپاسری میں ایک اے ٹی ایم کوتوڑ کر 10 لاکھ 54 ہزار روپے لوٹ لیے گئے تھے۔ واقعہ کی تحقیقات کے لیے پردھان نگر پولس اسٹیشن کی انسداد جرائم برانچ کوطلب کیا گیا تھا۔ متعدد ذرائع سے پولس کو معلوم ہوا کہ ملزم کسی دوسری ریاست سے آئے تھے۔ اے ٹی ایم لوٹنے کے بعد فرار ہوگئے۔ بعد میں پولس کومعلوم ہوا کہ ہریانہ کے ایک گینگ نے اس کام کوانجام دیا ہے۔ جس کے بعد پردھان نگر تھانے کے اہلکار ہریانہ پہنچ گئے۔ اسی ریاست سے محمد خورشید نامی ملزم کوگرفتار کیا گیا۔ بعد میں تفتیش کاروں کومعلوم ہوا کہ دیگر دومجرم سلی گوڑی میں ہی چھپے ہوئے ہیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ دولوگ سیوک کے قریب جنگل میں چھپے ہوئے ہیں۔ تفتیش کاروں نے مزید تاخیر نہیں کی۔ سوموار کو پولس نے جنگل میں چھاپہ مارا۔ محمد اسرائیل اور جاوید خان کو جنگل سے گرفتار کرلیا گیا۔ اسی دوران گرفتار محمد خورشید کوبھی ہریانہ سے سلی گوڑی لایا گیا۔ گرفتار ملزمان کے پاس سے 3 لاکھ روپے کی لوٹی ہوئی رقم برآمد کر لی گئی ہے۔ باقی رقم کہاں ہے یہ جاننے کی کوششیں جاری ہے۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ گرفتار تینوں ملزمان ہریانہ کے نوہو ضلع کے رہنے والے ہیں۔ وہ بدنام زمانہ میوات گینگ کے رکن ہیں۔ اس گینگ پر مختلف ریاستوں میں اے ٹی ایم لوٹنے کا الزام ہے۔ انہوں نے سلی گوڑی میں اس کام کو انجام دیا۔ ادھر سلی گوڑی میں سونے کی ایک دکان پر بھی خوفناک ڈکیتی کی واردات ہوئی ہے۔ کیا اس واقعہ میں بھی یہ گروہ ملوث ہے؟ پولس افسر بشوا چند ٹھاکر نے بتایا کہ اے ٹی ایم ڈکیتی کیس میں تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس واقعے میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں اس بات کی تحقیقات جاری ہیں۔

☆☆☆

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222-ایس/1/ ڈبلو-II، بتاریخ: 23.06.2025 مندرجہ ذیل ٹنڈر نوٹس آن لائین سے مطلوب ہے، بذریعہ ڈویژنل انجینئر/II، پوربی ریلوے دوسری منزل ، کنٹرول بلڈنگ ، ڈی آر ایم بلڈنگ ، قیصر اسٹریٹ ، سیالدہ ، کولکاتا - 700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر: ٹی این- 84-25-26، کام کا نام:** (i) تجویز برائے تعمیرات 02 کمرے و 01 کامن غسل خانے کا پہلی منزل کے صدر ایڈمنسٹریٹیو آفس بلڈنگ میں رانا گھاٹ ای ایم یو کار چھاؤنی میں ماتحت اسسٹنٹ انجینئر/ رانا گھاٹ اور (ii) رانا گھاٹ میں: پوری ترقیات وتعمیراتی کام ڈی، ایل ، رائے انسٹی ٹیوٹ ، آڈیٹوریم ہال، چھت کے ایسبسٹس کی تبدیلی، اندرونی وباہری پورا پلاسٹرنگ- پٹی، رنگ وروغن وشمول باتھ روم وپاخانے کی تجدیدی کام اور پھالس سیلنگ کی تیاری آڈیٹوریم ہال میں مع ضمنی سبھی کام ماتحت اے ای این/ رانا گھاٹ حلقے میں ڈی ای این/III / سیالدہ کیلئے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 65,68,856.37/- روپے۔ **زر بیعانہ برائے ادائیگی:** 1,31,400/- روپے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 06 مہینے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 18.07.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کاغذات و دیگر تفصیلات کے لئے آئیں: www.ireps.gov.in، بڈنگ ٹنڈر کیلئے داخل کیاجائے گا ای-ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ سے۔ دستی پیشکش کو پورے طور پر مسترد کردیا جائے گا۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 18.07.2025 کو 15.30 بجے۔

(SDAH-94/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

کلکتہ ہائی کورٹ کا بڑا حکم: مغربی بنگال سے ہاتھیوں کی غیر قانونی منتقلی پر مکمل پابندی
بہار بھیجے گئے تین ہاتھی واپس لانے کی ہدایت

کولکاتا : 24 جون (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ ریاست سے کسی بھی ہاتھی کو غیر قانونی طریقے سے باہر نہ لے جایا جائے۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ بہار منتقل کیے گئے تین ہاتھیوں کو فوری طور پر واپس مغربی بنگال لایا جائے۔ جسٹس روی کرشن کپور اور جسٹس ارندم مکھرجی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے یہ احکام ایک عوامی مفاد کی عرضی (PIL) پر سماعت کرتے ہوئے دیے جو کیپ فاؤنڈیشن کی جانب سے 2018 میں دائر کی گئی تھی۔ عرضی میں الزام لگایا گیا تھا کہ تقریباً دو درجن ہاتھیوں کو مغربی بنگال سے دوسری ریاستوں میں غیر قانونی طور پر منتقل کیا گیا ہے۔ عدالت نے خاص طور پر ان تین ہاتھیوں کے بارے میں فکرمندی ظاہر کی جنہیں بہار کے ایک آشرم میں رکھا گیا ہے۔ عدالتی مشاہدے کے مطابق ان ہاتھیوں کو نہایت اذیت ناک حالات میں رکھا گیا ہے، جہاں ان پر نوکیلی زنجیروں، بھالوں اور بھاری سلاسل کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ہاتھیوں کی تین ٹانگوں کو لمبے وقت تک کنکریٹ کے فرش پر باندھ کر رکھا جا رہا ہے جو کہ جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ 1960 کی دفعہ 11(1) کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ریسپانڈنٹ نمبر 2، یعنی چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (وائلڈ لائف)، جو کہ چیف وائلڈ لائف وارڈن بھی ہیں انہیں ہدایت دی جاتی ہے کہ بہار، مغربی بنگال اور کسی بھی متعلقہ فریق سے رابطہ کر کے فوری طور پر ان تینوں ہاتھیوں کو واپس لانے کے لیے ضروری اور تیز رفتار اقدامات کریں۔ ریاست مغربی بنگال کو یہ بھی ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپنی 14 سرحدی چوکیوں پر مؤثر کارروائی کرے تاکہ مستقبل میں ہاتھیوں کی غیر قانونی نقل وحمل کو روکا جا سکے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ان ہاتھیوں کا تجارتی استعمال خارج از امکان نہیں ہے، اور یہ حکومت ہند کی 8 جنوری 2008 کی رہنما ہدایات کے بھی خلاف ہے۔ عرضی گزاروں کی طرف سے وکلا دھرُبا گھوش، بشوناتھ چٹرجی، اجیہ چودھری اور شبھن کمار پاٹھک نے پیشی کی، جبکہ بہار کے آشرم اور اس کے مہنت کی نمائندگی وکلا پرتا سَروتی دیب برمن، اندریہ سندر داس، انوپ داس گپتا، رتُل دیب بنرجی، سوروجیت مکھرجی، سید علی افضال اور سمن ہلدار نے کی۔ مغربی بنگال ریاست کی طرف سے وکیل نوئیل بنرجی نے دلائل پیش کیے۔ عدالت نے کیپ فاؤنڈیشن کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو فوری عملدرآمد کی ہدایت دی ہے۔

☆☆☆

"13 سالہ تمنا کی ہلاکت پر سیاست گرم، کانگریس لیڈر رخسانہ بانو کی قیادت میں انصاف کے لیے احتجاجی ریلی"۔ کانگریس نے اس واقعے پر سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کی خاتون رہنما رخسانہ کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے کولکاتا کارپوریشن وارڈ نمبر 29 میں زبردست احتجاجی ریلی نکالی اور مطالبہ کیا کہ تمنا کو انصاف دیا جائے اور اس ہولناک واقعے کے اصل ذمہ داروں کو سخت سزا دی جائے۔

کالی گنج اسمبلی ضمنی انتخاب بم دھماکے میں 13 سالہ لڑکی تمنا خاتون کی موت پر انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کی جانب سے ہگلی ضلع کے چنسورہ موگرا بلاک علاقے میں راستے کی ناکہ بندی کر کے احتجاج ،مظاہرہ کرتے دیکھا گیا۔ (محمد شبیب عالم)

ای-آکشن پارکنگ ٹھیکہ کے لئے کھڑگ پور ڈویژن میں

ای-آکشن نوٹس نمبر: کوم/جی-30/2/پارکنگ/سی پی آر او/08/25، بتاریخ: 23.06.2025

طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، کھڑگپور ڈویژن، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے سے ای-آکشن مطلوب ہے۔ برائے پارکنگ لاٹ کے چار پہیے والی گاڑی پارکنگ کا سنترہ گاچھی میں، دو پہیے کے لئے برگچھیا مخلوط پارکنگ کے لئے کالی کنڈا میں۔ **آکشن کیٹیلاگ نمبر** : پارکنگ کے جی پی 25-08 کے۔ **آکشن تاریخ:** 09.07.2025۔ **آکشن شروع کا وقت:** 11.00 بجے۔ **بند کا وقت:** 11.50 بجے۔ جو دے دیا گیا ہے۔ https://www.ireps.gov.in / ویب سائٹ پر۔ خواہش مند پارٹیاں ٹھیکہ دار دھیان میں رکھیں اس کے لئے اور ویب سائٹ سے جڑے جس میں مذکورہ کے لئے پوری تفصیلات ومتعلقہ اطلاعات ای-آکشن کے لئے دیئے گئے ہیں۔ جانکاری/قرارداد کے لئے کچھ ہو تو برائے مہربانی نیچے دیئے ہوئے دفتر سے رابطہ کریں۔

(PR-310)

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، کھڑگپور

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
مسکراتے ہوئے خدمت انجام دیتے ہیں

وزیراعلیٰ نے گھاٹل ماسٹر پلان میں زمین کے تنازع کا حل بتایا

کولکاتا: 24جون (عوامی نیوز سروس) گھاٹل اور مدینہ پور کا بڑا علاقہ مانسون کے موسم میں سیلاب کی زد میں آ جاتا ہے۔ ہر سال کی طرح اس بار بھی عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ گھاٹل ماسٹر پلان پر عمل درآمد کا کام شروع ہو چکا ہے؟ لیکن اس کام میں کتنی پیش رفت ہوئی ہے؟ ہم کب تک پانی کے اس بحران کو برداشت کرتے رہیں گے؟ اس کی وجہ سے ترنمول-بی جے پی نے بھی گھاٹل پر دباؤ ڈالنا شروع کردیا ہے۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گھاٹل ماسٹر پلان کو لے کر اسمبلی میں بیان دیا۔ کام مکمل ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟ زمین کا تنازعہ ہو تو اس کا حل کیا ہے؟ انہوں نے سب کچھ بتا دیا۔

مرکز پر الزام لگاتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا، گھاٹل ماسٹر پلان بہت پہلے ہونا چاہیے تھا، وہ نہیں ہوا، ہم نے کام شروع کر دیا ہے، اس پر 1500 کروڑ روپے لاگت آئے گی، اس میں دوتین سال لگیں گے۔ منسادا نے کیلیگھائی-کپلیشوری پراجکٹ کے لیے 20 بار شور مچایا ہے، یہاں تک کہ انہوں نے گھاٹل کے لیے وہ کام کیا ہے جو ہم نے ابھی تک اچھا نہیں کیا ہے۔ ہم لوگوں کے لیے یہ کام کر رہے ہیں۔ "میدنا پور کو مانسون کے دوران پانی میں نہیں تیرنا پڑے گا۔ گھاٹل ماسٹر پلان پر عمل آوری میں زمینی مسائل کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے آج کہا کہ 'اگر زمین کا مسئلہ ہے تو ذرا پلان میں تبدیلی کریں، تو حل ہوجائے گا'۔

وزیراعلیٰ نے آج مختلف مراکز کے مختلف آبی منصوبوں پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سکم میں 14 آبی پروجیکٹ بنا کر تیستا کو روکنے کے بارے میں کہا، "تیستا کا سانس لینا بند ہو گیا ہے۔ مانسون کے موسم میں سکم سے بنگال میں پانی داخل ہو رہا ہے۔ نیپال سے بھی پانی داخل ہو رہا ہے۔" ممتا بھارت بھوٹان انٹرنیشنل واٹر کمیشن میں بنگال کی نمائندگی کی نہ ہونے پر بھی ناراض ہیں، جو بھوٹان کے پاس ہے۔ ان کے مطابق بنگال کا ایک نمائندہ ہونا چاہیے۔

بی جے پی چھوڑنے کا سوال ہی نہیں میں وقف سپاہی ہوں: دلیپ گھوش

کولکاتا: 24 جون (عوامی نیوز سروس) پچھلے کچھ دنوں سے سیاسی گلیاروں میں گردش کرتی افواہوں پر آج دلیپ گھوش نے خود لب کشائی کی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش نے صاف لفظوں میں کہا ہے کہ وہ بی جے پی نہیں چھوڑ رہے اور نہ ہی کوئی نئی سیاسی جماعت بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ منگل کی صبح معمول کے مطابق چہل قدمی کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گھوش نے تمام قیاس آرائیوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا، "میں بی جے پی کا ایک وقف سپاہی ہوں۔ اس پارٹی کو کھڑا کرنے میں میرا اپنا پسینہ بہا ہے۔ نئی پارٹی بنانے کا نہ کوئی ارادہ ہے، نہ ضرورت۔" انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی کوئی عام سیاسی جماعت نہیں، بلکہ 70 سال کی طویل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ یہی پارٹی بنگال کے عوام کی امیدوں کو حقیقت میں بدلے گی۔ اس کے علاوہ کچھ سوچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ گھوش کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب حالیہ مہینوں میں ان کی سیاسی چالوں پر مختلف قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں۔ خاص طور پر ان کے دیگھا میں جگناتھ مندر کے دورے اور وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات نے ان چہ می گوئیوں کو ہوا دی تھی۔ یاد رہے کہ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں دلیپ گھوش کو ان کے پرانے حلقہ سے ٹکٹ نہیں دیا گیا تھا۔ اور اس بار وہ ترنمول امیدوار کیرتی آزاد سے شکست کھا گئے تھے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ پارٹی میں ان کے محدود ہوتے اثر ورسوخ نے ان افواہوں کو جنم دیا، لیکن آج کے بیان سے گھوش نے واضح پیغام دے دیا کہ وہ بی جے پی سے الگ ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

ٹرافک پولیس نے آسنسول میں اوشا گرام سے گھڑی موڑ تک سڑک کے دونوں اطراف کے تجاوزات، اور ہاکروں کو ہٹانے کا حکم دیا

آسنسول 24 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی پولیس نے آسنسول کے اوشا گرام سے آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے گھڑی موڑ تک سڑک کے دونوں طرف تجاوزات اور بیٹھنے والے ہاکروں کو سختی سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ آسنسول کے اوشا گرام سے آسنسول شہر کے گھڑی موڑ تک تقریباً تین کلومیٹر کے فاصلے پر سڑک کے دونوں طرف لاتعداد ہاکرز اپنے اسٹال لگا کر سامان لگا کر سامان بیچ کر روزی کماتے ہیں۔ تاہم ان پر الزام ہے کہ انہوں نے بعض مقامات پر سڑک کے بلیک ٹاپ ایریا پر قبضہ کر رکھا ہے شہر کو ٹریفک جام سے پاک کرنے کے لیے بلیک ٹاپ ایریا کو خالی کرنے کا حکم آج دوپہر 2 بجے دیا گیا آج کی کارروائی میں اے سی پی ٹریفک آسنسول بسواجیت ساہا، ٹریفک انسپکٹر 2 رانا امیکا دتہ، او سی ٹریفک آسنسول ساؤتھ سنجے منڈل اور دیگر کئی لوگ موجود تھے۔

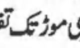

ہندستان اسرائیل ایران جنگ روکنے کیلئے درست قدم اٹھائے: وزیر اعلیٰ

کولکاتا:24 جون (عوامی نیوز سروس) منگل کی صبح اچھی خبر۔ ایران اسرائیل جنگ بندی کے ساتھ 12 روزہ خونریز صورتحال کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ دونوں ممالک نے وقتی طور پر جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ اس بارے میں اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے بھی ایک بیان جاری کیا ہے۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو اسمبلی میں کھڑے ہوکر جنگ پر بیان دیا۔ ان کا تبصرہ تھا، ''بھارت کو جنگ روکنے کے لیے درست قدم اٹھانا چاہیے، ورنہ دنیا تباہ ہوجائے گی، ماحولیات پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔'' منگل کی صبح امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ Truth Social پر اعلان کیا کہ ایران اسرائیل جنگ بندی پر رضامند ہوگئے ہیں۔ انہوں نے دونوں فریقوں کو 12 روزہ 'جنگ کے خاتمے' پر مبارکباد دی۔ ٹرمپ نے یہ بھی بتایا کہ جنگ بندی کیسے منائی جائے گی۔ بالکل اسی طرح جیسے انہوں نے دو ماہ قبل پہلگام حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کے دوران مئی کے اوائل میں جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ منگل کی صبح امریکی صدر نے بھی اسی انداز میں ایران اسرائیل جنگ بندی کے بارے میں پوسٹ کیا۔ ان کا تبصرہ عملی طور پر ایک درخواست کے لہجے میں تھا، "جنگ بندی اب سے موثر ہے۔ براہ کرم، کوئی اور جنگ بندی نہ توڑے۔ ایران اور اسرائیل دونوں ہندوستان کے دوست مانے جاتے ہیں۔ اس لیے مرکز کی مودی حکومت نے اس جنگ میں غیر جانبدارانہ موقف اختیار کیا۔ اس کے بعد، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا پیغام، اسمبلی میں کھڑے ہوکر کہا، ''ہندوستان کو جنگ روکنے کے لیے صحیح قدم اٹھانا چاہیے۔'' اس تناظر میں انہوں نے اپنے کئی تجربات بھی بتائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ان ممالک کے اندرونی معاملات کو زیادہ عام نہیں کرسکتیں۔ تین سال قبل روس یوکرین تنازع کے دوران وزیر اعلیٰ نے تشویش کا اظہار کیا تھا۔ تب بھی ممتا بنرجی نے مرکز کے اقدامات یا فیصلوں پر بھروسہ کیا تھا۔ اور ہند و پاک تنازعہ میں وہ مکمل طور پر مرکز کے ساتھ کھڑی ہوئیں اور اتحاد کا پیغام دیا۔ اس بار، بنگال کی وزیر اعلیٰ نے پورے مشرق وسطی میں جنگ کی ہولناکیوں کو روکنے کے لیے مرکز کے مناسب اقدامات کے بارے میں بات کی۔

ممتا کا ٹی سی ایس کے سلیکون ویلی پروجیکٹ میں 25,000 نوکریوں کا وعدہ

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگال کی سلیکن ویلی کے نیوٹاؤن میں ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز (TCS) کے نئے دفتر کیمپس کے تعمیراتی منصوبے کے پہلے مرحلے کی منظوری کا فخر کے ساتھ اعلان کیا ہے۔ نیوٹاؤن کولکاتا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (این کے ڈی اے) نے 20 ایکڑ اراضی پر اس عالمی معیار کے کیمپس کے فیز-1 کی تعمیر کے منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ پہلا مرحلہ 9 لاکھ مربع فٹ جدید ترین انفراسٹرکچر (ممتا) پر مشتمل ہوگا جس میں 11 منزلہ آفس ٹاور بھی شامل ہے جس سے 5000 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوگا۔ دوسرا مرحلہ مزید 1.5 لاکھ مربع فٹ جگہ پیدا کرے گا، جو اضافی 20,000 ملازمتیں فراہم کرے گا۔ جب پورا پروجیکٹ مکمل ہو جائے گا، کیمپس کا کل تعمیر شدہ رقبہ 2.4 لاکھ مربع فٹ ہوگا اور 25,000 براہ راست ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے X پلیٹ فارم پر یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان لوگوں کے لیے ایک یاد دہانی ہے جو بنگال کو مسلسل داغدار کررہے ہیں اور ہماری ترقی کو جان بوجھ کر نظر انداز کررہے ہیں۔ بنگال جدت، سرمایہ کاری اور مربوط ترقی کے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ بنگال کا مطلب ہے کاروبار، اور دنیا نوٹس لے رہی ہے۔ یہ پروجیکٹ بنگال کی اقتصادی صلاحیت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کے شعبے میں ریاست کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کا ثبوت ہے۔

کام کے بہانے بہار سے کولکاتا بلا کر اغوا، 4 گرفتار، نوجوان بازیاب

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) کام کے بہانے بہار سے کولکاتا بلا کر اغوا کرنے اور تاوان کا مطالبہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تاہم پولس کی کارروائی سے نوجوان کو بچا لیا گیا۔ واقعے میں 4 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق بہار کے بیگوسرائے کے رہنے والے امرت راج سمیت کل تین لوگ گزشتہ اتوار کو ہوڑہ آئے تھے اور اسٹیشن کے قریب ایک ہوٹل میں ٹھہرے تھے۔ پھر سوموار کے روز، نوکری کی تلاش میں، وہ گڑیا گئے اور ایک ایسے شخص سے رابطہ کیا جسے وہ پہلے جانتے تھے جس کا نام بملیش کمار تھا۔ لیکن بہار کا نوجوان وہیں جال میں پھنس گیا۔ مبینہ طور پر بملیش اور اس کے گینگ نے امرت کو حراست میں لے لیا اور باقی دو نوجوانوں کو چھوڑ دیا۔ پھر یہ الزام ہے کہ امرت کو پنچاسیار تھانہ علاقے کے ایک ہوٹل میں لے جایا گیا، باندھ کر مارا پیٹا۔ اس کے بعد بھی اس کے گھر فون کرکے ایک لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔ تاوان کی کال کے بعد اہل خانہ میں ہلچل مچ گئی۔ سوموار کی رات دیر گئے امرت کے اہل خانہ نے گولاباڑی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس فوراً متحرک ہوگئی۔

کولکاتا میں مرکزی حکومت کی طرف سے جمہوریت پر مبینہ حملے کے خلاف ٹی ایم سی وکلاء کی ونگ نیائے یاترا احتجاجی مارچ کی قیادت کرتے ہوئے۔

ایس ایس سی: ہائی کورٹ کا دستاویزات جمع کرنے کا سی بی آئی کو حکم

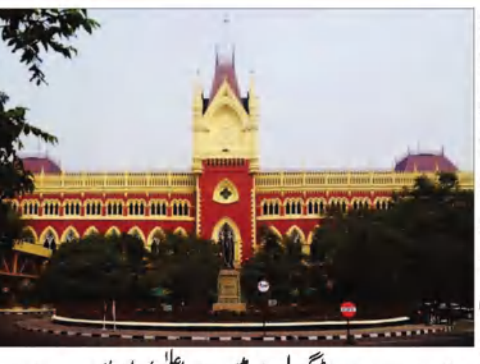

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی ووکیشنل ایجوکیشن اور فزیکل ایجوکیشن میں نوکریوں کی فروخت کے الزامات۔ سی بی آئی کو ایسی معلومات کس دستاویز میں ملی؟ جسٹس بسواجیت باسو نے مرکزی تفتیشی ایجنسی کو اپنا موقف دینے کی ہدایت کی۔ اس کے ساتھ ہی جسٹس باسو نے ایس ایس سی کو ہدایت دی کہ وہ اپر پرائمری پیشہ ورانہ تعلیم اور جسمانی تعلیم کی بھرتیوں کی میرٹ لسٹ عدالت میں پیش کرے۔ سی بی آئی کی پوزیشن اور ایس ایس سی یکم جولائی تک میرٹ لسٹ جمع کرائے گی۔ درحقیقت اپر پرائمری بھرتی (جسمانی تعلیم اور پیشہ ورانہ تعلیم) کے معاملے میں ریاست کی طرف سے ویٹنگ لسٹ میں سے اعلیٰ اسامیاں تخلیق کی گئی تھیں۔ اس حوالے سے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا گیا تھا۔ ریاست کی طرف سے ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی جس میں حکم امتناعی کو ہٹانے اور اعلیٰ عہدوں یا اضافی عہدوں پر تقرری کی اجازت دینے کے لیے کہا گیا تھا۔ تاہم حکم امتناعی نافذ ہے۔ اس معاملے میں آج (منگل)، وکیل بکاس بھٹاچاریہ نے دلیل دی کہ اعلیٰ عہدہ ملازمت کے تحفظ کے لیے ہوسکتا ہے۔ لیکن یہ نوکری دینے کے لیے نہیں ہوسکتا۔ دوسری طرف سی بی آئی کی طرف سے پیش کی گئی چارج شیٹ میں اس بات کا ذکر ہے کہ پیشہ ورانہ تعلیم اور جسمانی تعلیم کے امتحانات میں نوکریاں فروخت کی گئیں۔ اس تناظر میں جسٹس بسواجیت باسو نے تبصرہ کیا کہ ہائی اسکول میں سی بی آئی کی کوئی تحقیقات نہیں ہے۔ پرائمری بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں، سی بی آئی نے چارج شیٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ پیسے کے عوض پیشہ ورانہ تعلیم اور جسمانی تعلیم میں نوکریاں فروخت کی گئیں۔ اس کیس کی اگلی سماعت یکم جولائی کو ہوگی۔

گروپ سی اور ڈی اسٹاف کے عہدوں پر پیسے لے کر غیر قانونی بھرتی: ای ڈی

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کولکاتا ریجنل آفس نے مغربی بنگال سینٹرل ایس ایس سی (گروپ سی اور ڈی اسٹاف) بھرتی گھوٹالہ میں 27.19 کروڑ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو عارضی طور پر ضبط کیا ہے۔ یہ گھوٹالہ پرسنا کمار رائے کے تین چائے کے باغات، میسرز سامسنگ آرگینک ٹی پرائیویٹ لمیٹڈ، میسرز یانگٹونگ آرگینک ٹی پرائیویٹ لمیٹڈ اور میسرز باماندڈ نگاٹی اسٹیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر ہوا۔ پہلے مغربی بنگال میں گروپ سی اور ڈی اسٹاف کے عہدوں پر نااہل امیدواروں کو پیسے لے کر بھرتی کیا گیا۔ اس کے بعد چائے کے تین باغ غیر قانونی کمائی سے خریدے گئے۔ واضح ہو کہ ای ڈی کی طرف سے منسلک جائیدادوں میں بنگلے، فیکٹریاں، پلانٹ اور مشینری اور گاڑیاں شامل ہیں۔ یہ جائیدادیں مختلف نااہل امیدواروں سے گروپ-سی اور ڈی اسٹاف کے عہدوں پر غیر قانونی تقرریوں کے لیے جمع کی گئی رقم سے حاصل کی گئی تھیں۔ سپریم کورٹ نے حال ہی میں ایس ایل پی (سول) 2024/9586 میں ریاست مغربی بنگال بمقابلہ بیساکھی بھٹاچاریہ (اور چترجے) اور چترجے کے معاملے میں 03.04.2025 کے فیصلے کے ذریعے مغربی بنگال سنٹرل ایس ایس سی کے ذریعہ 25000 سے زیادہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرریوں کو منسوخ کردیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے انتخاب کے پورے عمل کو بدعنوان اور داغدار قرار دیا تھا۔ خیال رہے کہ ای ڈی نے مذکورہ معاملے میں آئی پی سی، 1860 اور بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 کی مختلف دفعات کے تحت سی بی آئی کی طرف سے درج دو ایف آئی آر کی بنیاد پر تفتیش شروع کی تھی۔ ان میں گروپ سی اور ڈی میں نااہل غیر انتخابی اور کم درجے کے امیدواروں کی غیر قانونی تقرری کا معاملہ شامل ہے۔ الزامات میں انصاف کو برقرار رکھے بغیر تقرریاں کرنا، مختلف افراد کی طرف سے مجرمانہ سازش اور متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی شامل ہے۔ ای ڈی نے اس سے قبل ریاست مغربی بنگال میں گروپ سی اور ڈی عملہ بھرتی گھوٹالہ کے اس معاملے میں 219.91 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے۔ ای ڈی نے پرسنا کمار رائے (امیدواروں سے رقم اور تفصیلات جمع کرنے میں ملوث اہم درمیانی) اور چندن منڈل (پرسنا کمار رائے کے اہم ایجنٹ) کو گرفتار کیا۔ یہ دونوں اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ اسسٹنٹ ٹیچر بھرتی گھوٹالہ (SSC اسسٹنٹ ٹیچر 9 ویں سے 12 ویں) کے متعلقہ معاملے میں ED نے پہلے 238.78 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے تھے۔ ریاست مغربی بنگال میں پرائمری ٹیچر بھرتی گھوٹالہ کے ایک اور معاملے میں، ای ڈی پہلے ہی 151 کروڑ روپے کے اثاثوں کو ضبط کرچکا ہے۔ اس طرح، بھرتی گھوٹالے کے معاملات میں ای ڈی کولکاتا کے ذریعہ اب تک کی گئی کل اٹیچمنٹ 636.88 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔

گیلے علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کیلئے انتظامیہ کو زیادہ فعال ہونا لازمی: ہائی کورٹ

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جنوبی 24 پرگنہ کی ضلعی انتظامیہ، ویٹ لینڈ اتھارٹی، ریاستی بجلی کی تقسیم کار کمپنی اور کولکاتا الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کو مشرقی کولکاتا کے گیلے علاقوں کو بچانے کے لیے مزید سرگرم ہونے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس امریتا سنہا کو لگتا ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی اور انہیں منہدم کرنے کے لیے مناسب اقدامات نہیں کیے جارہے ہیں حالانکہ یہ کیس کافی عرصے سے زیر التوا ہے۔ منگل کے روز انہوں نے بجلی کی دو تقسیم کار کمپنیوں کو ہدایت کی کہ جن غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی ہے اگر ان کے بجلی کے کنکشن بھی منقطع نہیں کیے گئے ہیں، انہیں خط کے ذریعے آگاہ کیا جائے کہ وہ غیر قانونی تعمیرات پر رہ رہے ہیں۔ عدالت اسے زیادہ دیر قبول نہیں کرے گی۔ آج عدالت میں بتایا گیا کہ تینوں حکام کا ایک وفد 26 جون کو علاقے کا مشترکہ معائنہ کرے گا۔ جسٹس سنہا نے حکم دیا کہ گیلے علاقوں کو بچانے کے لیے جن 550 غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی ہے انہیں فوری طور پر گرایا جائے۔ عدالت کسی کو بھی گیلی زمینوں کو تباہ کرنے اور کاروبار کرنے اور غیر قانونی تعمیرات میں رہنے کو برداشت نہیں کرے گی۔ واضح ہو کہ بنیادی طور پر جسٹس امرتا سنہا کے اس سال 5 مئی کے حکم کے مطابق، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور لینڈ اینڈ لینڈ ریونیو افسر نے آج عدالت میں رپورٹ پیش کی۔ اس میں ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ کے پاس ایک بھی ماہر انجینئر نہیں ہے جو بتا سکے کہ 10 منزلہ عمارت کو کیسے گرایا جائے۔ اس کے علاوہ جو جونیئر انجینئر وہاں موجود ہیں وہ سب مختلف پروجیکٹوں میں مصروف ہیں۔ ان پر کام کا بہت دباؤ ہے۔ یہ سن کر جسٹس سنہا نے کہا کہ ٹھیک ہے، پہلے آپ غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کریں، 550 غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی ہے، 10 کو گرا دیا گیا ہے، باقی کی شناخت کریں، پھر عدالت آپ کو بتائے گی کہ کیا کرنا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وکیل نیلوتپل چٹرجی نے کہا کہ ایک کمیٹی بنائیں اور انہدام کے انتظامات کریں۔ وکیل نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انجینئرز یا انفراسٹرکچر کا استعمال کرتے ہوئے کام کرنے کی تجویز بھی دی۔ کیس کی دوبارہ سماعت 24 جولائی کو ہوگی۔ ویٹ لینڈ اتھارٹی کی نمائندگی کرنے والی وکیل سونل سنہا نے اس سے قبل کہا تھا کہ ایسٹ کولکاتا ویٹ لینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کی اجازت کے بغیر سونار پور، چوباگا، نوناڈانگا میں مکانات مکمل طور پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ مشرقی کولکاتا کے گیلے علاقوں میں ہزاروں غیر قانونی تعمیرات ہیں۔ ان میں سے چند کو منتخب طور پر غیر قانونی قرار دیا جارہا ہے اور باقی کو رہا کیا جارہا ہے، اس سے قبل عدالت میں درخواست دائر کی جا چکی ہے۔ جسٹس سنہا نے پہلے ہدایت دی تھی کہ ویٹ لینڈ ایریا میں کوئی نئی تعمیر نہ کی جائے۔ اس کے علاوہ، بجلی اتھارٹی (WBSCDCL یا CESC) کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ وہاں کسی کو بھی بجلی کی خدمات فراہم نہ کرے۔

کولکاتا اور جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں یکم جولائی تک مسلسل بارش

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے محکمہ موسمیات کے مطابق جنوبی بنگال کے زیادہ تر اضلاع میں 1 جولائی تک روزانہ کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ 25 جون، بدھ سے، کولکاتا، ہوڑہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی بردوان، ہوڑہ میں بھاری بارش متوقع ہے۔ شمالی بنگال کے کچھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بھاری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں اگلے دو دنوں میں بہت زیادہ بارش (20 سینٹی میٹر تک) ہونے کی توقع ہے، جبکہ دارجلنگ، کالمپونگ، کوچ بہار اور دیگر ملحقہ اضلاع میں ایک یا دو مقامات پر بھاری بارش (7-11 سینٹی میٹر) ہونے کا بھی امکان ہے۔ 24 جون کے لیے، آئی ایم ڈی نے جنوبی بنگال کے اضلاع جیسے کہ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، پچھم اور پوربی مدنی پور، جھاڑ گرام اور بانکوڑہ میں گرج چمک اور تیز ہواؤں (30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ) کے لیے پیلے رنگ کے الرٹ جاری کیے تھے۔ آئی ایم ڈی نے دارجلنگ اور کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کی وارننگ دی ہے، رہائشیوں پر زور دیا ہے کہ وہ خطرناک علاقوں سے گریز کریں اور گرج چمک کی سرگرمیوں کے دوران گھر کے اندر ہی رہیں۔ دریں اثنا کولکاتا میں منگل کی صبح 8:30 بجے تک 24 گھنٹوں میں 2.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ آسمان زیادہ تر ابر آلود رہا، دن کے وقت درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 27 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہا۔ نمی کا تناسب 75 سے 92 فیصد کے درمیان رہا۔ ماہی گیروں کے لیے 25 اور 26 جون کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے، کیونکہ مغربی بنگال-اوڈیشہ کے ساحل کے ساتھ ساتھ اور اس سے باہر 55 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں اور سمندری ہواؤں کی توقع ہے۔ سمندر کے انتہائی کھردرے رہنے کا امکان ہے اور ماہی گیروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ باہر نہ نکلیں۔ موجودہ حالات پنجاب سے شمالی بنگلہ دیش سے جنوبی اتر پردیش تک پھیلا ہوا مانسون کی گرت اور جنوبی جھارکھنڈ میں اوپری ہوا کے چکرواتی سرکولیشن کے ذریعے چلایا جارہا ہے۔ دونوں نظاموں کے فعال ہونے اور اونچائی کے ساتھ جنوب کی طرف جھکاؤ کے ساتھ، ریاست بھر میں باقی ہفتے کے لیے موسم غیر مستحکم رہنے کی امید ہے۔

ایسکون کولکاتا کے نائب صدر، رادھا رمن داس، منگل کو شہر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے بعد، اس سال کی رتھ یاترا کے لیے لارڈ جگن ناتھ کے رتھ پر نئے نصب سخوئی 4th جنریشن کے لڑاکا جیٹ ٹائر دکھاتے ہوئے۔

کولکاتا میٹرو نے اختراعی طریقے سے کروڑوں روپے بچائے

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں میٹرو کو لائف لائن سمجھا جارہا ہے۔ میٹرو سے سفر کرنے کی صورت میں، کرایہ کم ہے، اور آپ بہت کم وقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکتے ہیں۔ تاہم روزانہ میٹرو چلانے میں کافی رقم خرچ ہوتی ہے۔ کیونکہ جس طرح میٹرو کو چلانے کے لیے بہت زیادہ بجلی خرچ ہوتی ہے، اسی طرح میٹرو حکام اس کی جدید ترین ریکوں کو برقرار رکھنے پر بھی بہت زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ تاہم اس بار میٹرو نے اس لاگت کو کم کرنے کے لیے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ کولکاتا میٹرو کے حکام نے اس لاگت کو بچانے کے لیے ری جنریٹیو بریک فیچر استعمال کرنے کی پہل کی ہے۔ اس حوالے سے 22 جون بروز اتوار کو ایک اہلکار نے بتایا کہ کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور ایندھن کے اخراجات کو بچانے کے لیے میٹرو ریک میں پائیدار بریک لگانے والی ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات قابل غور ہے کہ فی الحال کولکاتا میٹرو 37 ریک چلاتی ہے جس میں دوبارہ پیدا ہونے والی بریک کی خصوصیات ہیں۔ دوبارہ پیدا ہونے والی بریک کے ساتھ ایسے ریک لندن، ٹوکیو اور نیویارک جیسے شہروں میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس ٹکنالوجی کے بارے میں بتاتے ہوئے عہدیدار نے کہا کہ ''ری جنریٹیو ٹیکنالوجی میں بریک لگانے کے بعد ٹرین کی الیکٹرک موٹرز مخالف سمت میں کام کرتی ہیں جس کی وجہ سے ٹرین کی حرکی توانائی پہیوں یا بریک شوز کو گرم کرنے کے بجائے برقی توانائی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔'' اہلکار نے مزید کہا کہ ری جنریٹیو بریکنگ نے گزشتہ مالی سال میں کاربن کے اخراج میں 13,500 ٹن کمی کی ہے۔ اس کے نتیجے میں، 2024-25 میں 37 ریک کا استعمال کرتے ہوئے کل 1.08 کروڑ یونٹ توانائی دوبارہ پیدا کی گئی ہے، جس سے توانائی کے اخراجات میں تقریباً 8.2 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ عہدیدار نے کولکاتا میٹرو کے ذریعہ حال ہی میں اٹھائے گئے ایک نئے قدم کا ذکر کیا۔ جہاں ہندستانی ریلوے نے پہلی بار ایک اختراعی پہل کی ہے۔ اس پہل کے تحت کولکاتا میٹرو میں 4 میگاواٹ کا 'ایڈوانسڈ کیمیکل سیل (اے سی سی)' بیٹری اسٹوریج سسٹم نصب کرنے کا کام جاری ہے۔ بیٹریاں پہلے ہی پہنچ چکی ہیں اور توقع ہے کہ یہ نظام جولائی 2025 کے وسط تک فعال ہوجائے گا۔

☆

سابق صدر رام ناتھ کووند کولکاتا میں سی اے طلباء کی قومی کانفرنس 2025 کا افتتاح

کولکاتا، 24 / جون: (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن انڈیا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (EICASA)، ایسٹرن انڈیا ریجنل کونسل (EIRC) کے ساتھ مشترکہ طور پر 28 اور 29 جون کو بسوا بنگلہ کنونشن سینٹر، نیوٹاؤن، کولکاتا میں، چارٹرا اے آئی سی بورڈ آف انڈیا کے زیر اہتمام اپنے دستخطی سالانہ پروگرام - سی اے اسٹوڈنٹس کی نیشنل کانفرنس 2025 - کی میزبانی کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس تقریب میں عزت مآب جناب رام ناتھ کووند، سابق صدر جمہوریہ ہند، بطور مہمان خصوصی اور جناب ہرشا وردھن اگروال، وائس چیئرمین اور ایم ڈی، امامی لمیٹڈ، بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ سی اے بھی شرکت کریں گے۔ چرنجوت سنگھ نندا، ICAI کے معزز صدر، CA۔ روہت رواتیا، چیئرمین BoS (آپریشنز)، CA سنجیب سانگھی، وائس چیئرمین BoS (آپریشنز)، اور CA روی کمار پٹوا، کونسل ممبر، ICAI شامل ہونگے۔ میزبان CA وشنو کے تلسیان، چیئرمین، EIRC، اور CA میورا اگروال، چیئرمین EICASA اور نائب چیئرمین، EIRC، اپنی علاقائی کونسل اور قابل طلباء کی ایسوسی ایشن کے ساتھ ایک تاریخی تقریب کی تیاری کررہے ہیں، جس میں ورلڈ بک آف ریکارڈز، لندن میں اخلاقیات کے سب سے بڑے لیکچر کے لیے عالمی ریکارڈ قائم کرنے کی کوشش بھی شامل ہے۔ ملک بھر سے پیپر پریزینٹرز روپے کی مالیات، فیصلہ سازی، اور فنانس کے پیشہ ور افراد کے ابھرتے ہوئے کردار کے بارے میں بصیرت انگیز پیشکشیں پیش کریں گے۔ اسپیکر لائن اپ متعدد شعبوں پر محیط ہے۔ ان میں عوامی خدمت اور میڈیا سے لے کر کارپوریٹ اور تعلیم تک شامل ہیں۔

کولکاتا میں 27 جون کو ہونے والے رتھ یاترا تہوار سے پہلے ایک لڑکی الپنا کے ساتھ رتھ سجاتے دیکھی جاسکتی ہے۔

اُٹھ کے بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے

سید ایاز احمد روہوی
Mob: 7278415695

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد پر یقین اور امید کے ساتھ حوصلہ مندانہ اقدام مومن کی شان اور اس کی پہچان ہے۔ انسانی تاریخ ایسی مثالوں اور ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ جس میں حق پر ثابت قدم رہنے والوں کو رب کریم نے تعداد کی قلت اور وسائل کی کمی کے باوجود کامیابی وکامرانی سے سرفراز کیا ہے۔ اس وقت عالم اسلام جن مشکلات سے دوچار ہیں وہ بلاشبہ نہایت سنگین اور خطرناک ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف سازش میں یہود ونصاریٰ اور قوم یہود سب ایک ہیں اور مذہب اسلام نیز اس کے پیروکاروں کو زیر کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے دینا نہیں چاہتے لیکن وہ نہیں جانتے کہ جس مذہب کے ماننے والوں کا یقین ماڈی طاقت سے اُوپر اٹھ کر مادیت کو وجود دینے والے قادر مطلق پر ہے وہ یقیناً اس مشکل گھڑی میں نہ مایوس ہوسکتے ہیں اور نہ حوصلہ ہار سکتے ہیں، بلکہ نئے عزم اور نئی امید کے ساتھ ہر ظلم کے مقابلہ کے لئے آگے بڑھنا اپنا ایمانی اور انسانی فرض سمجھتے ہوئے میدان کارزار میں کود پڑیں گے۔ یہی زندہ قوم کا شعار اور ایمان رکھنے والی امت کی شناخت ہے۔ اِس پس منظر میں فلسطینیوں کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ ظالم وجابر اسرائیل کی بے تحاشہ بمباریوں کے باوجود ان کی مومنانہ ثابت قدمی قابل رشک اور باعث فخر ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ فلسطین کے مسلمان ایک عرصے سے یہود ونصاریٰ بالخصوص یہودیوں کی چیرہ دستیوں کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ یہود نے کئی عشروں کے دوران ایک منظم سازش کے تحت دنیا بھر کے علاقوں سے نقل مکانی کرکے اسرائیل میں اپنی سیاسی اور عددی قوت کو مرتکز کیا اور وہاں کے بسنے والے باشندوں کی اکثریت کو حکمرانی کے حق سے محروم کیا۔ مسلمانوں کے سیاسی اور عسکری غلبے کو برقرار رکھنے کے لئے 1967 میں کئی عرب ممالک نے اسرائیل پر قابض یہودیوں کے ساتھ جنگ کی۔ اِس جنگ میں مسلمانوں کو ایمان، تنظیمی اتحاد اور داخلی کمزوریوں کی وجہ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سقوط بیت المقدس کا سانحہ رونما ہونے کے بعد سے لیکر اب تک یہودی ارض فلسطین پر مسلسل مظالم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں۔ قوم یہود کے مسلمانوں کے خلاف جارحانہ رویے اور طرز عمل کی درحقیقت ایک لمبی تاریخ ہے۔ یہود کی کج روی اور سرکشی سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے کلام میں مسلمانوں کو بھرپور طریقے سے آگاہ کیا ہے۔ نبی کریمؐ اور اہل اسلام کی عداوت میں ہر حد عبور کرنے والے اِن یہودیوں کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں بہت سی باتوں کو واضح کیا ہے اور نبی کریمؐ پر وحی نازل فرمائی کہ:

''اِن سے کہہ دیجئے کہ جو کوئی جبریل علیہ السلام سے عداوت رکھتا ہو، اسے معلوم ہونا چاہئے کہ جبریلؑ نے اللہ کے اذن سے یہ قرآن آپؐ کے قلب پر نازل کیا ہے، جو پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق وتائید کرتا ہے اور ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت اور کامیابی کی بشارت بنکر آیا ہے۔ (اگر جبریلؑ سے ان کی عداوت کا سبب یہی ہے، تو کہہ دو کہ) جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائل کے دشمن ہیں، اللہ ان کافروں کا دشمن ہے''۔

(سورہ البقرہ: 98-97)

قوم یہود کی سرکشی اور کج روی کے حوالے سے تاریخ کا وہ دور انتہائی اہم ہے جب انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اپنی شقاوت، بدبختی اور عداوت کا نشانہ بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی سازشوں کو کلی طور پر ناکام کردیا۔ قرون اولیٰ کے دور سے لے کر آج تک یہودی مسلمانوں کے بدترین دشمن رہے۔ وہ اہل اسلام کو سیاسی اور معاشی طور پر نقصان پہنچانے کے لئے ہمیشہ کمربستہ رہے، بالخصوص مظلوم فلسطین عرصۂ دراز سے مسلسل ان کی سازشوں کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ ارض فلسطین میں بسنے والے مظلوم مسلمان روز اوّل سے یہودی قوم کے پنجۂ ستم سے نکلنے کے لئے اپنی استطاعت کے مطابق جدوجہد کررہے ہیں لیکن ان کو پڑوس کے عرب مسلم ممالک سے عسکری امداد نہ ملنے اور ان عربوں کی منافقانہ پالیسی کے سبب اسرائیل فلسطینیوں کی زندگی جہنم بنائے ہوئے ہے مگر افسوس مسلم حکمرانوں نے اِس حوالے سے اپنی ملی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہی ہیں جبکہ عیسائی ممالک بالخصوص امریکہ اور برطانیہ اسرائیل کی ہمیشہ معاشی اور عسکری مدد کرتے آئے ہیں علاوہ ازیں ان مسلم دشمن ممالک نے پڑوس کے عرب حکمرانوں کو بھی فلسطین کی مدد کرنے سے روکے رکھا ہے۔ اِس سلسلے میں اگر کوئی ملک یا تنظیم مظلوم فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کرتا ہے تو وہ ایران، لبنان کے حزب اللہ اور یمن کے حوتی امریکہ اور اسرائیل کی مسلم دشمنی کے خلاف شیشہ پلائی ہوئی دیوار بنکر کھڑے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایران، حزب اللہ اور حوتی کو اِس کی بھاری قیمت چکانی پڑ رہی ہے مگر افسوس کہ دنیا کے 57 مسلم ممالک کوئی بھی مظلوم ومحروم فلسطینی مسلمانوں کے حق میں کھل کر سامنے آنے سے گریزاں ہیں جبکہ انہیں پتہ ہونا چاہیئے کہ آج اگر فلسطین، یمن، لبنان اور ایران ملی اُخوت کی قیمت چکا رہا ہے تو کل یہ 57 مُسلم ممالک بھی اپنی اپنی باری کا انتظار کریں۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ دہشت گرد صیہونی ریاست اسرائیل عالمی امن کے لئے خطرہ ہے اسے اپنے مذموم عزائم کے لئے امریکہ، برطانیہ سمیت بہت سارے مغربی ممالک کی مکمل تائید وحمایت حاصل ہے۔ اسرائیل نے ایران کی بے باکی کی وجہ کر بلااشتعال اس پر حملہ کرتا آیا ہے۔ ابھی حال میں ایران پر حملہ کرکے اُس نے ایک بار پھر ثابت کردیا ہے کہ وہ ایک دہشت گرد ملک ہے جو دہشت گردی کے عمل سے کبھی باز نہیں آسکتا۔ اس لئے اس کا علاج صرف اور صرف اِس کی کُٹائی ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ یمن کا حوتی اور مرد مجاہد امام آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی مومنانہ قیادت میں ایران اِس صیہونی دہشت گرد ملک اسرائیل کو تباہ وبرباد کرنے میں پورے زور شور سے لگا ہے لیکن افسوس کہ نیوکلیائی بم بنانے کا جھوٹا الزام لگا کر امریکہ اور برطانیہ اسرائیل کو بچانے کے لئے حوتی اور ایران پر پُوری طاقت سے چڑھائی کر رہا ہے اور خلیجی ممالک خاموش تماشائی بنکر دہشت گردی کا ننگا ناچ بڑے سکون کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض خبروں کے مطابق وہ حق وباطل کی اس جنگ میں خفیہ طور پر امریکہ اور اسرائیل کی بھرپور مدد کررہے ہیں۔ اسرائیل کے ذریعے فلسطین کے لاکھوں بے قصور مسلمانوں کے قتل عام پر بھی ان کا ضمیر نہیں جاگا ہے تو سمجھ لیجئے کہ یہ کس نسل کے لوگ ہیں۔ کہیں نہ کہیں تو اِن کی نسل میں خرابی ہے تبھی تو منافقت، چالبازی، بزدلی اور مجرمانہ خاموشی ان کا ورثہ بن گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں دہشت گرد ملک اسرائیل امریکہ اور برطانیہ کے مفادات کا فرنٹ لائن اسٹیٹ ہے یہی وجہ ہے کہ اِس یہودی ملک کی تمام تر ظلم وزیادتی کے باوجود امریکہ اور برطانیہ ہمیشہ اِس کے تحفظ میں فرنٹ لائن پر آجاتا ہے اور دنیا کے ستاون مسلم ملک ایک مظلوم قوم فلسطین کی حمایت میں عملی طور پر آگے نہیں آسکتے اور اگر کوئی مسلم ملک جرأت کرتا ہے تو اسے یک وتنہا چھوڑ دیا جاتا ہے یہ ہے ہمارا حال۔ پھر ہم کیسے ظالم قوموں کو دبانے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ خدارا اِس وقت ایران کا ساتھ دیں۔ سارے مسلم ممالک ایران کے ساتھ کھڑے ہوجائیں تاکہ امریکہ کو واضح پیغام دیا جاسکے کہ اِس کی عالمی غنڈہ گردی اور دہشت گرد ملک اسرائیل کی عملی پشت پناہی سے مشرق وسطیٰ بالخصوص فلسطین میں مسلسل دہشت گردی کرنے والے صیہونیوں کو اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آج وقت ہے مرد مجاہد مرد آہن آیت اللہ علی خمینی کے زیر قیادت میں ایران کے ساتھ دینے کا اور دنیا کے تمام مسلمانوں کو مضبوطی سے متحد ہونے کا نیز مسلم دشمن ملکوں کو دُھول چٹانے کا۔ قوم یہود ونصاریٰ کی اِن سازشوں کو ناکام بنانے کا جس کے تحت یہ بڑے اور مضبوط مسلم ممالک کو ایک ایک کرکے ختم کردینا چاہتے ہیں۔ ابھی حال کے ایران پر امریکی حملے اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ عالم اسلام کو اسے بلاتفریق باریکی سے سمجھنے اور علاّمہ اقبال کے اِس شعر کو سامنے رکھ کر ظالم وجابر قوموں کے خلاف پوری طاقت کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔

اُٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

اللہ پاک ہم سب بالخصوص مردِ میدان ایران اور فلسطین کا حامی وناصر ہو۔ آمین

....

وہ سحر کبھی تو آئے گی

نذیر احمد یوسفی

عبدالغفار خان کاروباری آدمی تھے۔ علم کی دیوی نے ان کے ساتھ سلوک تو اچھا نہیں کیا تھا، مگر دولت کی دیوی نے ان کا گھر بھر دیا تھا۔ ایک ہی بچہ تھا جو لاڈو پیار کی گود میں پل کر اب اشفاق احمد خان لکچرار بی پی سی کالج بن کر، اپنے خاندان کا نام روشن کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

عبدالغفار خان، خاندانی رکھ رکھاؤ کے قائل تھے، اس لیے لاڈلے بیٹے کی دلہن بھی ایسے ہی گھرانے میں تلاش رہے تھے جو ان کی طرح ہی اونچے نہیں، اونچے تر خیالات کا حامی ہو۔

تلاش کا سلسلہ جاری رہا، لاڈلے بیٹے کی عمر جب اتنالیس سال کی پہنچ گئی تو بس سومیل کی دوری پر ہی، اس کا جوڑا تلاش کرنے میں کامیاب ہوئے۔ من مطابق خاندان اور تعلیم یافتہ لڑکی ملی تھی۔ بڑے شاداں وفرحاں تھے۔ اس وقفے میں لڑکیاں پسند کی مل رہی تھیں مگر وہی، خاندانی Standard ذرا Low تھا، اور عمر بھی کم تھی۔

اشفاق احمد خان لکچرار بی پی سی کالج کے لیے وہ نامناسب رہی تھیں۔ مقابلہ میں آنے والی لڑکی کا نام گلفام حیدر خان ایڈوکیٹ تھا، جو اپنے پیشے کے لحاظ سے اور اپنے ابا حضور کی وجہ سے بہت مشہور تھی، جو پولس محکمے کے ڈی آئی جے کے عہدے سے ریٹائر ہوگئے تھے۔ عبدالغفار خان کے برسوں کے ارمان پورے ہونے کے دن آئے تھے تو کورونا جیسی مہلک بیماری کا چرچا پھیل گیا تھا۔ لوگ ہاتھ بھگوئے اور چہرہ چھپائے پھرنے لگے تھے۔ قربت پر پابندی لگی تھی۔ اپنائیت کے اظہار میں گلے لگنے پر بھی پابندی تھی۔

ہجوم، بھیڑ، تقریب، اجتماع، جلسہ وجلوس پر قدغن، لوگ 'اپنا' ہونے پر بھی 'غیر' ہوگئے تھے۔

اس ماحول میں شادی جیسی خوشی کی تقریب کیسے ہو۔ برسوں کے ارمان 'کورونا' بہائے لے جانے پر آمادہ تھی۔

مزید تاخیر مناسب نہ جان کر عبدالغفار خان نے نہایت سادگی اور خاموشی سے نکاح کی تقریب پوری کی، اور صرف بیس فٹ کا دسترخوان بچھا کر لوگوں کی ضیافت کا حق بھی پورا کر دیا۔

گنتی کے لوگ تھے، ان کی خاطرداری تو بہرحال کرنی تھی۔ آدھی رات ہوگئی تو دولہے میاں کو فرصت نصیب ہوئی۔ کمرہء خاص یعنی حجلہء عروسی میں جانے کی جلدی تھی۔ شوق دیدار انہیں بیتاب کیے ہوئے تھا۔

وہ کمرے میں داخل ہوئے، پُرشوق نظروں سے دلہن کو دیکھا۔ وہ پھول پتیوں سے سجے پلنگ پر بیٹھی تھی، چہرے پر ماسک، گھونگھٹ کے اندر سے ہی دیکھائی دے رہا تھا۔ پہلے آواز سنی جائے پھر سلسلہ گفتگو چلے، اس لئے انہوں نے باآواز بلند 'السلام وعلیکم' کہا۔

دلہن بنی ایڈوکیٹ صاحبہ کی آواز آئی۔ 'وعلیکم السلام۔ Use Your Mask Please'

دولہا بنے لکچرار صاحب ٹھٹھک گئے، جیب سے ماسک نکالا اور لگایا اور پھر ایک قدم دلہن کے پلنگ کی طرف بڑھے۔ آواز آئی۔

Please Maintain Social Distance

وہ ایک مرتبہ پھر رکے، اب آگے بڑھنے کی گنجائش کہاں تھی۔ سوشل ڈسٹینس قائم رکھنے کی کھری کھری آواز نے انہیں منجمد کر دیا، جیسے سارے جوش وجنون ہوا ہوگئے ہوں۔ وہ دروازے کے قریب بچھی کرسی پر گر گئے۔ دیوار سے لگی کھلی کھڑکی سے تاروں بھرا آسمان دیکھائی دے رہا تھا۔ وہ سپیدیء سحر کا انتظار کرنے لگے، وہ سحر ضرور آئے گی، اور ادھر دلہن پلنگ پر اکڑوں بیٹھی اونگھتی رہی۔

اردو دربار، رحمانیہ اسکول اسٹریٹ، آسنسول

☆

ایران چوراہے پر: طاقت یا حکمت عملی

یہ نہ صرف ایران، اسرائیل یا امریکہ کے لیے بلکہ خطے اور دنیا کے لیے سنگین خطرے کا لمحہ ہے۔ ایسی غیر مستحکم صورت حال میں، ایران کو ایک مشکل لیکن اہم انتخاب کا سامنا ہے: چاہے قومی بقا اور علاقائی انحطاط کو خطرے میں ڈالتے ہوئے ایک ہمہ گیر انتقامی جنگ کو آگے بڑھایا جائے، یا اس کے ردعمل کو اس انداز میں ترتیب دیا جائے جس سے اس کی خودمختاری، طاقت اور وقار کی تصدیق ہو، مکمل تباہی کو دعوت دیے بغیر۔

ایران کا ممکنہ ردعمل کیا ہوسکتا ہے، اور حکمت عملی کے لحاظ سے کیا ہوسکتا ہے:

یہ رہی میری رائے،

مثبت انجام پر اسرائیل کے خلاف مزید بڑھوتری ایران کی عسکری صلاحیت، قوت ارادی اور قومی فخر کی تسکین کا مظاہرہ کرے گی اور ایک دوٹوک سگنل بھیجے گی۔

تاہم منفی پہلو یہ ہوگا کہ مزید بڑھوتری امریکہ یا نیٹو کی شمولیت کا جواز بھی پیش کرسکتی ہے۔ اسرائیل کا ردعمل نسل کشی بن سکتا ہے، خاص طور پر امریکی حمایت اور شہری ہلاکتوں سے عالمی رائے عامہ کو فیصلہ کن طور پر ایران کے خلاف موڑ سکتا ہے۔

لہٰذا ایران کے لیے اب ایک علامتی، ہدفی ردعمل جو شہریوں کی ہلاکتوں سے بچتا ہے، ایران کو مزید غصے میں آئے بغیر اپنا موقف ثابت کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔

لیکن امریکہ کی طرف سے ایران پر ننگی براہ راست جارحیت کا بھی جواب دینے کی ضرورت ہے لہٰذا خطے میں امریکی اڈوں پر حملہ ایک کھلا آپشن ہے۔ اس سے خطے میں امریکی رسد میں خلل پڑے گا اور ایک مضبوط پیغام جائے گا کہ ایران براہ راست جارحیت کو برداشت نہیں کرے گا۔

تاہم، یہ براہ راست مکمل پیمانے پر امریکہ-ایران جنگ کو متحرک کرے گا، جو دشمن پڑوسیوں کے درمیان ہونے کی وجہ سے ایران کے لیے روایتی طور پر جیتنا ممکن نہیں ہوگا کیونکہ عرب حکومتیں ایران کے خلاف امریکہ کو مکمل تعاون فراہم کریں گی۔ اس کے نتائج سنگین ہیں جس سے پورے خطے کو آگ میں گھسیٹنے کا خطرہ ہے۔ لبنان، عراق، شام، اردن، ترکی، سعودی عرب، قطر، مصر، بحرین، متحدہ عرب امارات وغیرہ سب ایران کے خلاف جلوہ گر ہو جائیں گے۔

اس لیے ایران کو عالمی تاثر میں "جارحیت پسند" بننے کے جال میں نہیں پھنسنا چاہیے۔ اس کے بجائے، دباؤ پیدا کرنے کے لیے علاقائی اتحاد اور سفارت کاری کا استعمال کریں۔ ایسی پریشان کن صورتحال میں ایران کو اپنے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے تزویراتی ردعمل اختیار کرنا چاہیے۔

اسے پراکسیز، سائبر حملوں اور سمندری رکاوٹوں کے ذریعے غیر متناسب جنگ کا استعمال کرنا چاہیے جو اس نے پہلے ہی انٹرنیٹ کیمروں، سی سی ٹی وی اور آئرن ڈوم کو ہیک کر کے کرلیا ہے مزید دشمن ممالک اور اس کے اتحادیوں کی تیل کی تجارت میں خلل ڈالنے کے لیے آبنائے ہرمز کو بلاک کرنے کا منصوبہ بھی بنایا ہے۔

ایران کو اقوام متحدہ میں امریکی جارحیت کی مذمت کرنے اور بین الاقوامی رائے عامہ کو متحرک کرنے، جوہری تنصیبات پر حملے کو جنگی جرم اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کے طور پر پیش کرنے کے لیے سفارتی اتحادیوں — روس، چین، برکس بلاک — کو متحرک کرنا چاہیے۔

نیتن یاہو کی جارحیت پسندی اور امریکی حکومت کی تبدیلی کے ایجنڈے کو بے نقاب کرتے ہوئے اسے ملکی اتحاد کو تقویت دینی چاہیے۔

ایک کنٹرول شدہ، محدود جوابی حملہ شروع کریں جو فوجی اہداف کو نشانہ بناتا ہے اور عام شہریوں سے بچتا ہے-لاپرواہی کے بغیر طاقت کا مظاہرہ کرنا۔

ایران کو اب شطرنج کے کھلاڑی کی طرح سوچنا چاہیے، باکسر کی طرح نہیں۔ امریکہ چاہتا ہے کہ ایران عجلت کا مظاہرہ کرے تاکہ وہ حکومت کی تبدیلی کا جواز پیش کرسکے، جیسا کہ اس نے عراق اور لیبیا میں کیا تھا۔ لیکن ایران کو اشتعال انگیزی کے باوجود یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ سٹریٹجک تحمل کے ساتھ ایک خودمختار طاقت ہے، لاپرواہ بدمعاش نہیں۔

عزت صرف انتقام میں نہیں ہوتی۔ بعض اوقات، یہ آپ کے دشمن کو اس جنگ سے انکار کرنے میں مضمر ہے جس کی وہ شدت سے خواہش کرتا ہے۔

حقیقی وقار اندھی بے حس جوابی کارروائی میں نہیں بلکہ اپنے دشمن کو مات دینے میں ہے۔

منظر جمیل
سکریٹری جنرل
آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت (مغربی بنگال چیپٹر)

زرینہ الکمل ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے ایک جلسہ استقبالیہ اور تقسیم انعامات کا پروگرام منعقد کیا گیا اس موقع پر اردو بیل گچھیا مسلم ہائی اسکول، بیل گچھیا اردو ہائی اسکول، اقراء اسمبلی اسکول کے ٹاپر پچاس طلبا وطالبات کا انعام واکرام سے نوازہ گیا۔ اس موقع پر ادارہ کے فاؤنڈر سرفراز خان عرف بابو سکریٹری شمشاد عالم، مولانا عبدالرحمٰن جامی، محمد نعیم، محمد ناصر، الٹاڈانگہ کے اوسی سوروپ کانتی پہاڑی ودیگر اساتذہ کرام وطالب علم اس موقع پر شریک ہوکر پروگرام کو کامیاب بنائے۔

بھوٹ بگان گھسڑی میں نیٹ کے دو طالب علم صدف بانو 539 نمبر رینک 17819 اور محمد حسین 519 رینک 32789 نے امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کرکے اڑان کا نام اور اپنے والدین کے ساتھ قوم وملت کا نام روشن کیا۔ اس کے فاؤنڈر ممبر جو جے این یو ریسرچ اسکالر ہیں ڈاکٹر محمد عمران نے بچوں کو انعام سے نوازا اس موقع پر مشہور اناؤنسر شکیل انصاری، اظہر انصاری اور ادارے کے فیکلٹی اور گھسڑی کے علاقے کے معزز ٹیچر حضرات موجود تھے اور انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کیا۔ علاقے کے رہنما ڈاکٹر عبد الحمید انصاری طالب علموں کی ہمت افزائی کی اور مستقبل میں کامیابی کیلئے دعائیں دی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایران کا 400 کلوگرام

یورینیم کو 60 فیصد تک افزودہ کرلیا ہے۔ صرف 90 فیصد تک جوہری ہتھیار بنانا ممکن ہے۔ اسی خوف میں اسرائیل اور امریکہ نے مشترکہ طور پر آیت اللہ علی خامنہ ای کے ملک پر حملہ کیا۔ امریکی حملے سے دو روز قبل ایران کی جوہری تنصیبات پر ٹرکوں کی قطاریں دیکھی گئی تھیں۔ فورڈو ایٹمی تنصیب کی متعدد سیٹلائٹ تصاویر جاری کی گئیں۔ 19 جون کی تصویر میں 16 مال بردار ٹرک دکھائے گئے تھے۔ یہ قیاس آرائیاں پھیلی تھیں کہ امریکی بمبار طیاروں کے حملے سے قبل ایران نے ضروری جوہری آلات کو خفیہ مقام پر منتقل کردیا تھا۔ اب یہی خدشہ امریکی نائب صدر کے بیان میں بھی اٹھایا جارہا ہے۔

اتفاق سے، امریکہ نے اتوار کی صبح ایران میں تین جوہری تنصیبات پر حملہ کیا۔ مشرق وسطیٰ کے اس تنازعے میں امریکہ کی براہ راست مداخلت نے عالمی جنگ کا خدشہ بڑھا دیا ہے۔ نیویارک اور واشنگٹن جیسے اہم امریکی شہر تہران کے ممکنہ انتقامی حملوں کے لیے چوکس تھے۔ تاہم، ایران نے مشرق وسطیٰ (شام، عراق، قطر) میں کئی امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔ اس کے بعد، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی صبح جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اگرچہ اسرائیل نے اس تجویز پر رضامندی ظاہر کی تھی لیکن ایران نے ابھی تک باضابطہ طور پر اتفاق نہیں کیا ہے۔

بقیہ: اسرائیلی اپوزیشن جماعتوں

برداشت نہیں کرسکتے۔ وہ اپوزیشن رہنماؤں اور کارکنوں پر نظر رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ حکمراں جماعت کے رہنما پر ان پر ظلم کرنے کے الزامات بھی ہیں۔ دریں اثنا، منگل کو ٹرمپ کے جنگ بندی کے پیغام کے بعد، وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے ایک بیان میں کہا، "اسرائیل نے جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کی تجویز سے اتفاق کیا ہے، کیونکہ فوج نے آپریشن کے اہداف حاصل کر لیے ہیں اور صدر ٹرمپ کی حمایت کی ہے۔" اس میں یہ بھی کہا گیا کہ "اسرائیل دفاعی شعبے میں تعاون اور ایرانی جوہری خطرے کو ختم کرنے کے لیے سرگرم کوششوں کے لیے صدر ٹرمپ اور امریکہ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔" کچھ ہی دیر بعد، اسرائیل کے وزیر خارجہ نے دعویٰ کیا کہ ایران نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی، جوابی کارروائی کا انتباہ دیا۔ تاہم تہران نے اس دعوے کو مسترد کردیا۔

بقیہ: الیکشن کمیشن نے

کانگریس پارٹی کی پہلے کی شکایات کا تفصیلی جواب پہلے ہی دے دیا ہے، جسے کمیشن کی ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے بڑی حد تک انہی مسائل کو اپنے 7 جون کے مضمون میں دہرایا ہے۔ ذرائع کے مطابق کمیشن نے مسٹر گاندھی کو لکھا ہے کہ اگر واقعی مہاراشٹر کے انتخابات کو لے کر کوئی شکایت ہوتی تو کانگریس پارٹی کے امیدوار مجاز عدالت میں انتخابی عرضی داخل کرکے انہیں اٹھاتے۔ انہوں نے کہا کہ "اب بھی، اگر قائد حزب اختلاف کے ذہن میں کوئی سوال ہے، تو کمیشن تمام مسائل پر بات چیت کے لیے باہمی طور پر مناسب تاریخ اور وقت پر ان کے ساتھ بیٹھ کر بات کرنے کے لیے تیار ہے۔"

مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات گزشتہ سال نومبر میں ہوئے تھے۔ کانگریس نے ووٹر لسٹوں اور آخری گھنٹوں میں ووٹنگ کی مبینہ تیز رفتاری سے متعلق کچھ سوالات اٹھائے تھے۔ کمیشن نے اس پر 24 دسمبر 2024 کو کانگریس کو تفصیلی جواب دیا تھا۔ جواب کی ایک کاپی کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ وہ تمام انتخابات کا انعقاد قانون کے مطابق کرتا ہے اور اس حوالے سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرتا ہے۔

بقیہ: کیا بنگلہ بولنے

الزام اٹھا اور مغالطے کی وجہ سے کئی بار بنگال کے محنت کش افراد کو پیچھے بھی ڈھکیل کر ان کی روزی چھینی جارہی ہے۔ کافی دنوں سے پڑوسی ریاست میں روزی کی تلاش میں جانے والے افراد نے ایسا ہی الزام لگایا ہے۔ اب اس مسئلے کو دور کرنے کے لئے محنت کش طبقے کے کچھ ہوش مند لوگوں نے ریاستی حکومت سے اپنی فریاد بھی کی تاکہ ان کو انصاف ملے کیونکہ ابھی حال ہی میں راجستھان میں ایک ایسا ہی دردناک واقعہ رونما ہوا ہے۔ اتھار میں لگ بھگ 300 مزدور طبقے کے لوگوں کو وہاں روکے رکھا گیا ہے۔ بروز منگل کو اسمبلی میں اسی علاقے کے رکن اسمبلی سے اس کی شکایت سننے کے بعد ممتا بنرجی کا غصہ حد سے زیادہ بڑھ گیا اور آج گرج کر بولیں کہ وہ ابھی اسی وقت حکومت راجستھان سے اس تنگ نظری کے بارے میں استفسار کرے گی۔ اتھار کے ترنمول رکن اسمبلی مشرف حسین سے اس کی شکایت ملی کہ راجستھان میں ''بنگلہ دیشی'' کہہ کر اتھار کے منائی علاقے کے خصار سمیت آس پاس کے گاؤں سے لگ بھگ 300 محنت کش افراد کو وہاں جبراً روکے رکھا گیا ہے۔ ''بنگلہ دیشی'' کہہ اب یہ حالات کے مارے لوگوں نے رکن اسمبلی مشرف حسین سے رابطہ کرکے اپنی ساری مصیبت بتائی۔ اور انہیں وہاں سے نکالنے کی فریاد کی۔ اب اس کی خبر ریاستی پولس محکمہ کے ڈی جی کو بھی دی گئی ہے۔ اتنے افراد کو وہاں پکڑ کر رکھنے کی تصویر بھی دکھائی گئی۔ یہ دیکھنے کے بعد ممتا بنرجی راجستھان کے بی جے پی حکومت پر نشانہ سادھتے ہوئے بولیں یہ تو کئی مہینے سے چل رہا ہے۔ بنگلہ زبان بولتے ہی انہیں وہاں سے رگیدا جارہا ہے۔ بنگالیوں کی عزت نہیں کروگے تو تمہاری بھی عزت جائے گی۔ اس وقت بنگال کے 22 ہزار مہاجر مزدور باہری ریاستوں سے بھگایا جارہا ہے۔ بنگالی زبان بولنے سے ہی ان پر ''بنگلہ دیشی'' کا گمان کرکے ان کو وہاں سے بھگایا جارہا ہے۔ تامل کو کیا شری لنکا اور گورکھا کو کیا نیپال کی طرف ڈھکیلیں گے۔ دراصل بنگلہ زبان سے ان کو حسد ہے۔

بقیہ: ٹرمپ نے اسرائیل

کرے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے لکھا، "اس مفروضے پر کہ سب کچھ جیسا ہونا چاہیے تھا، اور ایسا ہی ہوگا، میں دونوں ممالک کو مبارکباد دینا چاہوں گا ... کہ ان میں وہ قوت برداشت، ہمت دانشمندی ہے، جس سے وہ اس جنگ کو ختم کرسکیں جسے '12 روزہ جنگ' کہا جانا چاہیے۔ اس معاہدے کو ایک پیش رفت قرار دیتے ہوئے جو "مشرق وسطیٰ کو برسوں کی تباہی سے بچاسکتا ہے"، مسٹر ٹرمپ نے اتحاد کے وسیع پیغام کے ساتھ اپنے اعلان کا اختتام کیا، "خدا اسرائیل پر رحم کرے، خدا ایران پر رحم کرے، خدا مشرق وسطیٰ پر رحم کرے، خدا ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر رحم کرے، اور خدا دنیا کو برکت دے!

اسرائیلی یا ایرانی حکام کی جانب سے فوری طور پر اس کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون کے ذرائع نے ابھی تک سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔

BOMلوٹ معاملے کا انکشاف، 2خواتین سمیت 5گرفتار

7مئی کو ٹاؤن تھانہ حلقہ کے کاشی پور واقع بینک آف مہاراشٹرا سے 5کروڑ روپے کی ڈکیتی ہوئی تھی

سمستی پور(اے این بی) سمستی پور پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ سمستی پور پولیس اور ایس ٹی ایف نے سات مئی کو نگر تھانہ حلقہ کے کاشی پور واقع بینک آف مہاراشٹرا میں ہوئی تقریباً پانچ کروڑ روپے کی ڈکیتی کے معاملے میں ماں بیٹی سمیت پانچ لوگوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کی اس کارروائی نے نہ صرف پیشہ ور مجرموں کے ایک گینگ کا پردہ فاش کیا ہے، بلکہ اس کیس میں ایک قومی سطح کے سیاسی جماعت کے صدر کی شمولیت بھی بے نقاب ہوئی ہے۔ 15 لاکھ روپے نقد کی لوٹ کی تفتیش کے بعد ضلع میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اب تک کل آٹھ مجرم گرفتار کیے جا چکے ہیں، جن میں حالیہ پانچ کی گرفتاری شامل ہے۔ اس سے قبل تین مجرم، جن میں ماسٹر مائنڈ کرم ویر بھی شامل تھا، پہلے ہی گرفتار کیے جا چکے تھے۔ گرفتار مجرموں کے قبضے سے 447 گرام زیورات، چار موبائل فون، بینک سے متعلق کاغذات، ایک پستول، میگزین اور دو زندہ کارتوس برآمد کیے گئے ہیں۔ اس ڈکیتی میں شامل سیاسی جماعت یوا کرانتی کاری مورچہ کے قومی صدر رمیش جھا کا نام بھی سامنے آیا ہے، جو پہلے سمستی پور لوک سبھا کا الیکشن آزاد امیدوار کے طور پر لڑ چکے ہیں۔ ساتھ ہی سمستی پور کورٹ کے ایک وکیل کے معاون دیپک کمار منشی کو بھی پولیس نے حراست میں لیا ہے۔ معاملے میں ایک ماں بیٹی اور ایک سونار دیپک کمار کی بھی گرفتاری ہوئی ہے۔ ایس ڈی پی او صدر اور اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ معاملے کے انکشاف کے لیے ایس ٹی ایف اور ضلع پولیس لگاتار چھاپے مار رہی تھی۔ اس دوران کاشی پور سے دیپک کمار کی گرفتاری عمل میں آئی، جو پہلے بھی کئی مقدمات میں نامزد رہا ہے اور ایک پیشہ ور مجرم ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بینک آف مہاراشٹرا کی ڈکیتی میں اپنی شمولیت قبول کی اور کچھ لوٹے گئے زیورات کی برآمدگی بھی ہوئی۔ سنجے پانڈے نے بتایا کہ تفتیش کے دوران یہ بھی معلوم ہوا کہ دیپک کا ساتھی اکھلیش کمار عرف گولو، جو فی الحال فرار ہے، کے سسرال سے بھی لوٹے گئے زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ دیپک، سمستی پور کورٹ میں ایک وکیل کے پاس کام کرتا تھا، جہاں اس کی ملاقات رمیش جھا سے ہوئی۔ رمیش جھا یوا کرانتی کاری مورچہ کے قومی صدر ہیں۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ بینک میں لون لینے کے لیے جعلی سونا جمع کر کے دھوکہ دہی کی گئی تھی۔ 23 لاکھ روپے کا لون حاصل کرنے کے بعد جب بینک نے دباؤ بنایا، تو انہی لوگوں نے بینک ڈکیتی کی سازش تیار کی۔ واردات کے بعد وہ دونوں دہلی اور نیپال فرار ہو گئے تھے۔ گرفتار ملزمین میں دیپک کمار عرف دیپک منشی، ولد اشیشور پرساد رائے، ساکن ون گاما، تھانہ موہن پور، فی الحال کاشی پور، نگر تھانہ رمیش کمار جھا، ولد راج کمار جھا، ساکن جگدیش پور، تھانہ کرپوری گرام، فی الحال آدرش نگر، تھانہ مفصل انورادھا کماری اور اس کی والدہ پھلپری دیوی، ساکن کھرجاما، تھانہ مہنار، ضلع ویشالی دیپک سونار، ولد سریش ساہ، ساکن دیسری، ضلع ویشالی شامل ہیں۔

معائنہ کے دوران میڈیسن ڈسٹری بیوشن سنٹر پر خواتین کی لمبی قطار دیکھ کر سول سرجن برہم

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف کے ماڈل ہسپتال میں منگل کے روز معائنہ کے دوران سول سرجن ڈاکٹر جتیندر کمار سنگھ نے نظام میں خامیاں دیکھ کر ہسپتال انتظامیہ اور ہیلتھ ورکرز کی سرزنش کی۔ انہوں نے میڈیسن کاؤنٹر پر خواتین کی لمبی قطار دیکھ کر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی ادویات کی تقسیم کے نظام کے حوالے سے ہدایات دی گئی تھیں کہ ایک اور کاؤنٹر شروع کیا جائے لیکن تاحال اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ سول سرجن نے ہدایت کی کہ اب ہسپتال کے احاطے میں تین میڈیسن کاؤنٹر فعال ہوں گے۔ ان میں سے دو کاؤنٹر خواتین کے لیے ہوں گے اور ایک کاؤنٹر مردوں کے لیے ہوگا۔ خواتین مریض دور دراز سے علاج کے لیے آتے ہیں۔ کئی بار ان کے ساتھ چھوٹے بچے ہوتے ہیں۔ ایسے میں بچوں کو گود میں لے کر گھنٹوں قطار میں کھڑا ہونا ان کے لیے ذہنی اور جسمانی طور پر تکلیف دہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاملہ خواتین اور عام امراض میں مبتلا خواتین مریضوں کے مسائل کا ذمہ دار ہسپتال ہے۔ انہوں نے ہسپتال کے احاطے میں موجود دیگر بہت سی خامیوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت کی۔ یہ ہم سب کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہسپتال میں صحت کی دیکھ بھال کی سطح بلند ہو۔ ہر نظام کو درست رکھنا ضروری ہے تاکہ مریضوں کو غیر ضروری انتظار نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے او پی ڈی کے اوقات ختم ہونے کے بعد میڈیکل فٹنس کروانے والے امیدواروں کو آف لائن نسخے دینے کے انتظامات کرنے کی ہدایت کی۔

نالندہ: SBI نے مذہب، سماج، ادارے کے یوم تاسیس پر 31یونٹ خون کا عطیہ دیا

بہار شریف (اے این بی) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے یوم تاسیس کے موقع پر بہار شریف

مین برانچ نے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس دوران کل 31 افراد نے صدر ہسپتال بلڈ بینک کو خون کا عطیہ دیا۔ پروگرام کا آغاز علاقائی منیجر پریندر کمار نے خون کا عطیہ دے کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا بینک نہ صرف معاشی ترقی کرتا ہے بلکہ اپنی سماجی ذمہ داری کو بھی سنجیدگی سے پورا کرتا ہے۔ بینک کی جانب سے سماجی خدمت کے میدان میں کئی طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان پروگراموں کے تحت اسکولوں اور عوامی مقامات پر آر او، پنکھے وغیرہ تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یوم تاسیس کے موقع پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ غریب اور نادار لوگوں کی زندگیاں بچانے میں مدد مل سکے۔ اس موقع پر چیف منیجر امیت کمار سنہا، ہیومن ریسورس منیجر نیرج کمار، زونل ممبر دھرو کمار کے علاوہ بہت سے برانچ ملازمین موجود تھے۔

29جون کو گیا ریلی میں نالندہ کے ہزاروں کارکن شرکت کریں گے: راشٹریہ لوک مورچہ

بہار شریف (اے این بی) راشٹریہ لوک مورچہ کے قومی صدر راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اوپیندر کشواہا کی کال پر 29 جون کو گیا کے گاندھی میدان میں ایک بہت بڑی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا، اس کی تیاری تیز کر دی گئی ہے۔ بکرم گنج اور مظفر پور میں کامیاب ریلیوں کے بعد اب گیا میں مہا ریلی کے لیے پارٹی تنظیم پوری طرح متحرک ہو گئی ہے۔ مہا ریلی کی جامع تیاری کے لیے ریاستی سطح کے پارٹی عہدیداروں کو مختلف اضلاع کا چارج سونپا گیا ہے۔ نالندہ کی ذمہ داری پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری کم ہیڈکوارٹر انچارج پرشانت پنکج کو دی گئی ہے۔ منگل کے روز بہار شریف شہر کے سوہ سرائے میں واقع گنگا میرج ہال میں ضلعی یونٹ کی ایک اہم جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع انچارج پرشانت پنکج کے ساتھ ریاستی یوتھ صدر ہمانشو پٹیل، نالندہ کے ضلع صدر سونو کشواہا نے اپنے ابتدائی جائزے کی بنیاد پر بتایا کہ نالندہ سے تقریباً 10 ہزار کارکن مہا ریلی میں حصہ لیں گے۔ پارٹی لیڈروں کا خیال ہے کہ یہ ریلی راشٹریہ لوک مورچہ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی طاقت کا مظاہرہ ہوگی۔ اس موقع پر ریاستی صدر سنجے مہتا کشواہا، سبودھ پنڈت، ونود کشواہا، لکشمن پرساد، مہیندر کشواہا، پپو چودھری، سنتوش کشواہا، راجو کشواہا، پرتبھا رانی، منوج مہتو، اجے کانت چودھری، سچن کشواہا، ارم چندن کمار، پریم سنگھ، چندن کمار، پریم سنگھ، راجو کشواہا، کنہیا سنگھ کے ساتھ کشواہا برادری کے درجنوں سرکردہ رہنما موجود تھے۔

رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی

پورنیہ میں اپنی ہی زمین پر سینک اسکول ریکروٹمنٹ بورڈ اور کیندریہ ودیالیہ شروع کرنے پر زور دیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج دہلی میں ملک کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اس دوران انہوں نے ملک کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے سیمانچل خطہ بشمول پورنیہ لوک سبھا حلقہ کی اسٹریٹجک اور تعلیمی ضروریات کو لے کر کئی اہم درخواستیں کیں اس دوران انہوں نے پورنیہ میں سینک اسکول کے قیام، فوج کی بھرتی سے قبل تربیتی مرکز سینک ویلفیئر بورڈ کی توسیع کیندریہ ودیالیہ پورنیہ کے لیے زمین مختص کرنے اور اپنی عمارت کی تعمیر کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھانے کی درخواست کی۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے وزیر دفاع کو مطلع کیا کہ پورنیہ خطہ حکمت عملی، حکمت عملی اور سماجی طور پر بہت حساس ہے یہ علاقہ نیپال کی سرحد سے متصل ہے اور قومی سلامتی کے حوالے سے اس کا اہم کردار ہے انہوں نے کہا کہ اس خطے کے نوجوان عرصہ دراز سے فوج میں بھرتی ہو کر ملک کی خدمت کر رہے ہیں لیکن مناسب تربیتی سہولیات اور انفراسٹرکچر نہ ہونے کی وجہ سے کئی بار مستحق امیدوار پیچھے رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے وزیر دفاع سے پورنیہ میں ایک سینک اسکول قائم کرنے کا خصوصی مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سے نوجوانوں کو ابتدائی مرحلے سے ہی فوجی نظم و ضبط اور قومی خدمت کا جذبہ حاصل کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے آرمی پری ریکروٹمنٹ ٹریننگ سینٹر کھولنے پر زور دیا، تاکہ سیمانچل جھارکھنڈ بنگال اور آسام کے دیہی نوجوان بہتر طریقے سے ہندوستانی فوج کی تیاریوں میں حصہ لے سکیں۔ رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے یہ بھی بتایا کہ پورنیہ میں ایئرفورس بیس پر 2005 میں قائم کیندریہ ودیالیہ اب بھی کرائے کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔

بلیدان دیوس کے طور پر منائی گئی شیاما پرساد مکھرجی کی برسی

چھپرہ: بھارتیہ جنتا پارٹی کی مشرقی اور مغربی ضلع اکائیوں کے مشترکہ زیر اہتمام شیاما پرساد مکھرجی کی برسی بلیدان دیوس کے طور پر منائی گئی۔ اس موقع پر بوتھ امپاورمنٹ ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی پارٹی کے ریاستی نائب صدر اور علاقائی انچارج سنتوش پاٹھک نے اپنے خطاب میں کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی ہمیشہ بی جے پی کے رہنما رہے ہیں۔ انہوں نے کشمیر کے لیے اپنی سب سے بڑی قربانی دی تھی۔ انہوں نے ایک ملک، ایک پرچم، ایک آئین کے لیے اپنی جان قربان کی۔ آج یہ ان کا تحفہ ہے کہ کشمیر میں امن قائم ہوا ہے۔ وزیر اعظم ان کے خوابوں کی تکمیل کے لیے کام کر رہے ہیں۔

انتخاب عالم نے بین الاضلاعی مرد اساتذہ کے تبادلوں پر آواز اٹھائی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے بہار میں اساتذہ کے تبادلے کے عمل کو مکمل طور پر یک طرفہ، بے حس اور اساتذہ کی زمینی حقیقت سے بے خبر قرار دیا انہوں نے کہا کہ حکومت نے اساتذہ کے تبادلے میں ہوم پنچایت کے معاملے کو جس طرح نظر انداز کیا ہے وہ نہ صرف اساتذہ کے حقوق کی پامالی ہے بلکہ خاندان اور معاشرے کے تئیں ان کی ذمہ داریوں کو بھی نظر انداز کرنے کے مترادف ہے عالم نے کہا کہ اس عمل میں سب سے زیادہ نظر انداز ہونے والا طبقہ بین الاضلاعی مرد اساتذہ ہیں جو برسوں سے اپنے خاندان سے سینکڑوں کلومیٹر دور رہ کر خدمات سرانجام دے رہے ہیں لیکن حکومت کی ٹرانسفر پالیسی میں انہیں ترجیح دینے کے بجائے انہی اضلاع میں کام کرنے والے کچھ اساتذہ جو پہلے سے ان کے گھروں کے قریب تعینات تھے ان کا تبادلہ کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ جب اساتذہ فاصلاتی پالیسی کے مطابق ٹرانسفر چاہتے ہیں تو پھر 400 سے 500 کلومیٹر دور خدمات انجام دینے والے اساتذہ کو پہلے کیوں منتخب نہیں کیا گیا اور ان کی درخواست کو کیوں روک دیا گیا اس سے بہار حکومت کے محکمہ تعلیم کی بے حسی اور غیر منصوبہ بند رویہ اجاگر ہوتا ہے انتخاب عالم نے کہا کہ جب اساتذہ اپنے گھر کی پنچایت میں کام کرنا چاہتے ہیں تو یہ ان کا آئینی اور اخلاقی حق ہے خاص طور پر ان اساتذہ کا جو برسوں سے اپنے خاندان سے دور بہار کے دور دراز علاقوں میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہیں نظر انداز کر کے حکومت نے نہ صرف ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے بلکہ پورے تعلیمی نظام میں عدم اعتماد پیدا کیا ہے۔ انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر تعلیم سنیل کمار سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس ناقص عمل کو فوری طور پر روکا جائے اور ہوم پنچایت اور بین ضلعی مرد اساتذہ کو ترجیح دیتے ہوئے ایک نیا حکم نامہ جاری کیا جائے بصورت دیگر ہم کانگریس پارٹی اور اساتذہ تنظیموں کے ساتھ مل کر ریاست گیر تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے جناب عالم نے مزید کہا کہ اساتذہ معاشرے کے معمار ہوتے ہیں۔

'بزم راہی' گیا کا طرحی مشاعرہ 29جون کو

گیا: "بزم راہی" گیا بہار کا 342 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ 29 جون بروز اتوار بوقت تین بجے دن بمقام اشرف پیلس روڈ نمبر 5 عمران کالونی میں ہوگا۔ جس کی طرح دی گئی ہے "بے صدا ہو جائے گا یہ ساز ہستی ایک دن" قوافی ہستی مستی بستی وغیرہ ردیف ایک دن مصرع اسداللہ خاں غالب سید شاہ غفران اشرفی، خالق حسین پردیسی اور تمام شعراء کرام اور محبان اردو اس خبر کو دعوت نامہ سمجھیں اور تشریف لا کر اردو نوازی کا ثبوت دیں۔

پنشن حاصل کرنے والے پنشنروں کی زمینی تصدیق

ارریہ: ارریہ ضلع کے تحت اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے تقریباً 1 لاکھ 15 ہزار پنشنروں کی جسمانی تصدیق کی جا رہی ہے۔ جسمانی تصدیق کے دوران، پنچایت سطح کے اہلکار پنشنرز کی تفصیلات درج کریں گے اور ان کی موت یا زندگی سے متعلق سرٹیفکیٹ متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے حوالے کریں گے۔ اس کے بعد، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ایسے پنشنرز سے متعلق ڈیٹا کو پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے۔ معلوم ہو کہ محکمہ کی سطح سے کئی مردہ پنشنروں کے کھاتوں میں ہر ماہ پنشن کی رقم بھیجی جا رہی ہے، کیونکہ محکمہ اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشنروں میں سے زیادہ تر کی موت یا زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے، جس کی وجہ سے کچھ کھاتوں میں پنشن کی کچھ رقم غیر ضروری طور پر پڑی ہے۔

نالندہ: وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنائیں: منیر الرحمن

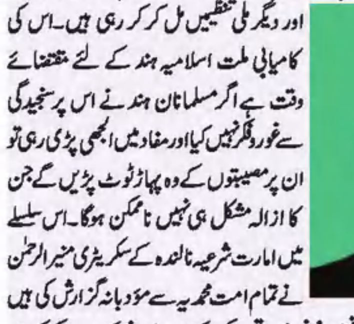

بہار شریف (مرشد دسنوی) وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس جس کا اہتمام امارت شرعیہ پٹنہ اور دیگر ملی تنظیمیں مل کر کر رہی ہیں۔ اس کی کامیابی ملت اسلامیہ ہند کے لئے متقضائے وقت ہے اگر مسلمانان ہند نے اس پر سنجیدگی سے غور و فکر نہیں کیا اور مفاد میں الجھی پڑی رہی تو ان پر مصیبتوں کے وہ پہاڑ ٹوٹ پڑیں گے جن کا ازالہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہوگا۔ اس سلسلے میں امارت شرعیہ نالندہ کے سکریٹری منیر الرحمٰن نے تمام امت محمدیہ سے مؤدبانہ گزارش کی ہیں کہ اسے ایک ایک فرد اپنی ذمہداری ہی نہیں فرض عین تصور کر کے اس میں شریک ہو۔ کیونکہ ہم مسلمانوں کے لئے اپنے اوقاف کی حفاظت کے لئے سوا اس کے اور کوئی چارہء کار نہیں ہے۔ حکومت ہند کھلے طور پر مسلم دشمن پالیسی پر عمل پیرا ہے اور ریاستی حکومت کو جزا اپنے مفاد کے کچھ اور نظر ہی نہیں آتا ہے اسے مسلمانوں کے مسئلوں سے کوئی غرض ہی نہیں ہے خواہ مسلمانوں کی زندگی تنگ نہ ہو جائے اب ظاہری بات ہے کہ مسلمانوں کے پاس سوا احتجاج کرنے کے کوئی اور چارہ نہیں رہ گیا ہے۔ چونکہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں اپنا اعتراض جتانے کا یہی ایک جمہوری راستہ رہ گیا ہے۔ چنانچہ اس میں اپنے اتحاد و اتفاق کے مظاہرے کا یہی ایک راستہ رہ گیا ہے۔ ہندوستان چونکہ ایک جمہوری ملک ہے اس لئے یہاں کی حکومتیں صرف اور صرف ووٹ کی ہی بھاشا سمجھتی ہے جب تک ہم متحد ہو کر اپنی تعداد کا مظاہرہ نہیں کریں گے کوئی بھی حکومت ہماری طاقت کو تسلیم نہیں کرے گی۔ اس لئے مسلمانوں پر یہ لازم ہے کہ اس کانفرنس میں کثیر تعداد میں شامل ہوں۔ کیونکہ غاصب قوتوں سے نبرد آزما ہونے کا واحد یہی راستہ بچا ہے اگر ہم نے اس سلسلے میں ذرہ برابر بھی کوتاہی سے کام لیا تو نہ ہمارے قبرستان بچیں گے نہ مساجد اور نہ ہی مدارس اور نہ عیدگاہیں۔ یہ لوگ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ وطن عزیز میں نہ اسلام بچے اور نہ اسلام کا کوئی نام لیوا بچے۔ اس حکومت کی نیت اچھی نہیں ہے اس لئے 29 جون بروز اتوار کو نالندہ ضلع کے امت مسلمہ کے لوگ کثیر تعداد میں پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اس پروگرام کو کامیاب بنائیں اور کثیر تعداد کی مظاہرہ پیش کریں۔

7اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں پر ہوگی مقدمہ درج

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ نے پروگرام آفیسر ایم ڈی ایم (مڈ ڈے میل) کو ہدایت کی کہ وہ سوپی بلاک کے سات اسکولوں سے رقم کی غیر قانونی ادائیگی کرنے کے الزام میں ملازمین کے خلاف متعلقہ سیکشن کے تحت ایف آئی آر درج کریں۔ مجموعی طور پر روپے کی غیر قانونی ادائیگی کے حوالے سے۔ سوپی بلاک کے سات اسکولوں میں 574,86,17 روپے کی تبدیلی، ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے ڈی پی او مڈ ڈے میل کو مذکورہ تمام اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے ساتھ کی گئی کارروائی سے متعلق رپورٹ بھی طلب کی گئی ہے۔ متعلقہ ہیڈ ماسٹر درج ذیل اسکولوں میں سے ہیں:۔ مڈل اسکول سونا کھن سوپی، مڈل اسکول نرکٹیا سوپی، مڈل اسکول ہرپور پراسوپی، مڈل اسکول کوٹھیا رائے سوپی، مڈل اسکول نرہا سوپی مڈل اسکول گمہریا سوپی، پرائمری اسکول گوسائی پور سوپی۔ شامل ہے۔

صدر اسپتال میں زچگی کے بعد خاتون کی موت پر شدید ہنگامہ

سمستی پور (اے این بی) صدر اسپتال میں منگل کو زچگی کے بعد ایک خاتون کی موت ہو گئی جس کے بعد مشتعل لواحقین نے اسپتال میں زبردست ہنگامہ کیا۔ لواحقین نے اسپتال انتظامیہ پر علاج میں لاپرواہی کا الزام عائد کیا ہے۔ مہلوکہ کی شناخت اجیار پور تھانہ حلقہ کے مہساری گاؤں کے یشونت کمار کی اہلیہ انشو کماری (25 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ مہلوکہ کی والدہ پوجا دیوی نے بتایا کہ پیر کی شام کو بیٹی کو دردِ زہ ہونے پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ سیزیرین آپریشن کے ذریعے بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کے بعد ڈاکٹروں نے کہا کہ مریضہ کے جسم میں خون کی کمی ہے۔

ڈی ایم کی صدارت میں ضلع محکمہ صحت کی جانب سے چلائے جانے والے بھاویہ پروگرام کا جائزہ

بہار شریف (اے این بی) ضلع محکمہ صحت کی جانب سے چلائے جانے والے بھاویہ پروگرام کا جائزہ کندن کمار، ڈسٹرکٹ آفیسر، نالندہ کی صدارت میں کیا گیا۔ جائزہ کے دوران نالندہ ضلع میں آن لائن ڈاکٹروں کی مشاورت 93.88 فیصد پائی گئی۔ جس میں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر رہوئی میں 89.77 فیصد، سیلاؤ میں 87.9 فیصد، اسلام پور میں 80.80 فیصد اور پرائمری ہیلتھ سینٹر کتری سرائے میں 89.46 فیصد پائی گئی جو کہ کم سے کم ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ اداروں کی کم ترین کامیابی کے پیش نظر ماہ جون کے لیے اسلام پور بلاک ہیلتھ منیجر کے 15 فیصد اور دیگر اداروں کے بلاک ہیلتھ منیجر کے 10 فیصد اعزازیہ میں کٹوتی کو یقینی بنایا جائے۔ نالندہ ضلع کا وائٹل ٹیکن 91.85 فیصد پایا گیا جس میں سب ڈویژنل ہسپتال ہلسا میں 74.34 فیصد، سب ڈویژنل ہسپتال راجگیر میں 85.96 فیصد، ریفرل ہسپتال چنڈی میں 88.57 فیصد اور ریفرل ہسپتال استھاوان میں یہ سب سے کم پایا گیا، جس میں بتایا گیا کہ یہ ہسپتال 40 فیصد کم ہے۔ مذکورہ صحت کے اداروں کے منیجر بھاویہ پروگرام میں دلچسپی نہیں لے رہے، جون 2025 کے لیے مذکورہ صحت اداروں کے ہسپتال کے منیجر کے 10 فیصد اعزازیہ سے کٹوتی کی جائے۔ کمی کو یقینی بنایا جائے۔ سخت ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آن لائن ڈاکٹروں کی مشاورت، وائٹل ٹیکن اور بھاویہ کے دیگر اشاریوں میں 100 فیصد دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پورے ضلع میں کسی بھی حالت میں باقاعدہ حفاظتی ٹیکے 95 فیصد سے کم نہیں ہونے چاہئیں تاکہ بچوں کو غذائی قلت سے بچایا جا سکے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام ہیلتھ مینیجرز اپنے مراکز صحت میں روکوٹو کو مہم چلائیں گے اور ضرورت مند مریضوں کو آسانی سے صحت کی خدمات فراہم کریں گے۔

ریاست میں 2543 صحت کے ادارے سمن سہولیات کے طور پر کام کر رہے ہیں

सुरक्षित मातृत्व आश्वासन

सुमन

پورنیہ (اے این بی) سیف مدرہڈ ایشورنس یعنی سمن پروگرام ریاست میں موثر طریقے سے چلایا جا رہا ہے۔ صحت کے اداروں کو بھی سمن سہولیات کے طور پر درج کیا جا رہا ہے تاکہ سرکاری صحت کے اداروں میں آنے والی خواتین اور ان کے بچوں کو باعزت اور اعلیٰ معیار کی صحت کی سہولیات میسر آئیں ریاست میں پانچویں مرحلے میں 1240 صحت کے اداروں کو سمن سہولیات کے طور پر مطلع کیا گیا ہے جس میں 1135 آیوش آروگیہ مندر۔ صحت اور فلاح و بہبود کے مراکز اور 105 اربن پرائمری صحت مراکز شامل ہیں اس کے ساتھ ہی ریاست میں اب تک پانچ مرحلوں میں کل 2543 صحت کے اداروں کو سمن سہولیات کے طور پر مطلع کیا گیا ہے۔ 19 قسم کی مفت خدمات دستیاب ہیں۔ سمن سہولت کے نام سے مطلع شدہ صحت کے اداروں میں خواتین اور بچوں کی بہتر صحت کے لیے مجموعی طور پر 19 اقسام کی صحت کی خدمات کو یقینی بنایا گیا ہے صحت کے اداروں میں دستیاب خدمات کی فہرست ہسپتال کے احاطے میں آویزاں ہے مفت صحت کی خدمات کی فہرست میں حاملہ ماؤں کے لیے کم از کم چار قبل از پیدائش چیک اپ، ڈیلیوری کے بعد گھر چھوڑنے کا انتظام ڈیلیوری کے بعد فیملی پلاننگ کاؤنسلنگ حاملہ ماؤں میں پیچیدگیوں کی بروقت نشاندہی اور ان کا انتظام، اور بہت سی دیگر صحت کی خدمات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ چار سال قبل 38 صحت کے اداروں کی سہولت سے شروع کیا گیا۔ ریاست کے سرکاری صحت کے اداروں کو سمن سہولت کے طور پر مطلع کرنے کا عمل سال 2020 سے ہی شروع ہوا تھا جس میں پہلے مرحلے میں 38 اور دوسرے مرحلے میں 62 بنیادی ایمرجنسی ڈیلیوری اور نوزائیدہ خدمات فراہم کرنے والے صحت کے ادارے اور جامع ایمرجنسی ڈیلیوری اور نوزائیدہ خدمات کو سمن سہولت کے طور پر مطلع کیا گیا تیسرے مرحلے میں 503 صحت کے ادارے جو بنیادی ایمرجنسی ڈیلیوری اور نومولود کی دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں اور جامع ایمرجنسی ڈیلیوری اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ دیگر صحت کے اداروں کو سمن سہولیات کے طور پر مطلع کیا گیا جبکہ چوتھے مرحلے میں صحت کی بنیادی دیکھ بھال فراہم کرنے والے کل 700 اداروں کو سمن سہولیات کے طور پر مطلع کیا گیا۔

پٹنہ اور لکھی سرائے ریاست سطحی کبڈی کے فائنل میں پہنچے

چھپرہ: بہار اسٹیٹ کبڈی ایسوسی ایشن اور سارن ڈسٹرکٹ کبڈی ایسوسی ایشن کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد پہلے بہار اسٹیٹ لیول یوتھ (U18) بوائز کبڈی مقابلے کے فائنل راؤنڈ میں پٹنہ اور لکھی سرائے نے مقام بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ اب ان دونوں کے درمیان فائنل مقابلہ ہوگا۔ مذکورہ اطلاع ضلع سیکرٹری پنکج کشیپ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ مقابلے کے افتتاحی میچ میں سارن نے ارول کو ہرا کر اگلے راؤنڈ میں داخلہ لیا تھا۔ مقابلے کے پہلے کوارٹر فائنل میچ میں پٹنہ نے سہرسہ کو 18 پوائنٹس سے شکست دی۔ دوسرے میچ میں بیگوسرائے نے بکسر کو 01 پوائنٹس سے شکست دی۔ تیسرے میچ میں جہان آباد نے سارن کو 02 پوائنٹس سے، چوتھے میچ میں لکھی سرائے نے بھوجپور کو 11 پوائنٹس سے ہرا کر سیمی فائنل میں داخلہ لیا۔ پہلا سیمی فائنل میچ پٹنہ اور بیگوسرائے کے درمیان کھیلا گیا۔ جس میں پٹنہ نے بیگوسرائے کو 03 پوائنٹس سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل لیا۔ دوسرا سیمی فائنل میچ لکھی سرائے اور جہان آباد کے درمیان کھیلا گیا جس میں لکھی سرائے نے جہان آباد کو 10 پوائنٹس سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل لیا۔

ڈی ایم کم الیکشن آفیسر انچارج کی صدارت میں سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کے ساتھ اہم میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) ضلع الیکشن آفیسر انچارج کم ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں منگل کو تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے صدر/سکریٹری/نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی۔ بتایا گیا کہ چیف الیکٹورل آفیسر بہار پٹنہ کی ہدایت کے مطابق تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی ہے جس میں الیکشن ڈپارٹمنٹ/آفس کی طرف سے کئے جا رہے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی ہے۔ اس موقع پر موجود تمام نمائندوں کو ضلع الیکشن آفس اور الیکشن ڈپارٹمنٹ کی سطح پر آئندہ عام اسمبلی انتخابات 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا اور اہم ہدایات سے متعلق محکمانہ مکتوب کی کاپی دستیاب کرائی گئی۔ اس سلسلے میں بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا سے موصول ہونے والی ہدایات کی روشنی میں آئندہ خصوصی مختصر نظر ثانی کے دوران پیشگی نظر ثانی کی سرگرمیوں جیسے پولنگ سٹیشنوں کی ریشنلائزیشن کے لیے نئی عمارتوں کی نشاندہی وغیرہ کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے، اس کے تحت ووٹرز کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے پولنگ سٹیشن کو ووٹوں کے معیار 20 کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ اگر کسی پولنگ سٹیشن کی تبدیلی وغیرہ میں کوئی اعتراض ہو تو ڈسٹرکٹ الیکشن آفس یا متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو آگاہ کیا جائے تاکہ بروقت چھان بین کر کے اعتراض کو دور کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں انتخابی فہرست میں رجسٹرڈ ووٹرز، وصول شدہ فارموں پر عمل درآمد، اعتراضات کے دعوے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

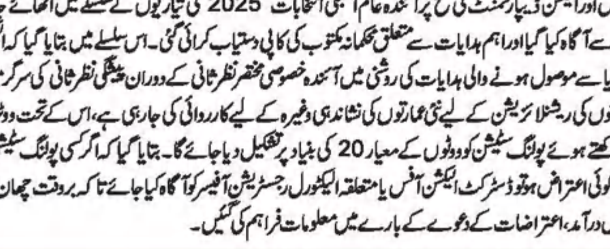

ڈونالڈ ٹرمپ عہد شکن صدر

اسرائیل کی سرپرستی مہنگی پڑنے والی ہے

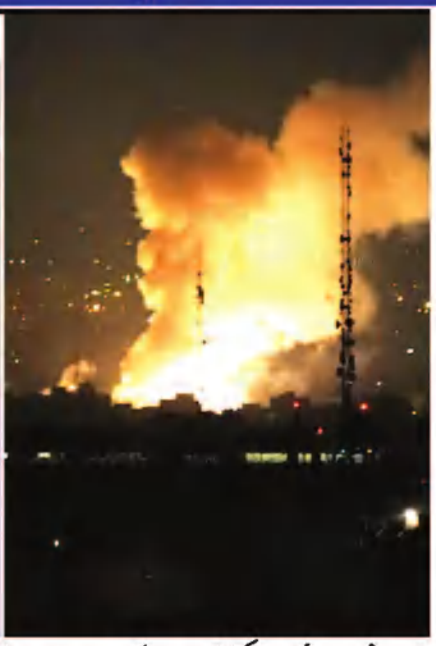

خورشید فرازی

امریکی صدرڈونالڈ ٹرمپ جس نے دودن پہلے کہا تھا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر حملہ کرے یانہ کرے اس کا حتمی فیصلہ دو ہفتے تک جنگ کی صورت حال کو دیکھ کر کہا جائے گا لیکن اس بیان کو وائرل ہوتے 12 گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے کہ امریکی بمبار طیاروں جوایئر فورس بی-2 بمبار طیارے تھے انہوں نے تہران، اصفہان اور نطنز میں ایرانی نیوکلیائی تنصیبات کونشانہ بنایا اور گھنٹوں بم برسایا چونکہ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد کہ دو ہفتے بعد وہ حملہ کرنے کا فیصلہ لیں گے لیکن 12 گھنٹے گزرنے کے ساتھ امریکی بمبار طیاروں نے تینوں خاص نیوکلیائی تنصیباتی شہروں میں کہرام مچایا اور امریکہ کی اس حرکت پر سبھوں کی سمجھ میں آ گیا کہ امریکی صدر نہ اپنی زبان کے پکے ہیں اور نہ ذات کے بلکہ چھان بین کی ضرورت پڑے گی کہ یہ کس خاندان کے ہیں۔ امریکی طیاروں نے خود کو اسرائیل کے ساتھ کرلیا اور اس جنگ میں امریکہ نے کھل کر اسرائیل کی حمایت کی جس سے کم ازکم یہ ضرور ثابت ہوا کہ عیسائی قوم آج بھی متحد ہے اور یہ ان کا اتحاد مستحکم ہے کہ وہ یہ نہیں سوچتے کہ انہیں بھاری نقصان کا بھی سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ انہوں نے کم ازکم اپنی غیرت نہیں بیچ کھائی، ایران پر امریکی حملے کے بعد سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات اور دیگر عرب ممالک صرف دبی زبان سے احتجاج کرتے نظر آئے لیکن کسی کے اندر اتنی غیرت نہیں ہوئی کہ وہ کھل کر ایران کی حمایت مین اتر کر اس جنگ میں خود کو شامل کرتا۔ لیکن کیسے کرتا جب یہ عرب ممالک کے شیوخ پاک سرزمین عرب میں شراب خانے اور نائٹ کلب کھول رہے ہیں اور بہت ممکن ہے آنے والے دنوں عرب کی خواتین انگریز مہمانوں کیلئے ساقی کی خدمت انجام دے بہرکیف ایران نے کسی سے بھی مدد طلب نہیں کی بلکہ امریکی صدر سے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے بہت ہی سکون سے کہا ''جناب آپ نے تو شروعات کردی لیکن اختتام ہم ہی کریں گے''۔ ایرانی سپریم لیڈر کی اس دھمکی پر پگلیٹ دماغ کے صدر ٹرمپ کو احساس ہوا کہ شاید اس نے بھڑ کے چھتے کو چھیڑ دیا ہے۔ یہ ایرانی تو وہ قوم ہے جو صرف مرنا یا مارنا جانتی ہے کسی کی خوشامد کرنا یا قصیدہ پڑھنا گوارا نہیں ہے۔

دوسری طرف اس پگلیٹ صدر کو نوبل انعام برائے امن بھی چاہئے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ٹرمپ کو نوبل انعام دینے کا مطالبہ پاکستان نے کیا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے کانگو، روانڈا، کوسوو، افریقہ، وار ہند-پاک کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ کی کشیدگی کو ختم کیا ہے لہٰذا یہ ٹرمپ کا حق بنتا ہے کہ اسے نوبل انعام برائے امن دیا جائے۔ ٹرمپ کا ہی کہنا ہے کہ اس نے ہند پاک کشیدگی کو ختم کرانے میں اہم رول ادا کیا اور یہ دعویٰ اس نے 15 ویں مرتبہ کیا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ہند پاک کا مسئلہ کشمیر جو ہے اس کی ثالثی بھی کرسکتے ہیں اور یہ معلوم نہیں کہ امریکی صدر کی یہ دلالی انڈیا، پاکستان کو پسند آئے۔ ٹرمپ کو جب یہ یقین ہو چلا کہ اس کے بدنما کردار، فحاشہ عورتوں سے تعلقات اور جنگ باز لیڈر ہونے کے دعویٰ پر اسے نوبل انعام برائے امن کبھی نہیں مل سکتا چاہے وہ زمین پر ناک رگڑ کر اپنی فتنہ سازیوں کی معافی مانگے۔ گڑگڑائے تب بھی اسے نوبل انعام تو مل نہیں سکتا کیونکہ اس نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو یقین دلایا تھا کہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی میں اس سے جس قدر بھی ہتھیار اور بمبار طیاروں کی ضرورت ہوگا اسے امریکہ فراہم کرے گا۔ غزہ کے 60 ہزار فلسطینیوں میں جس میں 45 ہزار خواتین اور بچے شامل ہیں ان کا قتل عام نیتن یاہو نے کرایا ہے اور اس کی سرپرستی امریکی صدر نے کی لیکن اب جبکہ اس نے اسرائیل کیلئے ایران پر حملہ کردیا ہے تو نیتن یاہو اس کی شکر گزاری میں بچھا جارہا ہے لیکن امریکہ کو اس وقت اپنی اور امریکیوں کی خیر منانے کی ضرورت ہے کیونکہ ایران کے سپریم لیڈر نے صاف کہہ دیا ہے کہ شروعات آپ نے کردی ہے اب اسے انجام تک ہم ہی پہنچائیں گے۔ واضح رہے کہ اس وقت امریکہ کی تین تہائی آبادی اپنے صدر ٹرمپ سے بے انتہا نفرت کررہی ہے جس نے پورے امریکیوں کی جان خطرے میں ڈال دی ہے اور ایران ان ملکوں میں سے نہیں ہے جو امریکہ کے آگے سرنگوں ہونے میں قبل از وقت پہل کردیتے ہیں۔ اس وقت صورتحال بالکل تیسری عالمگیر جنگ جیسی ہے۔

بچت کھاتوں کی شرح سود 25 سال کی کم ترین سطح پر

مودی حکومت نے عوامی خوشحالی کو تباہ کردیا: جے رام رمیش

کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی اقتصادی پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ موجودہ حکومت نے عوام کی خوشحالی کو تباہ کرکے ملک کے وسائل صرف چند بڑے سرمایہ داروں کو منتقل کردئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچت کھاتوں میں ملنے والی شرح سود گزشتہ 25 برسوں کی کم ترین سطح پر پہنچ چکی ہے، جس کا براہ راست اثر بزرگ شہریوں، پنشن یافتہ افراد اور متوسط طبقے پر پڑ رہا ہے۔ جے رام رمیش نے اپنے بیان میں کہا، ''گزشتہ 11 برسوں میں مودی حکومت نے ملک کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت کو تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ نوٹ بندی سے شروع ہوکر ہر سال ملک کے عوام پر نئے تجربات کیے جا رہے ہیں اور انہیں نت نئے طریقوں سے پریشان کیا جارہا ہے۔ بچت کھاتوں پر ملنے والی شرح سود 25 سال کی سب سے نچلی سطح پر پہنچ چکی ہے، جس سے بزرگوں اور عام شہریوں کی جیب پر سیدھا وار ہورہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ، ''بینکوں نے پہلے ہی اپنے دروازے عام لوگوں کے لیے بند کردیے ہیں اور اب تو وہ صرف چند انتہائی امیر سرمایہ دار دوستوں کے لیے ہی دستیاب رہ جائیں گے۔ پردھان منتری جی، ملک کی عوام کی خوشحالی آپ کی پہلی ذمہ داری ہونی چاہئے لیکن آپ صرف اپنے سرمایہ دار دوستوں کی دولت بڑھانے کے لیے عوام کی کمائی کو شیئر مارکیٹ کے ذریعے ان سرمایہ داروں کی کمپنیوں کی طرف موڑنے میں مصروف ہیں۔ یہ ملک کے عوام کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی اور دھوکہ ہے۔'' جے رام رمیش نے پوسٹ کے ساتھ ایک معروف ہندی اخبار میں شائع رپورٹ کا اسکرین شاٹ بھی پیش کیا۔ جس کے مطابق بچت کھاتوں پر ملنے والی شرح سود اب صرف 2.50 فیصد تک گر چکی ہے، جو گزشتہ 25 سالوں میں سب سے کم ہے۔ اس کے ساتھ ہی، مختلف بینکوں کی شرح سود کا تقابل بھی کیا گیا، جس میں انڈین پوسٹ آفس کا 4 فیصد، کوٹک مہندرا کا 3.50 فیصد اور دیگر بڑے بینکوں جیسے ایس بی آئی، پی این بی اور ایچ ڈی ایف سی کا صرف 2.70 سے 2.75 فیصد شرح سود دکھائی گئی ہے۔ رپورٹ میں تاریخی ڈیٹا کے حوالہ سے واضح کیا گیا کہ 2000-01 میں بچت کھاتوں پر سود 4 فیصد تھا، جو 2010-11 میں کم ہو کر 3.50 فیصد اور اب 2025-26 میں 2.50 فیصد تک آچکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بینک ایف ڈی پر بھی شرح سود میں کمی ہوئی ہے، جس سے سرمایہ کار اور بچت کنندہ دونوں متاثر ہورہے ہیں۔ مزید یہ کہ رپورٹ میں دکھایا گیا کہ 2019 سے اب تک مہنگائی کی شرح مسلسل بڑھ رہی ہے جبکہ بچت کھاتوں پر سود میں کمی آئی ہے، جس سے عام آدمی کی قوتِ خرید گھٹتی جارہی ہے۔ اس سے بزرگ شہری خاص طور پر متاثر ہورہے ہیں، جن کا انحصار سود کی آمدنی پر ہوتا ہے۔

بین الاقوامی مارکیٹ میں نرمی کے باوجود ہندوستان میں سونا 1 لاکھ روپے سے متجاوز، قیمتوں میں تیسرے روز بھی اضافہ

بین الاقوامی سطح پر سونے کی قیمتوں میں نرمی کے باوجود ہندوستانی بازار میں سونا آج مسلسل تیسرے روز بھی مہنگا ہوگیا اور 24 قراط سونے کی قیمت فی 10 گرام 1,01,090 روپے تک پہنچ گئی۔ روپے کی قدر میں کمی، مقامی طلب میں اضافہ اور جغرافیائی کشیدگی نے قیمتوں کو سہارا دیا ہے، حالانکہ امریکی فیڈرل ریزرو نے شرح سود میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

عالمی مارکیٹ میں امریکی فیڈ کی جانب سے شرح سود کو 4.25-4.50 فیصد پر برقرار رکھنے کے فیصلے نے سرمایہ کاروں کو مایوس کیا۔ فیڈ چیئرمین جیروم پاول نے عندیہ دیا کہ افراطِ زر کے دباؤ کے پیشِ نظر مستقبل میں سود کی شرح میں کمی سست روی کا شکار رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ بین الاقوامی منڈیوں میں سونا حالیہ بلند سطح سے نیچے آیا۔

تاہم ہندوستان میں سونے کی قیمتیں عالمی رجحان سے مکمل ہم آہنگ نہیں ہوتیں کیونکہ یہاں مقامی حالات، جیسے روپے کی قدر، درآمدی ٹیکس اور خریداری کے رجحانات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس وقت روپے کی قدر میں کمی اور تہواروں وشادیوں کے سیزن کے سبب سونے کی مانگ میں اضافہ ہورہا ہے۔ ملک کے بڑے شہروں میں درج ذیل نرخ دیکھنے کو ملے:

دہلی میں 24 قراط سونا 1,01,220 روپے، 22 قراط 92,810 روپے، اور 18 قراط 75,940 روپے فی 10 گرام رہا۔

ممبئی، کولکتہ، حیدرآباد، بنگلورو اور امراوتی میں 24 قراط سونا 1,01,090 روپے فی 10 گرام، 22 قراط 92,660 اور 18 قراط 75,820 روپے میں فروخت ہوا۔

چنئی میں 24 قراط 1,01,090 روپے، 22 قراط 92,660 اور 18 قراط سونا 76,260 روپے کا رہا۔

احمد آباد میں قدرے کم، یعنی 24 قراط سونا 1,00,980 روپے فی 10 گرام رہا۔

چاندی کی قیمت میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ دہلی، ممبئی، بنگلورو اور غازی آباد میں چاندی 1,12,100 روپے فی کلوگرام، جبکہ چنئی اور حیدرآباد میں یہ قیمت 1,22,100 روپے تک جا پہنچی۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ عالمی سطح پر سونے میں مندی کا رجحان ہے لیکن ہندوستانی مارکیٹ میں فی الحال قیمتوں میں کمی کے امکانات کم ہیں، خاص طور پر اس وقت جب سرمایہ کار مہنگائی اور جغرافیائی تناؤ کے باعث سونے کو محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔

ایران-اسرائیل میں جنگ بندی کی بازگشت ساتھ ہی خلاف ورزیاں

ہندوستان 2014 کے بعد سے ایک گونگا، بہرہ اور بے حس ملک بن کر رہ گیا ہے جب ملک کے اقلیتی فرقے پر ظلم وستم ہو، بات بات پر مآب لنچنگ ہو لیکن پی ایم صاحب خاموش، چین دیدہ دلیری کے ساتھ ہندوستانی سرزمین پر قبضہ کرتا چلا جائے اور اپنی ناجائز تعمیرات شروع کردے لیکن اس سلسلے میں پرزور احتجاج کرے گانگریس کو لگے یہ فلک شگاف احتجاج ملک سے باہر نکل کر دنیا کے کونے کونے تک پہنچ گیا ہوگا لیکن پی ایم صاحب خاموش، معروف کاروباری اڈانی پر بہت سارے جعلسازی کے الزامات لگے اور اپوزیشن پارلیمنٹ میں چیخ چیخ کر تھک گئی، گلے میں خراشیں پڑگئیں اور پی ایم صاحب یوگا کی فضیلتوں کو بیان کرتے رہ گئے اسرائیل نے غزہ پٹی میں 60 ہزار فلسطینیوں کی نسل کشی کردی، ہندوستان کو لازم ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں پرزور احتجاج جتائے، لیکن احتجاج تو دور جب اس معاملے میں اقوام متحدہ نے اسرائیل کی گھناؤنی اور وحشیانہ ظلم وستم اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف قرارداد میں دستخط اور آواز اٹھانے کیلئے تمام احتجاجی ملکوں کو طلب کرتا ہے تو ہندوستان اس میٹنگ میں غیر حاضر رہ کر یہ سبق دینے کی کوشش کرتا ہے کہ بے حسی میں اب اس ملک کو نوبل انعام ملے گا۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی کال پر احتجاج جتانے اور دستاویزات میں دستخط کرنے کے معاملے میں ہندوستان کی غیر حاضری پر سبھوں کو ہندوستان کی بے حسی کا اندازہ ہوگیا۔ ویسے اسلامی مملکت فلسطین کے لئے آواز اٹھانے کیلئے جب سعودی عرب اور طر، متحدہ عرب امارات سامنے نہیں آئے تو پھر ہندوستان اور اس کے پی ایم سے کیا شکایت جب کہ ہندوستان کے موجودہ حکمراں یہ ضد باندھ کر اقتدار میں آئے ہیں کہ اس ملک سے مسلمانوں کا جینا حرام کردیں گے جبکہ ان فرقہ پرستوں کو اچھی طرح سے اندازہ ہو چلا کہ اس ملک کے مسلمان ساری دنیا کے مسلمانوں کیلئے ایک مثال ہیں۔ اس ملک کے مسلمانوں نے اس ملک کیلئے جس قدر قربانیاں دی ہیں اس کے مقابلے میں آکثریتی فرقہ دور دور تک نظر نہیں آتا جبکہ اسی اکثریتی فرقے کے لوگوں نے انگریزوں کے تلوے چاٹتے ہوئے اپنے آپ کو غدار وطن ثابت کیا تھا جب مجاہدین آزادی کی نقل وحرکت اور اہم جگہوں پر ان کی موجودگی اور ان کے سارے پروگراموں کو اپنے انگریز آقاؤں کے سامنے طشت از بام کرکے شہرت پائی۔ زمینداری حاصل کی، ساہوکار بنے اور اعلیٰ ذات کے ہندو کہلائے لیکن پھلستا ہوا ان کا کردار انہیں کس حد تک گندگی اور کیچڑ میں سائیڈ پیش مارتا رہا اس کا انہیں کوئی اندازہ نہیں تھا۔

اس وقت ایران اور اسرائیل کے درمیان جبکہ خونریز جنگ چھڑ چکی ہے اور بے حیائی کا امرت پیالہ پینے والے صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے اس بے حیائی کے سمندر میں غرق امرت پیالہ پینے کیلئے ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی اپنے آپ کو اس جنگ میں شامل کرلیا جس میں ایران اور اسرائیل متصادم تھے لیکن امریکی صدر نے محسوس کیا کہ ایران اب اسرائیل پر حاوی ہوتا جارہا ہے اور عجب نہیں کہ اسرائیل کے بیلسٹک میزائیل آن کی آن میں اسرائیل کو تہہ وبالا کرکے رکھ دے گا اور اسرائیلی وزیراعظم کے تمام اختیارات سلب کرکے اس کی گردن پر پٹہ ڈال کر گھمانے کی نوبت آجائے تو دنیا کیا کہے گی کہ امریکہ کو جس ملک کا سرپرست کہا جاتا ہے وہ ملک اس وقت ایران کے رحم وکرم پر ہے اور وہ اپنی منحوس شکل بنائے ان کے درمیان اسی طرح سے خانہ بدوشی کے عالم میں ہے جس طرح سے 1949 سے پہلے اس کی حالت تھی اور یہ امریکہ اور برطانیہ کی ملی جلی سازش تھی جو انہوں نے فلسطینی ریاست کے حکمراں سے درخواست کی تھی کہ اجڑے ہوئے دس ہزار کے قریب یہودیوں کو غزہ پٹی کی دوسری طرف باز آبادکاری کا موقع دیا جائے اور باز آبادکاری کے نام پر بسنے والے یہودی اب امریکہ، روس، برطانیہ کی ہمسری کر رہا ہے اور عرب، ایران اور فلسطین میں جب مرضی حملہ کردیتا ہے کیونکہ اس کی سرپرستی امریکہ کررہا ہے اور اسی امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کردار اور اس کے اقدامات پر جہاں ساری دنیا اس کے منہ پر تھوک رہی ہے اور 195 ممالک کھل کر امریکہ کی مخالفت میں اتر آئے ہیں جس میں روس بھی شامل ہے اور روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اپنے ملک روس کے حوالے سے کہا کہ امریکہ نے اسرائیل کے اشارے پر ایران کے نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے وہ اقوام متحدہ کے اصولوں کے خلاف ہے اور اقوام متحدہ اس سلسلے میں امریکہ سے جواب طلب کرے گا اور پوچھے گا کہ آخر اس نے بین الاقوامی قوانین کی دھجیاں کیوں اڑائیں۔ ابھی ایران اور اسرائیل کے جنگ میں جب امریکہ خود پھلانگ چکا ہے تو ہندوستان کے پی ایم مودی نے ایران کے صدر کے ساتھ ٹیلی فونیک بات چیت کی اور دبی زبان میں اسرائیل-ایران جنگ میں امریکہ کے بھی ٹوٹ پڑنے کی خبر سے اپنی تشویش ظاہر کی لیکن ان کے اندر یہ استطاعت نہ تھی کہ وہ ٹرمپ سے بات کرتے اور اس جنگ میں ان کے غیر ضروری طور پر کود پڑنے کی مذمت کرتے لیکن اس معاملے مین بھی پی ایم خاموش۔ ان کے اندر وہ استطاعت ہی نہیں کہ سچائی کا سامنا ہی کرسکیں۔ (خ الف ف)

گاندھی میدان بھریں۔ آؤ پٹنہ چلیں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

مفکر ملت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے وقف ایکٹ کے خلاف مہم کو تیز کرنے کے لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق دیگر ملی تنظیموں کو ساتھ لے کر 29 جون 2025 کو "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کے عنوان پر گاندھی میدان بھرنے کی غرض سے "آؤ پٹنہ چلیں" کی آواز لگائی ہے، مختلف اضلاع سے موصولہ رپورٹ کے مطابق مسلمانوں میں وقف ایکٹ 2025 کے خلاف جو غم وغصہ ہے اور جس طرح ان میں جوش وخروش پایا جا رہا ہے اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ 29 جون 2025 کو پٹنہ مسلمان کثیر تعداد میں پہونچیں گے اور اپنے قائد کی آواز پر نہ صرف گاندھی میدان کو بھریں گے؛ بلکہ اس دن گاندھی میدان کے قرب وجوار اور گلیوں میں بھی مسلمانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آئے گا۔

اس ایکٹ میں جس طرح آثار قدیمہ کے نام پر اوقاف کو سرکاری ملکیت بنانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور جس طرح اوقاف کی زمینوں کو متنازع قرار دے کر مسلمانوں کو اس سے محروم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے، دوسروں کے حقوق متعلق ہونے کا شوشہ چھوڑ کر وقف علی الاولاد کو ختم کیا جا رہا ہے، نئے اوقاف کے قیام میں پانچ سال تک عملی مسلمان ثابت کرنے کی بات کہی گئی ہے، ان سب کا خلاصہ یہی تو یہ ہے کہ جو قدیم اوقاف ہیں ان کو اس ایکٹ کے ذریعہ ختم کر دیا جائے اور ایسی پابندیاں لگادی جائیں کہ نئے اوقاف قائم نہ ہوسکیں۔ پورا ہندوستان جانتا ہے کہ کسی بھی وقف کی زمین کو آج کے دنوں میں ایک جھنڈا گاڑ کر متنازع بنادیا جا رہا ہے، کھدائی میں دو چار کنکر، شنکر کے روپ میں برآمد کر لیے جا رہے ہیں اور لوہے کا فوارہ والا پائپ شیولنگ بنادیا جا رہا ہے، گیان واپی مسجد، متھرا کی عیدگاہ، سنبھل کی مسجد کی یہی تو کہانی ہے، پھر جب اوقاف کی زمین متنازع ہوگئی تو اب ڈی ایم کے مرتبہ سے اوپر کا کوئی افسر اس کا فیصلہ کرے گا، فرض کر لیجئے کہ ڈی ایم نے کسی وقف کی زمین پر سرکاری ہونے کا دعویٰ کیا، فیصلہ اس افسر کے پاس جائے گا جو سرکاری ہے، گویا مدعی بھی سرکار اور منصف بھی سرکار، دنیا نے کاہے کو کبھی انصاف کا ایسا نظام دیکھا ہوگا، جس میں مدعی ہی منصف بن گیا ہو، ایسے میں انصاف کی توقع کس طرح کی جاسکتی ہے، پہلے تنازع کا معاملہ وقف ٹریبونل میں جاتا تھا، فریقین مطمئن نہیں ہوتے تو ہائی کورٹ، سپریم کورٹ کا دروازہ کھلا ہوتا تھا، اب ٹریبونل کو بے اثر کر دیا گیا ہے، حالاں کہ پورے ملک کے مختلف محکموں میں ٹریبونل اب بھی قائم ہیں اور ان کے فیصلے اثر انداز ہوتے ہیں۔

جن اوقاف کی جائیداد کو دوسروں کے حقوق متعلق ہونے کی وجہ سے منسوخ کیا جا رہا ہے وہ شریعت اسلامیہ سے ناواقفیت کی دلیل ہے، پوری دنیا اس بات کو جانتی ہے کہ اسلام میں مورث کی ملکیت میں کسی کا حصہ نہیں ہوتا، وہ اسے فروخت کرسکتا ہے، دوسروں کو ہبہ کرسکتا ہے، سرکار کہتی ہے وقف نہیں کرسکتا، جب اس کی زندگی میں کسی کا حصہ جائیداد میں ہے ہی نہیں تو وہ جس طرح بیچ سکتا ہے، اسی طرح رفاہی کاموں کے لیے وقف کرسکتا ہے، وقف ایکٹ 2025 میں سرکار کو یہ منظور نہیں، یہ اسلامی شریعت میں کھلی ہوئی مداخلت ہے۔ وقف مسلمانوں کی چیز ہے اور دوسروں کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے، لیکن اس ایکٹ میں کمیٹی کی تشکیل کا ایسا خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ بعض حالات میں بورڈ اور کونسل میں غیر مسلموں کی اکثریت ہوجائے گی، حالاں کہ یہ بات عقل عام اور کومن سنس کی ہے کہ جب رام مندر ٹرسٹ، گرودوارہ پربندھک کمیٹی اور ہندو نیاس بورڈ میں کوئی مسلم ممبر نہیں ہوسکتا تو سرکار کو کیوں ضد ہے کہ وقف کونسل اور بورڈ میں غیر مسلم ممبر ہوں گے اور چوں کہ ایکس آفیو عہدہ کے اعتبار سے ممبر ہونے میں مسلم ہونے کی قید نہیں لگائی گئی ہے، اس لیے غیر مسلم بڑی تعداد میں ممبر ہوسکتے ہیں،

سرکار نے اس وقف ایکٹ کے حوالہ سے عوام کو گمراہ کرنے کی جو مہم چلا رکھی ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس سے کمزور طبقات اور خواتین کو فائیدہ پہونچے گا، ایکٹ میں کوئی ایسا طریقہ کار اور میکنزم نہیں بتایا گیا ہے جس سے کمزور طبقات اور خواتین کو اس ایکٹ سے کوئی فائیدہ پہونچے۔

اس کے برعکس اوقاف کی آمدنی کو سرکار ترقیاتی کاموں میں استعمال اور افراد کو خود کفیل بنانے کا دلکش نعرہ لگا رہی ہے، اس نے ڈولپمنٹ اور امپاورمنٹ کو وقف ایکٹ کے نام کا جز بنادیا ہے، ہمیں نہ تو ڈولپمنٹ پر اعتراض ہے اور نہ امپاورمنٹ پر، ہمیں اعتراض اس بات پر ہے کہ جن اوقاف کو واقف نے مسجد مدرسہ، قبرستان، خانقاہ، امام باڑہ، کربلا، مسافرخانہ کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی مطلقاً ترقیاتی کاموں میں لگانا شرعاً جائز نہیں ہے، اس کا استعمال واقف کی منشاء کے مطابق ہی کیا جاسکے گا اور منشاء واقف کی رعایت دین وشریعت کا حصہ ہے، مسلمان اس سے دست بردار نہیں ہوسکتا۔

اس لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں نے عہد کر رکھا ہے کہ سرکار کو اس قانون کو واپس لینا ہی ہوگا، یہ وقف کے تحفظ کے لیے انتہائی ضروری ہے اور ایسا بھی نہیں ہے کہ ہم کوئی انوکھا مطالبہ رکھ رہے ہیں، اس کے قبل سرکار نے کسانوں کے خلاف بنائے گیے قانون کو واپس لیا ہے، اسی طرح کا ججیم ایکٹ یعنی ججوں کی بحالی کے سلسلے میں سرکار نے جو قانون بنایا تھا اسے ججوں اور وکیلوں کے پرزور مطالبہ پر واپس لیا گیا۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ہم یہ لڑائی صرف وقف بچانے کی غرض سے نہیں لڑ رہے ہیں، بلکہ ہماری منشاء دستور ہند کی حفاظت کی بھی ہے، دستور ہند میں جو مذہبی آزادی دی گئی ہے اور اقلیتوں کو جو حقوق دیے گیے ہیں؛ یہ وقف ایکٹ ان دفعات اور بنیادی حقوق کے خلاف ہے، گویا ہم وقف بچانے کے ساتھ دستور بچانے کی بھی لڑائی لڑ رہے ہیں، اسی لیے گاندھی میدان بھرنے اور آؤ پٹنہ چلیں کا جو عنوان رکھا گیا ہے، وہ وقف بچاؤ اور دستور بچاؤ کانفرنس ہے، ایک اچھے شہری ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے دین کو بھی بچائیں اور اس ملک کی قانون کی حفاظت کے لیے آگے آئیں۔ اس موقع سے یہ بتادینا بھی ضروری ہے کہ چند افراد اس پروگرام کے سلسلے میں بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قسم قسم کی افواہیں، وہاٹسپ اور سوشل میڈیا پر پھیلا رہے ہیں ان لوگوں سے ہوشیار رہیں اور کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہے۔

29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں

ڈاکٹر احسان تابش

وقف ترمیمی بل کے خلاف آواز سے آواز ملانے کے لئے 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ پہنچیں۔ جھوٹ اور جملے بازی کے دور میں فسطائی طاقتوں کو کمزور کرنے، کالے قانون کے خلاف اپنی آواز بلند کرنے اور وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنانے اور اس کانفرنس کا حصہ بننے کا وقت ہے۔ امارت شرعیہ پٹنہ کی دعوت پر اجتماعی طاقت دکھانے کے لئے سیکولر اتحادی پارٹیوں کی آواز سے آواز ملانے کے لئے 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ پہنچ کر اپنا احتجاج درج کرائیں۔ یہ وقت جمہوری اور آئینی طریقے سے تحریک چلانے والوں کے قدم سے قدم اور آواز سے آواز ملانے کا وقت ہے۔ یہ سوچنے اور سونے کا وقت نہیں ہے۔ آباؤ اجداد کی وقف کردہ ملکیت کی حفاظت کرنے کا وقت ہے۔ حکومت کی سازش کو بے نقاب کرنے کا وقت ہے۔ فسطائی طاقتوں کو کمزور کرنے کا وقت ہے۔ حکومت کی سازش کو ناکام بنانے کے لئے 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں پہنچ کر حکومت کی سازش کو ناکام بنائیں اور ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار رہیں۔ یہ سوچنے کا وقت نہیں ہے۔ اپنا احتجاج درج کرانے کے لئے گاندھی میدان پٹنہ اپنے دوستوں کے ساتھ پہنچیں۔ سو بات کی ایک بات مایوسی کفر ہے۔ یاد رکھیں حکومت کی طرف سے لایا گیا یہ کالا قانون بہت بڑی سازش ہے۔ وقف چھن گیا تو آپ نہ گھر کے رہینگے نہ گھاٹ کے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت کی سازش کو ناکام بنانے کے لئے پٹنہ بہار کے گاندھی میدان میں جمع ہوکر اپنا احتجاج درج کرائیں۔ میں ایک بار پھر اپیل کرتا ہوں ادیبوں، شاعروں، صحافیوں، سماجی کارکنوں اور عوام سے کہ 29 جون کو اپنی شناخت بچانے کے لئے وقف اور دستور کو بچانے کے لئے پٹنہ کے گاندھی میدان میں آکر اپنا احتجاج درج کرائیں۔ یہ سونے اور سوچنے کا وقت نہیں ہے۔ مدرسہ، خانقاہ عیدگاہ، قبرستان امام باڑہ اور مساجد کو بچانے کا وقت ہے۔ یہ وقت خاموش رہنے کا نہیں ہے۔ آباؤ اجداد کی وقف کردہ ملکیت کی حفاظت کرنے کا وقت ہے۔ اٹھو جاگو گھر سے باہر نکلو۔ یہ وقت وقف بچاؤ دستور بچاؤ کا وقت ہے۔ وقف کے تحفظ کے لئے کمربستہ ہونے کا یہ وقت ہے۔ یہ وقت جمہوری اور آئینی طریقے سے تحریک چلانے والوں کے قدم سے قدم ملانے کا وقت ہے۔ نئی نسل کے بہتر مستقبل کے لئے اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اس تاریخی احتجاجی کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔ گاندھی میدان پٹنہ اور ہم سب آپ کے منتظر ہیں۔ قدم رکے نہیں بڑھے چلو بڑھے چلو۔ فسطائی طاقت کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے رہو۔ ڈرو نہیں جھکو نہیں۔

نورالحسنین ایک معروف فکشن نگار

ڈاکٹر احسان عالم

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

نورالحسنین اردو ادب کے مشہور فکشن نگاروں میں سے ایک ہیں۔ ان کی پیدائش ۱۹ مارچ ۱۹۵۰ء میں مہاراشٹر کے ایک خوبصورت شہر اورنگ آباد میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام "نورالوحید" تھا۔ نورالحسنین صوفی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا گھرانہ عالموں کا گھرانہ ہے۔ نورالحسنین کو بچپن سے ہی کہانیاں، ناول اور داستانیں پڑھنے کا شوق تھا لہٰذا انھوں نے ساتویں جماعت سے ہی افسانے کی ابتدا کی اور آج ان کے بے شمار افسانے منظر عام پر آچکے ہیں۔ نورالحسنین نے اپنی تعلیم اورنگ آباد میں ہی پوری کی۔ دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد گھر کے حالات ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے ان کو پڑھائی ترک کر کے نوکری کرنی پڑی لیکن پڑھائی کا شوق ہونے کی وجہ سے انھوں نے کچھ سالوں بعد ہی تعلیم مکمل کرنے کا فیصلہ کیا اور ایم۔ اے پاس کرلیا۔ آل انڈیا ریڈیو اورنگ آباد میں بحیثیت اناؤنسر خدمات انجام دیکر وظیفہ پر سبکدوش ہوئے نہ صرف اورنگ آباد بلکہ پورے ہندوستان کے ادبی حلقوں میں شہرت کے حامل ہیں۔ نورالحسنین بطور صحافی روزنامہ آج اور اورنگ آباد ٹائمز میں کئی سالوں تک مزاحیہ کالم لکھتے رہے۔ آپ کی پہلی کہانی آپ کے بچپن میں شائع ہوئی جب آپ ساتویں درجہ کے طالب علم تھے۔ موصوف کا پہلا افسانہ "کالے ہاتھ" ماہنامہ "بانو" دہلی میں شائع ہوا۔ مشہور مصنف نیر مسعود آپ کی فکشن نگاری کے بارے میں لکھتے ہیں:

"نورالحسنین کو کہانی بیان کرنے کا سلیقہ ہے۔ جو افسوس ہے کہ اب ہمارے افسانوں میں بہت کم ہے۔ ڈاکٹر قمر رئیس آپ کے فن سے متعلق لکھتے ہیں:

"آپ کے فنی رویئے میں خاصی تازگی اور تہداری ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ آپ ہم عصر زندگی کے جلتے ہوئے مسائل سے منحرف نہیں ہیں۔" نورالحسنین کے اب تک چار افسانوی مجموعے اور دو ناول شائع ہو چکے ہیں۔ ان کا پہلا افسانوی مجموعہ "سمٹتے دائرے" ۱۹۸۵ء میں شائع ہوا اس کے بعد دوسرا افسانوی مجموعہ "مور رقص اور تماشائی" ۱۹۸۸ء میں تیسرا مجموعہ "گڑھی میں اترتی شام" ۱۹۹۹ء اور چوتھا مجموعہ "فقط بیان تک" "۲۰۱۲ء میں منظر عام پر آیا ہے۔ ان کا پہلا ناول "آہنکار" اور دوسرا ناول "ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" ہے۔

اس مختصر سے مضمون میں ان کے ناول "ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" پر تجزیہ پیش کرنا مقصود ہے۔ جو بہت مقبول ہوا ہے۔ نورالحسنین نے اس ناول میں ۱۸۵۷ء کے تاریخی واقعات کو موضوع بنایا ہے۔ ناول کا پلاٹ پیچیدہ ہے۔ ناول میں ۱۸۵۷ء کی جنگ کا نقشہ بڑی خوبصورتی سے کھینچا گیا ہے۔ جنگ و واقعات کے ساتھ ساتھ اس میں عشق و محبت کے چند واقعات بھی ہیں۔ جن میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ ناول میں نورالحسنین نے غدر کے وقت کے پورے ہندوستان میں جو واقعات وواردات ہو رہے تھے اس کو بڑے پُر اثر انداز میں ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ ناول کا آغاز قبرستان کے ویران منظر سے ہوتا ہے۔ جہاں چند آزادی کے متوالے بیٹھے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے صبح ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ناول کا آغاز ملاحظہ ہو۔

"رات اپنا ایک پہر گزار چکی تھی اور یہ منچلے داروغہ کی گرفت سے بے نیاز ایک ویران قبرستان کی چار دیواری کے اندر آگ تاپتے ہوئے بیٹھے تھے۔" ("ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" نورالحسنین، ص:۸) "ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" ایک پیچیدہ ناول ہے۔ اس لحاظ سے اس میں کئی کردار موجود ہیں۔ مثلاً داروغہ، منگل پانڈے، سبحان بھائی اور حیدر خان وغیرہ ہیں۔ ناول کے بنیادی کرداروں میں دینا ناتھ، سلیم، دلبر دار خان، نیلوفر، جنیفر اور تارا ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اس ناول میں ایسے کئی کردار موجود ہیں جس سے ناول کے ارتقا میں مدد ملتی ہے۔ ناول میں خالد خان آزادی کا مجاہد ہے وہ اپنے ملک اور مذہب کے لئے جان دینا معمولی بات سمجھتا ہے۔ وہ کارتوس کا استعمال منع کرتے ہوئے کہتا ہے۔ "مذہب ہمارے لئے اور ہم سب اپنے مذہب پر جان دے دینا معمولی بات سمجھتے ہیں۔" ناول میں جہاں مصنف نے قدم قدم پر جملوں کا خیال رکھا ہے۔ تو وہیں قصہ کی فضا بندی اور اس کی تکنیک پر بھی دھیان دیا ہے۔ اس میں تضاد بھی موجود ہے۔ ناول میں اکثر مقام پر بے تکلف مکالموں، محاوروں اور تشبیہوں کا استعمال بھی بہت خوبصورتی سے کیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو:

"حیدر بھائی زندگی کو اس طرح بلکتے ہوئے میں نے کبھی نہیں دیکھا انقلاب کے نام پر انسان انسان کو ایسے کاٹ رہا تھا جیسے رسوئی کے لئے سبزی ترکاریاں کاٹی جاتی ہیں۔ خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا۔ چیخ پکار ایسی کی کلیجہ منھ کو آ رہا تھا۔ اور کسی کے دل میں نام کو رحم نہیں۔" ("ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" نورالحسنین، ص:۱۴۸)

ناول زبان و بیان کے اعتبار سے دلچسپ ہے۔ ناول میں نورالحسنین نے اس فرق کو بڑے سلیقے سے پیش کیا ہے کہ قبرستان میں بیٹھے باغی کی زبان، لہجہ اور تیمور انگریزی فوجیوں کی ٹوٹی پھوٹی زبان اور قلعے معلیٰ کی زبان کی شگفتگی کیسی ہوتی ہے۔ زبان کے علاوہ انھوں نے ناول میں تشبیہات واستعارات کا استعمال بھی موقع محل کے مطابق کیا ہے:

"اورنگ زیب یوں ہی بادشاہ نہیں بنا نٹ اور بھانڈوں میں حکمرانوں کی پہچان نہیں ہوتی ہے۔ اب بھی وقت ہے سنبھلنے کا ورنہ سارا ہندوستان بڑا قبرستان بن جائے گا۔" "دیکھنا تم اب گو ہر کا پھول کھلے گا اور یہ فرنگی ناک کان سنبھالے ہوئے اپنے دیس کو واپس جائیں گے۔" نورالحسنین کو منظر نگاری میں عبور حاصل ہے۔ اس ناول میں انھوں نے ہر منظر کو بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ چاہے وہ منظر جنگ وفسادات کا ہو یا کسی شادی کا یا عشق کا منظر ہو۔ ملاحظہ ہو:

"دربار شاہی کو زینت بخشنے کی خاطر حضور بادشاہ سلامت کا جلوس روانہ ہوا سب سے آگے نقار خانہ تھا۔ پھر روشن چوکی تھی۔ اُن کے پیچھے پیادہ سپاہی تھے۔ ان کے کمروں میں تلواریں لٹک رہی تھیں۔ ہاتھوں میں نیزے تھے۔" ("ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" نورالحسنین، ص:۱۵۶)

"صبح کاذب آہستہ آہستہ نمودار ہو رہی تھی۔ دلبر دار خان کھیت میں کنویں کے کنارے درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ اس کی گود میں جنیفر سو رہی تھی۔ ہوائیں چل رہی تھیں اور اس کے سنہرے بال اُڑ رہے تھے۔" ("ایوانوں کے خوابیدہ چراغ" نورالحسنین، ص:۱۵۲) نورالحسنین کا یہ ناول ایک کامیاب ناول کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو تاریخ کا ہی نہیں زندگی کا پیچ وخم اور کیف وکم فکر وفن کا آئینہ دار ہے۔ نورالحسنین نے تاریخی اور فلسفیانہ نوعیت کا ناول لکھ کر ایک بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔

ایران۔ اسرائیل جنگ: سیز فائر کے بعد امن یا نئے طوفان کی تیاری؟

ڈاکٹر سید تابش امام

مشرق وسطیٰ گزشتہ بارہ دنوں سے ایک بھڑکتے آتش فشاں کی مانند مسلسل اضطراب اور کشیدگی کا شکار رہا۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان اچانک بھڑک نے والی جنگ نے نہ صرف خطے کو ہلا کر رکھ دیا بلکہ پوری دنیا کو تیسری عالمی جنگ کے دہانہ پر کھڑا کر دیا۔ منگل کے روز جنگ بندی کے اعلان سے اگرچہ وقتی سکون کی فضا بنی، لیکن خطے میں غیر یقینی صورتحال تا حال برقرار ہے۔

اس بارہ روزہ جنگ کے دوران ایران نے جس حکمت عملی، جرات اور فوجی چابک دستی کا مظاہرہ کیا، اس نے اسرائیل کے ناقابل تسخیر دفاعی نظام کے دعوؤں کو بے نقاب کر دیا۔ ایران کے ہمہ جہت اور حیرت انگیز حملے اسرائیلی دفاع کے لیے ایک چیلنج بن گئے۔ جدید ٹیکنالوجی سے لیس اسرائیلی نظام ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کے سامنے بے بس نظر آیا۔ ایران کا جوابی حملے نہ صرف اسرائیل بلکہ اس کے بین الاقوامی اتحادیوں کے لیے بھی ایک چونکا دینے والا پیغام تھے کہ خطے میں طاقت کا توازن تیزی سے بدل رہا ہے۔ صورتحال اس وقت انتہائی خطرناک موڑ پر پہنچ گئی جب امریکہ نے براہ راست مداخلت کرتے ہوئے ایران کے تین اہم ایٹمی مراکز فوردو، نطنز اور اصفہان پر فضائی حملے کیے۔ ان حملوں کے بعد عالمی سطح پر شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی اور یہ خدشہ شدت اختیار کر گیا کہ دنیا کسی بڑے عالمی تصادم کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ایران نے امریکی اقدام کو "جارحیت کی انتہا" قرار دیا اور اعلان کیا کہ وہ اسرائیل سمیت ہر جارح قوت کو جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی دوران اسرائیل نے پس پردہ سیز فائر کی پیشکش کی، جسے ایرانی رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای نے "تاخیر زدہ اور ناقابل قبول" کہہ کر مسترد کر دیا۔

ایرانی انکار کے بعد جنگ ایک نئے مرحلے میں داخل ہوگئی، دونوں جانب سے بھاری بمباری ہوئی، سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے اور خطے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی۔ امریکہ، جو ابتدائی طور پر اسرائیل کا حمایتی بنا رہا، بالآخر منصفانہ کردار اختیار کر ثالثی کی کوشش کرتے ہوئے دونوں فریقین سے جنگ بندی کی اپیل کی۔ اگرچہ ایران نے امریکی ثالثی کو ناقابل اعتماد قرار دیا، تاہم عالمی دباؤ اور سفارتی کوششوں کے نتیجے میں بالآخر اسرائیل نے باقاعدہ سیز فائر پر آمادگی ظاہر کی، جس کے بعد ایران نے بھی مشروط طور پر حملے روکنے کا اعلان کیا۔ فی الوقت مشرق وسطیٰ میں ایک عارضی سکون ضرور قائم ہے، مگر یہ سکون نازک دھاگے سے بندھا ہوا ہے۔ اسرائیل کی ماضی کی حکمت عملی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ امکان رد نہیں کیا جاسکتا کہ وہ اس وقفے کو اپنی فوجی طاقت کو از سر نو مجتمع کرنے کے لیے استعمال کرے، جیسا کہ اس نے بارہا غزہ کے تناظر میں کیا ہے۔ لہٰذا ایران کے لیے لازم ہے کہ وہ سفارتی محاذ پر چوکنا رہے اور اسرائیلی عزائم پر گہری نظر رکھے، کیونکہ جو باتیں مذاکرات کی میز پر کہی جاتی ہیں، وہ اکثر میدان جنگ میں مختلف رخ اختیار کر لیتی ہیں۔ اس ساری کشمکش میں سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ فلسطین، خصوصاً غزہ، ایک بار پھر عالمی توجہ سے محروم رہا۔ اسرائیلی بمباری، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، اور معصوم جانوں کا ضیاع سب کچھ اس جنگی بیانیے کے شور میں دب گیا۔ فلسطینی عوام، جن پر عشروں سے ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، ایک بار پھر عالمی ضمیر کی غفلت کی نذر ہو گئے ہمہ حال سیز فائر اگرچہ خونی تصادم کا وقتی اختتام ہے، مگر یہ مستقل امن کی ضمانت ہرگز نہیں۔ جب تک مشرق وسطیٰ میں طاقت، دھونس اور بیرونی مداخلت کے بجائے انصاف، مساوات اور انسانی ہمدردی کو فیصلوں کی بنیاد نہیں بنایا جاتا، تب تک ہر جنگ کے بعد کا امن صرف ایک فریب اور عارضی خوش فہمی ثابت ہونے کے امکانات ہیں۔

کیا اسرائیل میں اصلی یہودی آباد ہیں؟

عبدالعزیز

آج کل یورپ میں جہاں فلسطین اور اسرائیل کا مسئلہ زیر بحث ہے وہاں پرانے نئے تمام واقعات اور حکمرانیاں جو ماضی میں دب گئی تھیں پھر ابھر کر سامنے آ رہی ہیں۔ یہ کہنا تو قبل از وقت ہے کہ اس جنگ میں کون جیتے گا اور کون ہارے گا کسے زیادہ فائدہ ہوگا اور کسے زیادہ نقصان مگر ایک بات حتمی ہے وہ یہ کہ اب دنیا جاگ گئی ہے، اب اسرائیلیوں کی مظلومی کا چورن مزید نہیں بچا جاسکتا۔ اس وقت فلسطین کے حق میں عام یورپی شہریوں کے 12,12 سال کے بچے مظاہروں میں شریک ہو رہے ہیں۔ گوکہ پولس ان مظاہرین کو منتشر کر دیتی ہے مگر یہ سمجھنا بے وقوفی ہے کہ ان 12 سال سے اوپر کے یورپی بچوں کے دل و دماغ میں ان حالات کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ یہ بچے اگلے 10 سال میں یونیورسٹیوں میں ہوں گے اور 15 سال میں سرکاری اداروں میں تعینات ہو کر ملک چلا رہے ہوں گے۔ اس وقت یہ بچے جن کے دلوں میں آج فلسطینیوں کے لیے دل میں نرم گوشہ موجود ہے، وہ کل خلاف اسرائیلی پالیسیاں بنائیں گے اسی وجہ سے اب فلسطین کی آزادی روز بروز یقینی بنتی جا رہی ہے اور اس وجہ سے اسرائیل کا قیام دیرپا رہتا نظر نہیں آتا۔

سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ کچھ وجہ تو اسرائیل کا ظالمانہ اور بہیمانہ کردار رہا اور کچھ دیگر وجوہات۔ ان میں ایک وجہ پر میں اس مقالے میں روشنی ڈالنا چاہتا ہوں کہ کیا واقعی اسرائیلی اصلی یہودی ہیں؟ اگر وہ اصلی یہودی ہیں یعنی سیدنا یعقوبؑ کی اولادوں میں سے ہیں جو کہ فلسطین کے علاقے میں آباد تھے تو ایک نیوٹرل ذہن تسلیم کرتا ہے کہ ان کا حق بنتا ہے کہ وہ مقامات مقدسہ (Holyland) واپس چلے جائیں جو انہوں نے اپنا حق حاصل کرتے ہوئے 1948ء میں کیا اور اپنی ریاست قائم کی۔ تاہم اگر وہ اصلی یہودی تو ان کا کوئی حق نہیں اس مدعے پر کافی بحث چھڑ رہی ہے۔ اس پر ماضی میں کئی کتابیں بھی تحریر ہوئی ہیں جن میں کافی تفصیل سے وضاحت کی ہے جس سے اسرائیلیوں کا اصلی یہودی ہونا مشکوک نظر آنے لگتا ہے۔ ایک اہم بات کی وضاحت لازمی ہے کہ یہودیت خواہ خود کو ایک مذہب قرار دے مگر یہ ایک مذہب کم اور ایک بہت بڑا خاندان، ایک نسل زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ ایک انسان اسی وقت یہودی مانا جاتا ہے جب اس کی ماں یہودی ہو؛ یعنی اگر ایک یہودی مرد کسی بھی حالات کے تحت ایک غیر یہودی لڑکی سے شادی کرنے پر مجبور تھا تو اسے بچوں اور خود کو یہودی منوانے کے لیے کافی مزاحمت کا سامنا ہوگا۔ یہودیت میں عیسائیت یا اسلام کی طرح بالکل نہیں ہے کہ کلمہ پڑھ لیا، سارے گناہ معاف اور آپ کا ماضی ختم۔ اسی طرح یہودیت میں دیگر کئی بندشیں مزید ہیں جن کی وجہ سے ان کی تعداد ہمیشہ کم ہی رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ یہودیوں میں مذہب تبدیل کرنے کا عمل (Religions Conversion) بہت کم ہے اور تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ یہ اتنا آسان نہیں جتنا مسلمانوں میں ہے۔ مثلاً مسلمانوں میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اصلی مسلمان کسی خاص جغرافیائی علاقے کے ہی ہوتے ہیں کیونکہ اسلام ایک مذہب ہے۔ ایک آئیڈیالوجی ہے جبکہ یہودیت ایک نسل ہے اور اس کو مذہب بننے ہی نہیں دیا گیا لہٰذا جب یہ ایک نسل ہے تو اس میں لازمی اصلی یا نقلی کا فرق ہوگا۔ اسرائیل میں جو یہودی آباد ہیں ان میں 80 فی صد اشکنازی (ashkenazi) ہیں۔ دوسرے بڑے گروپ کا نام سیفیرڈک (sephardic) یہودی ہیں۔ اس وقت اسرائیل کے تمام کرتا دھرتا اشکنازی یہودی ہیں فوج میں، حکومت میں، وزارتوں میں سب جگہ اشکنازی یہودی ہی چھائے ہوئے ہیں۔

اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ اگر یہودیت کی بنیاد نسل پر ہے تو وہ حضرات جو خود کو خواہ کتنا بڑا یہودی گردانیں مگر اگر وہ نسلاً یہودی نہیں تو وہ یہودی نہیں۔ یہودیت کی ابتدا مشرق وسطیٰ سے ہوئی اور مشرق وسطیٰ میں عرب النسل سانولے رنگ کے لوگ یا سیاہ فام رہتے تھے۔ یہودیوں کے تمام انبیا سانولے رنگ کے مشرق وسطیٰ کے خدوخال کے حامل تھے نا کہ سفید فام نسل جو اس وقت اسرائیل پر راج کرتی نظر آتی ہے۔ قارئین میں سے کچھ کے ذہن میں یہ خیال آئے گا کہ ٹھیک ہے کہ ان کی ابتدا مشرق وسطیٰ میں ہوئی اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ سفید فام علاقوں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہوگئے مگر سفید فام علاقوں میں ہجرت کرنے سے یا وہاں رہنے سے ایک انسان کا ڈی این اے نہیں بدل سکتا۔ یاد رہے کہ سیاہ فام حضرات امریکہ میں پندرہویں صدی سے آباد ہیں، 6 صدیاں گزر جانے کے بعد بھی ان کے ناک نقشے اور جسمانی خدوخال میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا۔ تو یہ جواب بالکل درست نہیں کہ مشرق وسطیٰ سے نکل کر ان یہودیوں نے سفید فام علاقوں میں سکونت اختیار کی اور وہاں موسم کی وجہ سے پوری نسل بدل گئی محض 7 یا 10 صدیوں میں۔ وجہ کچھ اور ہے۔ جب اشکناری آج کے دور میں، جب ڈی این اے ٹیسٹ کافی عام ہو چکا ہے، اپنا ڈی این اے ٹیسٹ کرواتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے اندر 80 فی صد سفید فام خون شامل ہے یعنی ان کے آباؤ اجداد سرے سے مشرق وسطیٰ کے تھے ہی نہیں۔

آرتھر کوئسٹلر (arthur koestler) نے ایک کتاب 1976ء میں لکھی تھی جس کا عنوان تھا 'Thirteenth The Tribe' جس میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ واقعی میں اشکنازی یہودی سرے سے نسلاً یہودی ہی نہیں۔ تقریباً 900 عیسوی کے لگ بھگ روس کے ایک مخصوص علاقے میں جہاں آج کل آذربائیجان اور تاجکستان اور دیگر وسط ایشیا کی ریاستیں شامل ہیں کافی مقامی لوگوں اور اشرافیہ نے بھی حالات کے مدنظر یہودیت قبول کی تھی۔ ان کا نسلاً کوئی تعلق مشرق وسطیٰ سے نہیں تھا۔ جب ان کی حکومت اور ریاست کو زوال آیا تو پھر یہ لوگ یہاں سے نکلے اور باقی تمام یورپ میں پھیل گئے۔ یورپ میں یہ لوگ اپنے خاص محلوں جن کو ghettos کہا جاتا تھا میں ہمیشہ باقی آبادی سے کٹ کر رہا کرتے تھے جس کے نتیجے میں ان کو ہولوکاسٹ سے گزرنا پڑا۔ اس کتاب کے شائع ہونے کے بعد تقریباً تمام اشکنازی یہودیوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور جھوٹ کا پلندہ کہا اور اس کے جواب میں بھی اعتراضات اٹھائے مگر اس کے باوجود اس کتاب کو مکمل بین نہیں کیا جاسکا۔ دراصل یہ کتاب اس لیے شائع کی گئی تھی کہ انتہائی دائیں بازو کی ذہنیت رکھنے والے سفید فام نسل کی ہمدردی حاصل کی جائے۔ یہودیوں کا قتل عام جو ہٹلر نے دوسری جنگ عظیم کے ارد گرد کیا تھا اس میں یہی نظریات پس منظر میں تھے کہ ہماری سفید فام نسل کو ان میلے کچیلے یہودیوں نے سود وغیرہ متعارف کروا کر گندہ کر دیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ کتاب اس کا جواب تھی کہ آخر ہم بھی نسلاً سفید فام ہیں اور سب کو نظر بھی آ رہا ہے کہ ہم واقعی سفید فام ہیں۔

مگر اس کتاب اور اس میں موجود نظریے سے اسرائیل کا فلسطین پر آبائی حق بہت کم ہو گیا ہے اگر ہم مانتے ہیں کہ اسرائیل کی 80 فی صد آبادی دراصل وسط ایشیا کی ہے تو پھر وہ مشرق وسطیٰ میں کیا کر رہے ہیں۔ اگر وہ اپنی آبائی زمین یا علاقے کی تلاش میں ہیں تو ان کا آبائی علاقہ تو روس کا علاقہ ہوا، وہ وہاں جائیں اور اسرائیلی حکومت قائم کریں۔ PLO کے سربراہ محمود عباس نے بھی ایک بار اپنی تقریر میں اسی نظریے کا ذکر کیا تھا جس سے اسرائیلیوں کی بہت دل شکنی ہوئی کیونکہ جس یہودی خون پر وہ اتنا فاخر تھے ان میں وہ موجود ہی نہیں۔ پھر اگر zionist تحریک کے بانیوں کی طرف توجہ دی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب کے سب اشکناری یہودی تھے۔ اب ذرا اسلامی تاریخ پر بھی یہودیوں کے بارے میں نظر دوڑانی چاہیے کیونکہ اسلامی تاریخ میں بھی کافی نامی گرامی مورخ گزرے ہیں۔ یہودی مدینہ اور ہر اس علاقے میں آباد تھے جہاں معیشت مضبوط تھی۔ مثلاً بغداد، دمشق، صنعا، قاہرہ وغیرہ۔ وہ نسلاً مشرق وسطیٰ کے لوگ تھے وہ چپٹی ناک والے چائنیز تھے نا کہ سیاہ فام افریقی اور نہ ہی سفید فام۔ غزوۂ خیبر تک یہ آرام سے مدینہ میں زندگی گزار رہے تھے، غزوہ خیبر کے بعد بھی کچھ عرصے تک وہ مدینہ میں ہی مقیم رہے اور پھر بعد ازاں جزیرہ عرب سے باہر چلے گئے۔ ان علاقوں میں بغداد، یمن، دمشق، ترکی، قاہرہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس وقت عرب دنیا کا کوئی خاص رابطہ یورپ وغیرہ نہ تھا اور اسی لیے تاریخ میں کوئی ذکر نہیں ملتا۔ زیادہ تر یہودی تو اسلام قبول کر چکے تھے۔ یعنی مسلمانوں میں عبداللہ بن سبا کا ذکر ملتا ہے جو کہ ایک بہت بڑا فتنہ گزرا ہے اور وہ اسلام قبول کرنے سے پہلے یہودی تھا۔ بغداد، قاہرہ، دمشق، یمن میں یہودی کیمونٹی کافی خوش وخرم زندگی گزار رہے تھے۔ حتیٰ کہ 1941ء تک وہ ان علاقوں میں آباد رہے۔ جب 1948ء میں اسرائیل کی ریاست غیر قانونی طور پر قائم ہوئی۔ نکبہ ہوا اور کافی مسائل پیدا ہوئے تو اسی دوران ان تمام یہودیوں نے جو عرب علاقوں میں رہائش پزیر تھے؛ حالات کے پیش نظر اسی میں عافیت سمجھی کہ اسرائیل کی طرف ہجرت کر لی جائے، ناچاہتے ہوئے بھی۔ یہ یہودی عرب کلچر میں کافی مکس ہو کر رہ رہے تھے۔ گھروں میں عبرانی کے بجائے عربی بولتے تھے۔ ان کا رہن سہن لباس عربوں سے کافی ملتا تھا۔ ان میں سے کافی یہودی اپنا سلسلہ نسب واپس مدینہ اور مدینہ سے واپس سیدنا یعقوب تک جوڑ سکتے تھے۔ یہ تھے اصلی یہودی، جن کو سائڈ لائن کر دیا گیا۔ یہ جزیرہ عرب سے جب نکلے بھی تو یورپ کی طرف نہیں گئے تھے۔ تاریخ (مشرق یا مغربی) میں کوئی ذکر نہیں۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یورپ میں یہودیت خود ساختہ ہے۔ اب اگر اس پس منظر میں دیکھا جاتا تو یہ گتھی سلجھ جاتی ہے کہ آخر انتہائی دائیں بازو کے لوگ یہودیوں کی کیوں حمایت کر رہے ہیں۔ دراصل وہ جانتے ہیں کہ یہ سفید فام دراصل انہی کے لوگ ہیں جنہوں نے صرف مذہب بدلا ہے جلد کا رنگ نہیں۔

رابطہ: 9831439068

راج ناتھ بدھ کو چین میں ہونے والی ایس سی او میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بدھ کو چین کے شہر چنگ ڈاؤ میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں ہندوستان کے اعلیٰ سطحی وفد کی قیادت کریں گے۔ وزارت دفاع نے منگل کو یہاں کہا کہ دو روزہ اجلاس کے دوران رکن ممالک کے وزرائے دفاع علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی کے ساتھ ساتھ انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور ایس سی او کے رکن ممالک کے درمیان تعاون سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر دفاع اجلاس کے دوران ایس سی او کے اصولوں کے تئیں ہندوستان کی مسلسل وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے بین الاقوامی امن اور سلامتی کی سمت میں ہندوستان کے نقطہ نظر کو پیش کریں گے۔ وہ خطے میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے مشترکہ اور مستقل کوششوں کی اپیل کرتے ہوئے رکن ممالک کے درمیان تجارت، اقتصادی تعاون اور رابطوں کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیں گے۔ وہ اجلاس کے دوران چین اور روس سمیت کچھ شریک ممالک کے وزرائے دفاع کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ ہندوستان خطے میں کثیر الجہتی، سیاسی، سیکورٹی، اقتصادی اور عوام سے عوام کے روابط کو فروغ دینے میں ایس سی او کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ ایس سی او رکن ممالک کی خودمختاری، اقوام کی علاقائی سالمیت، اندرونی معاملات میں عدم مداخلت، باہمی احترام، افہام و تفہیم اور تمام رکن ممالک کی مساوات کے اصولوں پر مبنی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ایس سی او سال 2001 میں تشکیل دیا گیا تھا اور یہ ایک بین الحکومتی تنظیم ہے۔ ہندوستان سال 2017 میں اس کا مکمل رکن بنا اور سال 2023 میں اسے تنظیم کی چیئرمین شپ سونپی گئی۔ ہندوستان کے علاوہ ایس سی او میں قازقستان، چین، کرغزستان، پاکستان، روس، تاجکستان، ازبکستان، ایران اور بیلاروس شامل ہیں۔ چین نے 'شنگھائی روح کو قائم رکھنا: ایس سی او آگے بڑھ رہا ہے' موضوع کے تحت 2025 کے لیے ایس سی او کی سربراہی سنبھالی ہے۔

فوج کے لیے 1981 کروڑ روپے کے ہتھیاروں اور آلات کی ہنگامی خریداری

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) وزارت دفاع نے آپریشن سندور کے بعد افواج کو جدید ترین ہتھیاروں سے لیس کرنے اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں فوج کی آپریشنل اور فائر پاور کو بڑھانے کی سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت 1981 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید ترین ہتھیاروں کی خریداری کے 13 معاہدوں کو حتمی شکل دی ہے۔

وزارت دفاع نے منگل کو یہاں کہا کہ فوج کے لیے ہنگامی خریداری مد کے تحت 2,000 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی تھی۔

ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت فوج کے لیے انٹیگریٹڈ ڈرون ڈیٹیکشن اینڈ انٹرڈکشن سسٹم (آئی ڈی ڈی آئی ایس)، لو لیول لائٹ ویٹ ریڈار (ایل ایل ایل آر)، ویری شارٹ رینج ایئر ڈیفنس سسٹم (وی ایس ایچ او آر اے ڈی ایس) - لانچرز اور میزائل، ریموٹلی پائلٹ ایریل وہیکلز (آر پی اے وی)، ورٹیکل ٹیک آف اینڈ لینڈنگ (وی ٹی او ایل) سسٹم سمیت لوئٹرنگ میونیشن، مختلف کٹیگریز کے ڈرونز، بلٹ پروف جیکٹس (بی پی جے)، بیلسٹک ہیلمٹ، کوئک ری ایکشن فائٹنگ وہیکل (کیو آر ایف وی) - بھاری اور درمیانے اور رائفلز کے لیے نائٹ سائٹس جیسے ہتھیار اور آلات خریدے جائیں گے۔

ایمرجنسی پروکیورمنٹ سسٹم کے تحت تیز رفتار طریقہ کار کے ذریعے کی جانے والی خریداری کا مقصد دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں تعینات فوجیوں کے لیے حالات سے متعلق آگاہی، فائر پاور، نقل و حرکت اور تحفظ کو بڑھانا ہے - تیزی سے صلاحیت میں اضافہ کو یقینی بنانے کے لیے حصول کو کم سے کم وقت کے اندر مکمل کیا گیا ہے۔ یہ خریداری وزارت دفاع کی افواج کو ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے جدید مشن، اہم اور مکمل طور پر مقامی نظاموں سے لیس کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

بدنام زمانہ مجرم رومل پولیس مقابلے میں مارا گیا

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) [illegible] ایسے اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس تصادم میں ہریانہ پولیس کے ایک سب انسپکٹر سمیت دو پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رومل کئی مجرمانہ مقدمات میں مطلوب تھا۔ رومل ہی تھا جس نے کروکشیتر میں سنسنی خیز شاہ آباد قتل کیس اور رینا نگر میں ایک ہسپتال کے تہرے قتل کو انجام دیا تھا۔ وہ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل کے ذریعے درج کردہ آرمس ایکٹ کیس میں بھی مطلوب تھا۔ ہریانہ حکومت نے اس پر 3,10,000 روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔

آپریشن سندھو کے تحت مزید 326 ہندوستانی شہری دہلی پہنچے

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) آپریشن سندھو کے تحت 326 ہندوستانی شہری منگل کو اسرائیل سے دو پروازوں میں دہلی پہنچے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ آپریشن سندھو کا اسرائیل مرحلہ 23 جون کو شروع ہوا جس میں 161 ہندوستانی شہریوں کا پہلا گروپ اسرائیل سے وطن واپس آیا۔ آج صبح 08:20 بجے اردن کے دارالحکومت عمان سے یہ لوگ بحفاظت نئی دہلی پہنچ گئے۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبترا مارگریٹا ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ آپریشن سندھو کے تحت ہی عمان سے ہندوستانی فضائیہ کے ایک سی 17- طیارے میں آج صبح تقریباً 8.45 بجے اسرائیل سے 165 ہندوستانی شہری پالم ایئر فورس ہوائی اڈے پر اترے، وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور ڈاکٹر ایل مروگن نے کیا جہاں ان کا خیر مقدم کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

آندھرا پردیش کے چیف سکریٹری اور اناکاپلی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو این ایچ آر سی کا نوٹس

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) ہندوستان کے حقوق انسانی کے قومی کمیشن (این ایچ آر سی) نے ایک میڈیا رپورٹ کا از خود نوٹس لیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ 11 جون 2025 کو آندھرا پردیش کے اناکاپلی ضلع میں ایک دوا ساز کمپنی کے فضلہ ٹریٹمنٹ پلانٹ میں رات کی شفٹ کے دوران کام کرنے والے دو ملازمین کی زہریلی گیس کی وجہ سے موت ہو گئی تھی اور دو دوسرے کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اطلاع تھی کہ متاثرہ کارکن زہریلی گیس میں سانس لینے کے بعد گر گئے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ فضلہ ٹریٹمنٹ کے عمل کے دوران خارج کی گئی تھی۔ کمیشن نے جانچ کی ہے کہ خبروں کے مندرجات، اگر درست ہیں تو، اس سے متاثرین کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا کمیشن نے حکومت آندھرا پردیش کے چیف سکریٹری اور اناکاپلی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو نوٹس جاری کر کے دو ہفتے کے اندر اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ توقع ہے کہ رپورٹ میں زخمیوں کی صحت کی صورتحال کا ذکر ہوگا، جن کے اسپتال میں زیر علاج ہونے کی اطلاع تھی اور اگر کوئی معاوضہ ہے تو اسے اور متوفی کے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے گا۔

نالوں کی صفائی کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے: سرسا

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) دہلی کے ماحولیات اور صنعت کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے کہا ہے کہ مانسون سے پہلے پورے شہر میں نالوں کی صفائی اور گاد کو ہٹانے کے لیے ایک بڑی مہم چلائی جا رہی ہے تاکہ بارش کے موسم میں دہلی میں کسی بھی جگہ پانی جمع ہونے سے بچا جا سکے۔ وزیر پور انڈسٹریل ایریا کا آج دورہ کرتے ہوئے مسٹر سرسا نے کہا کہ اس بار دہلی کو مانسون میں پہلے کی طرح پانی جمع نہیں ہوگا۔ مقامی عوامی نمائندوں سے لے کر افسران تک پوری انتظامیہ میدان میں ہے تاکہ ہر نالے کی صفائی ہو اور ہر سڑک کھلی رہے۔ انہوں نے کہا کہ نالوں کی صفائی کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے اور کھلے نالوں کو ڈھانپنے اور گڑھوں کو بھرنے کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو سخت ہدایت دی کہ نالوں کی وقت پر صفائی بالکل نہ کی جائے اور صرف حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سپر سکر مشینوں اور دیگر آلات کا استعمال کیا جائے تاکہ کام محفوظ اور موثر ہو۔ انہوں نے کہا کہ وزیر پور جیسے صنعتی علاقوں میں فیکٹریوں کے فضلے اور سیوریج کے باوجود نالوں میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور وہ بلا روک ٹوک بہہ رہے ہیں۔ اس سے حکومت کی نیت اور اس سمت میں جاری کام کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جو ترقی نظر آ رہی ہے وہ ہمارے عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کی محنت کا نتیجہ ہے۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ ری ڈیولپمنٹ اور مانسون کی تیاری ایک ساتھ چل رہی ہے۔ ہمارا مقصد صرف پانی بھرنے کو روکنا ہے بلکہ دہلی کے صنعتی علاقوں کو مستقبل کے لیے تیار کرنا ہے۔ دہلی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ شہر کا ہر علاقہ مانسون میں بھی فعال اور محفوظ رہے اور صنعتی علاقے صاف، منظم اور ترقی کی راہ پر آگے بڑھیں۔

الیکٹرک گاڑیوں کی مقامی تیاری کو فروغ دینے کے لیے پورٹل لانچ

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) بھاری صنعتوں کی وزارت (ایم ایچ آئی) نے ہندوستان میں الیکٹرک مسافر کاروں کی تیاری کو فروغ دینے کی اسکیم (ایس پی ایم ای پی سی آئی) کے تحت درخواست دہندگان کے لیے پورٹل لانچ کا اعلان کیا ہے۔ حکومت ہند نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں اس اسکیم کو منظوری دی ہے تاکہ ملک میں الیکٹرک گاڑیوں، خصوصاً الیکٹرک کاروں کی مقامی تیاری کو فروغ دیا جا سکے۔ اس اسکیم کا مقصد ہندوستان کو آٹوموبائل کی عالمی مینوفیکچرنگ کا مرکز بنانا ہے۔ ہندوستان کو ای وی مینوفیکچرنگ اور اختراع کا عالمی مرکز بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ایس پی ایم ای پی سی آئی اسکیم کو صاف، ماحول دوست اور مستقبل کے لیے تیار ٹرانسپورٹ کی سمت ایک اہم قدم بتایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم ہندوستان میں الیکٹرک گاڑی بنانے والے اداروں کے لیے ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی آٹوموٹیو صنعت میں سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرتی ہے۔ یہ اسکیم سال 2070 تک نیٹ زیرو کے ہمارے قومی عزم کو تقویت دیتی ہے۔ یہ اسکیم ہندوستان کو مقامی اور عالمی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بنانے میں مدد کرے گی۔ اسکیم کو 15 مارچ 2024 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ذریعے نوٹیفائی کیا گیا تھا اور اس کی تفصیلی ہدایات بعد ازاں نوٹیفکیشن نمبر ایس او (ای) 2450 مورخہ 02 جون 2025 کے ذریعے جاری کی گئیں۔ دونوں نوٹیفکیشن اور تفصیلی ہدایات وزارت کی سرکاری ویب سائٹ

https://heavyindustries.gov.in/scheme-promote-manufacturing-electric-passenger-cars-india-0

پر دستیاب ہیں۔ اس تناظر میں اہل درخواست دہندگان سے اسکیم کے تحت درخواستیں طلب کی گئی ہیں اور درخواست دہندگان spmepci.heavyindustries.gov.in پر موجود درخواست ماڈیول کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کے لیے پورٹل 24 جون 2025 کو صبح 10:30 بجے سے کھلا رہے گا اور 21 اکتوبر 2025 شام 6:00 بجے تک دستیاب رہے گا۔ یہ اسکیم عالمی ای وی مینوفیکچررز سے سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور ہندوستان کو ای وی کی تیاری کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ اسکیم الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری، روزگار پیدا کرنے اور میک ان انڈیا کے اقدام کو فروغ دینے میں مدد کرے گی۔ اسکیم کے تحت منظور شدہ درخواست دہندگان کو درخواست کی منظوری کی تاریخ سے 5 سال کی مدت کے لیے 15 فیصد کی کم کسٹم ڈیوٹی پر 35,000 امریکی ڈالر یا اس سے زیادہ سی آئی ایف ویلیو کے ساتھ ای-4 وہیلرز کی مکمل بلٹ ان یونٹس (سی بی یو) درآمد کرنے کی اجازت ہوگی۔ درخواست دہندگان کو کم از کم 4,150 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔ اسکیم کے تحت ایک درخواست دہندہ کو 4,150 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ ای وی کی تیاری کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ترقی کی ضرورت ہے۔ اسکیم میں ڈومیسٹک ویلیو ایڈیشن (ڈی وی اے) کے اہداف بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ اسکیم کا مقصد ہندوستان میں طویل مدتی پیداواری ڈھانچہ قائم کرنا اور عالمی کمپنیوں کو مقامی سپلائی چین کو فروغ دینے کی ترغیب دینا ہے۔ یہ اسکیم ایک ساز گار پالیسی ماحول فراہم کرتی ہے تاکہ عالمی کمپنیاں ہندوستان میں اپنی پیداوار میں اضافہ کر سکیں۔ اسکیم جدید ترین الیکٹرک گاڑیوں کی ٹیکنالوجی کو متعارف کرانے اور مقامی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے درمیان ایک متوازن طور پر ڈومیسٹک ویلیو ایڈیشن (ڈی وی اے) اہداف کے ذریعے یہ اسکیم جدید ترین الیکٹرک گاڑیوں کی راست اختیار کرتی ہے۔ گھریلو ویلیو ایڈیشن کے اہداف کو لازمی قرار دے کر یہ اسکیم 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' جیسے اقدامات کو مزید فروغ دے گی اور عالمی و مقامی کمپنیوں کو ہندوستان کی سبز ٹرانسپورٹ (گرین موبلٹی) کی انقلابی مہم میں فعال شراکت دار بننے کا موقع فراہم کرے گی۔

ریلوے نے مسافروں کے کرایوں میں اضافے کی تیاری کرلی

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے کے طویل فاصلے کے مسافروں کے کرایوں میں یکم جولائی سے معمولی اضافہ ہو سکتا ہے۔ ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ہندوستانی ریلوے نے میل ایکسپریس ٹرینوں کے سلیپر کلاس کے کرایوں میں ایک پیسہ فی کلومیٹر اور ایئر کنڈیشنڈ کلاسوں میں دو پیسے فی کلومیٹر تک کے کرایوں میں یکم جولائی سے اضافہ کرنے کی تیاری کرلی ہے۔ 500 کلومیٹر تک کے لیے کوئی اضافہ نہیں ہے جبکہ 500 کلومیٹر سے زیادہ کی دوری کے لیے کرایوں کی شرح میں آدھا پیسہ فی کلومیٹر بڑھائے جانے کی تجویز ہے۔ اسی طرح مضافاتی اور ماہانہ پاس یا سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اس سے قبل ریلوے کے مسافر کرایوں میں سال 2014 میں اضافہ کیا گیا تھا، تمام کلاسز کے مسافر کرایوں میں 14.2 فیصد اور مال برداری کرایوں میں 6.5 فیصد اضافہ کیا گیا تھا جس کا اطلاق اسی سال 25 جون سے ہوا۔ سال 2019 میں میل ایکسپریس ٹرینوں میں غیر محفوظ کلاس کے مسافروں کو 2 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ کیا گیا تھا۔ سلیپر کلاس کے کرایوں میں 2 پیسے اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں بھی 2 پیسے اضافہ کیا گیا ہے۔ عام ٹرینوں کے سیکنڈ کلاس کے کرایے میں 01 پیسے فی کلومیٹر اور سلیپر کلاس کے کرایے میں بھی 01 پیسے اضافہ کیا گیا تھا۔ جبکہ فرسٹ کلاس کے کرایہ میں ایک پیسے کا اضافہ کیا گیا تھا۔ تمام ایئر کنڈیشنڈ کلاسز میں 04 پیسے فی کلومیٹر کا یکساں اضافہ کیا گیا۔ یہ اضافہ جنوری 2020 سے لاگو کیا گیا تھا۔

حکومت کانوڑیوں کی حفاظت اور سہولت کے لیے پرعزم ہے: ریکھا

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ کانوڑ یاترا صرف ایک مذہبی تقریب ہی نہیں ہے بلکہ خدمت، لگن اور سماجی شرکت کا تہوار ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ دہلی میں تمام شیو بھکتوں کو عزت، سہولت اور سلامتی ملے۔ محترمہ گپتا نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانوڑ یاترا صرف ایک مذہبی تقریب ہی نہیں ہے بلکہ خدمت، لگن اور سماجی شرکت کا تہوار ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ تمام شیو بھکتوں کو دہلی میں عزت، سہولت اور تحفظ ملے۔ اس سال دہلی حکومت نہ صرف اس یاترا کو شاندار، شفاف اور منظم بنائے گی بلکہ خود یاتریوں کے استقبال کے لیے دہلی سرحد پر جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت میں کانوڑ یاترا کے انتظامات کے نام پر بدعنوانی کی گئی تھی لیکن اب تمام بدعنوانی کا خاتمہ کیا جائے گا اور کانوڑ یاترا سے منسلک کمیٹیوں کو براہ راست رقم دی جائے گی تاکہ بہتر انتظامات کیے جا سکیں۔ کانوڑ یاتریوں کے لیے کیمپوں سمیت انتظامات کرنے والی کمیٹیاں سنگل ونڈو سسٹم کے تحت براہ راست ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے ہر قسم کی اجازت حاصل کریں گی تاکہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کانوڑ یاترا کے لیے کمیٹیوں کو کم از کم پچاس ہزار اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے دیے جائیں گے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 25 جون کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1529۔ مغل حکمران بابر بنگال پر فتح حاصل کرکے آگرہ لوٹے۔

1788۔ امریکی آئین کو اپنانے والا ورجینیا دسویں ریاست بنا۔

1868۔ امریکی صدر اینڈریو جانسن نے سرکاری ملازمین کے لیے دن میں آٹھ گھنٹے کام کرنے کا قانون منظور کیا۔

1931۔ ہندوستان کے سابق وزیر اعظم وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی پیدائش اتر پردیش کے الہ آباد میں ہوئی۔

1932۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے برطانیہ کے لارڈز کے میدان پر اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا۔

1940۔ جرمن ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر نے پیرس، فرانس میں نپولین کی قبر اور ایفل ٹاور دیکھا۔

1941۔ فن لینڈ نے سوویت یونین پر حملے کا اعلان کیا۔

1949۔ شام میں صدارتی انتخابات ہوئے۔ پہلی خواتین کو ووٹ دینے کی اجازت دی گئی۔

1951۔ امریکی ٹیلی ویژن اور ریڈیو نیٹ ورک سی بی ایس نے نیویارک سے چار شہروں میں پہلا رنگین ٹی وی پروگرام نشر کیا۔

1960۔ مڈغاسکر فرانس سے آزاد ہوا۔

1966۔ سوویت کے پہلے موسمیاتی راکٹ کو 122 کوٹلا میں بھیجا گیا۔

1974۔ بالی ووڈ اداکارہ کرشمہ کپور کی پیدائش ہوئی۔

1975۔ صدر جمہوریہ فخر الدین علی احمد نے ملک میں ایمرجنسی لگانے کے حکومت کی تجویز کو منظوری دی۔

1983۔ ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو 43 رنوں سے ہرا کر پہلی مرتبہ کرکٹ ورلڈ کپ کا خطاب جیتا۔

1993۔ کم کیمبل کینیڈا کی 19 ویں وزیر اعظم بنیں۔

1994۔ جاپان کے وزیر اعظم سوتومو ہاتا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

2005۔ ایران کے صدارتی انتخابات میں بنیاد پرست لیڈر محمود احمدی نژاد کی فتح کا اعلان ہوا۔

2009۔ عالمی شہرت یافتہ امریکی گلوکار مائیکل جیکسن کا انتقال ہوا۔

2010۔ آسٹریا میں دنیا کا سب سے بڑا سونے کا سکہ 140 لاکھ ڈالر میں نیلام ہوا۔

سری نارائن گرو کے نظریات پوری انسانیت کے لیے عظیم خزانہ: وزیر اعظم

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے وگیان بھون میں ہندوستان کے دو عظیم ترین روحانی اور اخلاقی رہنماؤں سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی کے درمیان تاریخی گفتگو کی صد سالہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے احترام کا اظہار پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج یہ مقام اس ملک کی تاریخ میں ایک بے مثال لمحے کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ایک تاریخی واقعہ تھا جس نے ہماری تحریک آزادی کو نئی سمت دی، آزادی کے مقاصد اور آزاد ہندوستان کے خواب کو ٹھوس معنی دیا۔ وزیر اعظم نے کہا نریندر مودی نے کہا۔ "سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی کے درمیان ملاقات جو 100 سال پہلے ہوئی تھی آج بھی متاثر کن اور حقیقت ہے، اور سماجی ہم آہنگی اور ترقی یافتہ ہندوستان کے اجتماعی مقاصد کے لیے توانائی کے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر کام کرتی ہے"۔ اس تاریخی موقع پر انہوں نے سری نارائن گرو کے قدموں پر سلام پیش کیا اور مہاتما گاندھی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا۔ سری نارائن گرو کے نظریات پوری انسانیت کے لیے ایک عظیم اثاثہ ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک اور سماج کی خدمت کے لیے پرعزم لوگوں کے لیے سری نارائن گرو ایک رہنمائی کی روشنی کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے معاشرے کے مظلوم، استحصال زدہ اور محروم طبقات کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق کو شیئر کیا۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ آج بھی جب وہ ان برادریوں کی بہتری کے لیے بڑے فیصلے لیتے ہیں تو گرو جی کو یاد کرتے ہیں۔ 100 سال پہلے کے سماجی حالات کی عکاسی کرتے ہوئے - جو صدیوں کی نوآبادیاتی حکمرانی کے بگاڑ سے بنے تھے، وزیر اعظم نے کہا کہ اس وقت لوگ مروجہ سماجی برائیوں کے خلاف بولنے سے ڈرتے تھے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سری نارائن گرو مخالفت سے بے خوف اور چیلنجوں سے بے فکر رہے۔ وزیر اعظم نے نشاندہی کی کہ سری نارائن گرو کا یقین سچائی، خدمت اور خیر سگالی میں پختہ یقین کے ساتھ ہم آہنگی اور مساوات پہنچتی ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ یہی تحریک 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کا راستہ دکھاتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ یقین ہمیں ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کے لیے طاقت دیتا ہے جہاں آخری میل پر کھڑا شخص ہماری اولین ترجیح ہو۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ شیو گیری مٹھ سے وابستہ لوگ اور عقیدت مند سری نارائن گرو اور مٹھ میں ان کے گہرے اور اٹل عقیدے سے بخوبی واقف ہیں، وزیر اعظم نے اظہار خیال کیا کہ انہیں ہمیشہ مٹھ کے قابل احترام سنتوں کی محبت سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے کیدار ناتھ میں 2013 کی قدرتی آفات کو یاد کیا، جس کے دوران شیو گیری مٹھ کے بہت سے لوگ پھنسے ہوئے تھے۔ مٹھ نے انہیں، جو اس وقت گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے، پھنسے ہوئے لوگوں کو بحفاظت نکالنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ مسٹر مودی نے نوٹ کیا کہ بحران کے وقت، کسی کی توجہ سب سے پہلے ان لوگوں کی طرف مبذول ہوتی ہے جنہیں وہ اپنا سمجھتے ہیں [؟] جن سے وہ تعلق اور ذمہ داری کا احساس رکھتے ہیں۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ ان کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی روحانی اطمینان نہیں ہو سکتا کہ شیو گیری مٹھ کے سنتوں نے جو رشتہ داری اور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کا کاشی سے تعلق ہے، وزیر اعظم نے ذکر کیا کہ ورکلا کو طویل عرصے سے جنوب کی کاشی کہا جاتا رہا ہے۔ اس نے تصدیق کی کہ کاشی خواہ شمال میں ہو یا جنوب میں، اس کے لیے ہر کاشی اس کا اپنا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وہ خوش قسمت رہے ہیں کہ وہ ہندوستان کی روحانی روایات اور اس کے باباؤں اور بزرگوں کی وراثت کو قریب سے سمجھنے اور جینے میں کامیاب رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی ایک انوکھی طاقت اس میں پنہاں ہے کہ جب بھی ملک کو انتشار کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ملک کے کسی کونے سے ایک عظیم شخصیت سماج کو ایک نئی راہ دکھانے کے لیے سامنے آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ معاشرے کی روحانی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں، جب کہ دیگر سماجی اصلاحات کو تیز کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے تبصرہ کیا کہ سری نارائن گرو ایسے ہی ایک عظیم سنت تھے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ان کے کام جیسے کہ نیورتی پنچکم اور آتموپدیشا شتکم ادویت اور روحانی مطالعہ کے کسی بھی طالب علم کے لیے ضروری رہنما ہیں۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ سری نارائن گرو کے بنیادی موضوعات یوگا، ویدانت، روحانی مشق اور آزادی تھے، مسٹر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ سری نارائن گرو سمجھتے ہیں کہ سماجی برائیوں میں پھنسے معاشرے کی روحانی ترقی صرف اس کی سماجی ترقی کے ذریعے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سری نارائن گرو نے روحانیت کو سماجی اصلاح اور عوامی بہبود کے ذرائع میں تبدیل کیا۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے بھی سری نارائن گرو کی کوششوں سے تحریک اور رہنمائی حاصل کی۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور جیسے دانشور نے بھی سری نارائن گرو کے ساتھ بات چیت سے فائدہ اٹھایا۔ ایک ایسے وقت کے بارے میں ایک قصہ بیان کرتے ہوئے جب کسی نے مہرشی رمن کو سری نارائن گرو کا "آتموپدیشا شتکم" سنایا، وزیر اعظم نے نوٹ کیا کہ اسے سن کر مہرشی رمن نے تبصرہ کیا کہ "وہ سب کچھ جانتے ہیں"۔ انہوں نے اس دور کی عکاسی کی جب غیر ملکی نظریات نے ہندوستان کی تہذیب، ثقافت اور فلسفے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، سری نارائن گرو نے ہمیں یہ احساس دلایا کہ غلطی ہماری اصل روایات میں نہیں ہے، بلکہ ہماری روحانیت کو صحیح معنوں میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وہ لوگ ہیں جو ہر انسان میں نارائن اور ہر جاندار میں شیو کو دیکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم دوہرے میں عدم دوئی، تنوع میں اتحاد اور ظاہری اختلافات میں بھی وحدانیت کو دیکھتے ہیں۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ ہر کوئی سری نارائن گرو کے منتر سے واقف ہے [؟] اورو جاتی، اورو مہاتم، اورو دیوم، منوشیانم - جس کا مطلب ہے ایک ذات، ایک مذہب، ہر نوع انسان کے لیے ایک خدا جو تمام انسانیت اور تمام جانداروں کے اتحاد کی عکاسی کرتا ہے، مسٹر مودی نے زور دیا کہ یہ فلسفہ ہندوستان کی تہذیب کی بنیاد رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان عالمی فلاح و بہبود کے جذبے کے ساتھ اس فلسفے کو بڑھا رہا ہے۔ بین الاقوامی یوگا ڈے کے حالیہ جشن پر روشنی ڈالتے ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا کہ اس سال کا تھیم "ایک زمین، ایک صحت کے لیے یوگا" تھا، جو ایک کرہ ارض عالمگیر فلاح و بہبود کے وژن کی علامت ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے قبل، ہندوستان نے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے ایک دنیا، ایک صحت جیسے عالمی اقدامات کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اب پائیدار ترقی کی سمت میں عالمی تحریکوں کی قیادت کر رہا ہے، جیسے ایک سورج، ایک زمین، ایک گرڈ۔ یہ یاد کرتے ہوئے کہ 2023 میں جی 20- سربراہی اجلاس کی ہندوستان کی صدارت کے دوران، تھیم "ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل" تھا، وزیر اعظم نے تصدیق کی کہ یہ کوششیں "وسودھیو کٹمبکم" کی روح سے جڑی ہوئی ہیں اور سری نارائن گرو جیسے سنتوں سے متاثر ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا۔ "سری نارائن گرو نے امتیازی سلوک سے پاک معاشرے کا تصور کیا، آج ملک ایک سنترپتی نقطہ نظر پر عمل کرتے ہوئے امتیازی سلوک کے ہر امکان کو ختم کر رہا ہے"۔

ایران کا میزائل حملوں میں 4 اسرائیلیوں کی ہلاکت کے بعد جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان

تہران/تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل پر میزائل حملوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اعلان کردہ جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کردی، اس سے قبل ایران کے اسرائیل پر میزائل حملوں میں 4 اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کے مطابق ایران نے اسرائیل پر 4 میزائل حملوں کے بعد جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان کردیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے بھی جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ فریقین سے خلاف ورزی نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ امریکی صدر نے اس سے قبل کہا تھا کہ مرحلہ وار جنگ بندی 24 گھنٹے کا عمل ہوگا، جس کا آغاز منگل کو صبح 4 بجے (جی ایم ٹی) کے قریب ایران کی جانب سے یکطرفہ طور پر تمام فوجی کارروائیاں روکنے سے ہوگا، انہوں نے کہا تھا کہ اسرائیل اس کے 12 گھنٹے بعد جنگی کارروائیاں روک دے گا۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد صدر ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل اور ایران تقریباً ایک ہی وقت میں میرے پاس آئے اور کہا 'امن!'، میں جان گیا کہ یہی وہ لمحہ تھا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ دنیا، اور خاص طور پر مشرق وسطیٰ اس کے اصل فاتح ہیں، دونوں ممالک اپنے مستقبل میں بے پناہ محبت، امن اور خوشحالی دیکھیں گے، ان کے پاس حاصل کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، اور اگر وہ راستبازی اور سچائی کے راستے سے بھٹک گئے، تو کھونے کے لیے بھی بہت کچھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'اسرائیل اور ایران کا مستقبل لامحدود ہے، اور بڑی امیدوں سے بھرا ہوا ہے، خدا آپ دونوں کو اپنے حفظ وامان میں رکھے'۔ صدر ٹرمپ نے ایک اور پیغام میں کہا کہ اگر ہمارے بی 2 کے عظیم پائلٹس اور اس آپریشن میں شریک افراد کی مہارت اور جرات نہ ہوتی تو ہم آج کے معاہدے تک کبھی نہ پہنچ پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک خاص اور نہایت ستم ظریفانہ انداز میں شام دیر گئے کیا گیا وہ بالکل درست حملہ ہی وہ لمحہ تھا جس نے سب کو ایک جگہ لا کھڑا کیا اور یوں معاہدہ طے پا گیا۔ جنگ بندی کے نفاذ سے قبل ایران کے اسرائیل پر میزائل حملوں میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی ہنگامی امدادی اداروں نے منگل کو بتایا کہ جنوبی اسرائیل کے شہر بئر السبع میں ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کا آغاز ہونے والا تھا۔ اسرائیل کے امدادی ادارے میگن ڈیوڈ ایڈم (ایم ڈی اے) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں بتایا کہ جنوبی اسرائیل میں میزائل گرنے کے مقام پر اب تک 4 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے، 2 افراد کو درمیانے درجے کی چوٹوں کے ساتھ اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 6 افراد کو معمولی زخموں کے باعث موقع پر ہی طبی امداد دی جارہی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا 'ارب' نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مشرق وسطیٰ کے ان دو حریف ممالک کے درمیان مرحلہ وار جنگ بندی کے اعلان کے بعد ایران کی جانب سے اسرائیل پر 5 مرتبہ میزائل داغے گئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق جنوبی اسرائیل کے علاقے بیر شیبہ میں ایران کے میزائل حملوں کے باعث ایک گھنٹے کے دوران 6 مرتبہ سائرن بجے، عمارت پر میزائل لگنے سے 4 افراد ہلاک اور کم از کم 11 زخمی ہوئے۔ اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح طلوع آفتاب سے قبل دو گھنٹوں کے دوران ایران کی جانب سے کئی میزائل حملوں کی لہروں کا اعلان کیا، جن کے دوران ساحلی شہر تل ابیب سمیت شمال اور جنوب کے مختلف علاقوں میں کئی بار خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ اے ایف پی کے مطابق جارحیت میں کسی بھی قسم کی کمی عالمی رہنماؤں کے لیے ایک بڑی راحت ثابت ہوگی، جو اس بڑھتے ہوئے تشدد کے وسیع تر علاقائی تصادم میں تبدیل ہونے کے خدشے سے شدید پریشان ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام نے ایران کی جانب سے داغے گئے 500 سے زائد میزائل اور تقریباً ایک ہزار ڈرونز کو تباہ کیا۔ جنگ کے 12 دن گزرنے کے باوجود مکمل نقصانات کا اندازہ تاحال نہیں لگایا جاسکا، کیونکہ فوجی سنسرشپ کے قوانین معلومات کی اشاعت کو محدود کررکھا ہے، تاہم ملک بھر میں کم از کم 50 میزائل حملوں کے اثرات کی تصدیق ہوچکی ہے اور منگل کے حملوں سے پہلے سرکاری ہلاکتوں کی تعداد 24 تھی۔

اسرائیل کا صدر ٹرمپ کی تجویز کردہ جنگ بندی کی تجویز قبول کرنے کا اعلان

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اسرائیل نے امریکا کی ثالثی میں طے پانے والی جنگ بندی کی تجویز کو قبول کرلیا ہے، جو ایران کے ساتھ تقریباً دو ہفتوں کی براہ راست فوجی جھڑپوں کے بعد سامنے آئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آپریشن کے اہداف کے مکمل حصول اور صدر ٹرمپ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے پیش نظر اسرائیل نے دو طرفہ جنگ بندی کی امریکی تجویز کو قبول کرلیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی حکومت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'گزشتہ رات وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کابینہ کا اجلاس بلایا تاکہ یہ اعلان کیا جاسکے کہ اسرائیل نے آپریشن رائزنگ لائن کے تمام مقاصد (بلکہ اس سے بھی بڑھ کر) حاصل کرلیے ہیں'۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل نے اپنے وجود کو لاحق دو فوری خطرات (جوہری اور بیلسٹک) کو ختم کردیا ہے'۔ حکومت نے کہا کہ 'اسرائیل دفاع میں حمایت اور ایرانی جوہری خطرے کے خاتمے میں شرکت پر صدر ٹرمپ اور امریکہ کا شکریہ ادا کرتا ہے'۔ بیان کے آخر میں تنبیہ کی گئی کہ 'اسرائیل جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی پر بھرپور جواب دے گا'۔ واضح رہے کہ ایران نے 2 روز قبل جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے جواب میں گزشتہ رات قطر اور عراق میں امریکی فوجی اڈوں پر میزائل حملے کیے تھے، جن کے چند گھنٹے بعد امریکی صدر نے اعلان کیا تھا کہ ایران اور اسرائیل جنگ بند پر آمادہ ہوگئے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان اگلے 6 گھنٹوں بعد حملے بند کردیے جائیں گے جب دونوں ممالک اپنے جاری آخری مشن مکمل کرلیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ باضابطہ طور پر جنگ بندی کا آغاز پہلے ایران کرے گا اور 12 ویں گھنٹے پر اسرائیل بھی جنگ بندی شروع کردے گا جب کہ 24 ویں گھنٹے پر '12 روزہ جنگ' کے خاتمے کو دنیا بھر میں باقاعدہ طور پر تسلیم کیا جائے گا۔

امریکی ریاستوں میں ہوا کے بگولوں سے تباہی، 6 افراد جان سے گئے

واشنگٹن، 24 جون (یو این آئی) امریکی ریاستوں میں ہوا کے بگولوں نے تباہی مچاتے ہوئے متعدد افراد کو موت کی نیند سلا دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی ریاست نارتھ ڈکوٹا اور نیویارک شہر میں ہفتے کے روز 2 ہوا کے بگولوں نے تباہی مچاتے ہوئے نظام زندگی درہم برہم کردیا۔ رپورٹس کے مطابق نارتھ ڈکوٹا کے دیہی علاقے میں 70 سے 80 سال کے تین بزرگ اس طوفان کی زد میں آکر زندگی کی بازی ہار گئے، جبکہ مرنے والوں میں 2 جڑواں بچوں سمیت مزید 3 افراد شامل ہیں جن کی ہلاکت نیویارک سے رپورٹ ہوئی۔ رپورٹس کے مطابق ہوا کے بگولوں کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی، اس کے علاوہ طوفان کی وجہ سے درخت جڑ سے اکھڑ گئے جب کہ گاڑیوں اور گھروں کو بھی نقصان پہنچا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ بھی امریکا کی دو ریاستوں میں طوفانی بگولوں نے تباہی مچائی تھی جس کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق امریکا کی ریاست کینٹکی اور میزوری میں طوفانی بگولوں کی تباہی کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے تھے۔ سیکڑوں گھر تباہ، آندھی سے درخت اکھڑ گئے اور درجنوں گاڑیاں تباہ ہوگئیں، بے گھر خاندانوں نے رات گاڑیوں میں گزاری تھی۔ رپورٹ کے مطابق مواصلات کا نظام بھی درہم برہم ہوگیا، بڑا علاقہ بجلی سے محروم ہوگیا۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

سیز فائر کی خلاف ورزی کا الزام: فوج کو ایران پر حملے کا حکم دے دیا، اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) اسرائیل نے ایران پر سیز فائر کی خلاف ورزی کا الزام عائد کردیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق جنگ بندی نفاذ کے چند گھنٹوں بعد ایران کی جانب سے اسرائیل پر میزائل حملہ کیا گیا ہے تاہم میزائل کو اسرائیلی دفاعی نظام نے مار گرایا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے میزائل داغے جانے کے بعد عوام کو اگلے نوٹس تک محفوظ مقام پر جانے کی ہدایات کردی گئی ہیں جب کہ دفاعی نظام خطرے سے نمٹنے کے لیے فعال ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے بھی ایران پر سیز فائر کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ فوج کو ایران پر حملے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ ایران نے جنگ بندی خلاف ورزی کے اسرائیلی دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد اسرائیل پر میزائل حملے کی خبر جھوٹی ہے۔ واضح رہے کہ منگل کی علی الصبح امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کیا گیا جس کی تصدیق صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نے بھی کی ہے۔

ایشیا عالمی اوسط کے مقابلے میں تقریباً دوگنا تیزی کے ساتھ گرم ہورہا ہے، رپورٹ

جنیوا، 24 جون (یو این آئی) ہیٹ ویوز، شدید گرمی، طوفانی بارشیں، خشک سالی، تیزی سے پگھلتے ہوئے گلیشیئرز، سطح سمندر کے درجہ حرارت میں تیزی سے اضافے نے ایشیائی باشندوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن (ڈبلیو ایم او) نے 23 جون کو 'دی اسٹیٹ آف دی کلائمیٹ ان ایشیا 2024' کے عنوان سے اپنی رپورٹ جاری کی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایشیا عالمی اوسط سے تقریباً دوگنا تیزی سے گرم ہورہا ہے، جس کے باعث موسمی شدت میں اضافہ اور خطے کی معیشتوں، ماحولیاتی نظام اور معاشروں پر گہرے اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2024 (دستیاب ریکارڈ کے مطابق) تاریخ کا سب سے گرم یا دوسرا سب سے گرم ترین سال رہا، جس میں شدید اور طویل گرمی کی لہریں رپورٹ ہوئیں، 1991 سے 2024 کے درمیان گرمی کی شدت 1961 سے 1990 کے مقابلے میں تقریباً دوگنا زائد ریکارڈ ہوئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث خطے میں بحیرہ لاپٹیف، دریائے لینا کے نچلے اور درمیانی حصے کے اطراف (روسی فیڈریشن) یابلونوئی پہاڑوں کی طرف، ساتھ ہی مشرقی سایان (روسی فیڈریشن) اور خانگائی پہاڑوں (منگولیا) کے اردگرد بارشوں میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔ ہندوکش (افغانستان) اور مغربی ہمالیہ (پاکستان) کے کچھ حصے معمول سے زیادہ خشک رہے۔ سال 2024 میں سمندر کا ایک ریکارڈ رقبہ گرمی کی لہروں کی زد میں رہا، سطح سمندر کا درجہ حرارت ریکارڈ گرم محسوس کیا گیا اور ایشیا میں سطح سمندر دہائی کی گرم ہونے کی شرح کے ساتھ عالمی اوسط سے تقریباً دوگنا زائد رہا۔ بحر الکاہل اور بحیرہ ہند کے کنارے سمندر کی سطح میں اضافہ عالمی اوسط سے کہیں زیادہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے ساحلی پٹیوں کے اطراف رہائش پذیر آبادیوں کے لیے خطرات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق موسم سرما میں برفباری میں کمی اور موسم گرما میں شدید گرمی گلیشیئرز کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوئی۔ وسطی ہمالیہ اور تیان شان کے 24 میں سے 23 گلیشیئرز کے حجم میں کمی واقع ہوئی جس سے گلیشیئر جھیلوں کے پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ جیسے خطرات اور پانی کی سلامتی کے طویل المدتی خطرات لاحق ہوئے ہیں۔ شدید بارشوں نے خطے کے متعدد ممالک میں تباہی مچائی جس سے بھاری جانی نقصانات بھی ہوئے جبکہ سمندری طوفانوں نے تباہی کی داستانیں چھوڑیں، خشک سالی کے باعث بھاری معاشی اور زرعی نقصانات پہنچے۔ سیکریٹری جنرل ڈبلیو ایم او سیلیسٹے ساؤلو کے مطابق 'موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق یہ رپورٹ ایشیا میں اہم موسمیاتی اشاروں جیسا کہ سطح کا درجہ حرارت، گلیشیئرز کا حجم اور سمندر کی سطح میں تبدیلیوں کو اجاگر کرتی ہے جن کے خطے میں موجود معاشرے، معیشتوں اور ماحولیاتی نظام پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے، شدید موسم پہلے ہی ناقابل قبول حد تک بہت زیادہ نقصانات پہنچا رہا ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل میٹرولوجیکل اور ہائیڈرولوجیکل سروسز اور ان کے شراکت داروں کا کام زندگیوں اور روزگار کو بچانے کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہوچکا ہے۔ رپورٹ میں نیپال کی ایک کیس اسٹڈی بھی شامل کی گئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ کیسے مضبوط 'ارلی وارننگ سسٹم' اور پیشگی اقدامات کمیونٹیز کو موسمیاتی تبدیلیوں سے بچاؤ اور حفاظتی اقدامات میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ سال 2024 میں ایشیا کا اوسط درجہ حرارت 1991 سے 2020 کے اوسط درجہ حرارت سے تقریباً 1.04 ڈگری سینٹی گریڈ زائد ریکارڈ کیا گیا، ایشیا وہ خطہ ہے جس کا زمینی رقبہ سب سے بڑا اور آرکٹک (قطب شمالی) تک پھیلا ہوا ہے۔ ایشیا عالمی اوسط سے دوگنا سے زیادہ تیزی سے گرم ہورہا ہے کیونکہ زمین پر درجہ حرارت میں اضافہ سمندر پر درجہ حرارت میں اضافے سے زیادہ ہے۔

☆☆☆

ایران اسرائیل جنگ بندی: قطر نے اپنی فضائی حدود دوبارہ کھول دیں

دوحہ، 24 جون (یو این آئی) جنگ بندی کے اعلان کے بعد قطر نے اپنی فضائی حدود دوبارہ کھول دی، جس کے بعد قطر ایئرویز نے فضائی آپریشن دوبارہ شروع کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد قطر، متحدہ عرب امارات، کویت اور بحرین فضائی حدود کھول دی۔ غیر ملکی میڈیا کی جانب سے بتایا گیا کہ قطر ایئرویز نے فضائی آپریشن دوبارہ شروع کردیا ہے، جو قطر میں امریکی اڈے پر ایرانی بیلسٹک میزائل حملوں کے بعد عارضی طور پر معطل کردیا گیا تھا۔ کویت اور بحرین کے ایوی ایشن حکام اور ایئرلائنز کا کہنا ہے صورت حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں، مسافروں کو سفر سے قبل ایئرلائنز سے معلومات حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز قطر نے خطے میں ہونے والی پیش رفت کے درمیان اقدامات کے طور پر فضائی حدود کو عارضی طور پر بند کردیا تھا۔ قطری وزارت خارجہ کی جانب سے بیان میں کہا گیا تھا کہ قطر بین الاقوامی قوانین کے تحت جواب کا حق محفوظ رکھتا ہے، جلد ہی اپنی فضائی حدود دوبارہ کھولنے کا اعلان کریں گے۔ قطری وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کیں جس کی وجہ سے ایرانی حملہ ناکام ہوا، خطے میں کشیدگی بڑھ رہی ہے، جس کے خاتمے کیلئے کام جاری رکھیں گے، خطے میں مسلسل کشیدگی دنیا بھر میں سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچائے گی۔ خیال رہے ایران نے قطر اور عراق میں قائم امریکی فوجی اڈوں پر بیلسٹک میزائلوں سے حملے کیے تھے، ایران کی جانب سے قطر کی فضا میں 6 بیلسٹک میزائل داغے گئے جن کا ہدف العدید ایئر بیس تھا، جو خطے میں امریکی فوج کی سب سے بڑی تنصیب ہے۔

ایران کے حملوں کے بعد صورتحال قابو میں ہے اور زندگی معمول پر آ گئی: قطر

دوحہ، 24 جون (یو این آئی) قطری وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران کے حملوں کے بعد قطر میں صورتحال قابو میں ہے اور زندگی معمول پر آ گئی ہے۔ ترجمان قطری وزارت خارجہ ڈاکٹر ماجد الانصاری نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ العدید ایئر بیس کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہیں، قطر کا بحرانوں میں ثالثی کا عزم دنیا کے سامنے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس بات کا اطمینان دلاتے ہیں کہ قطر کے فضائی دفاعی نظام نے اس حملے کو کامیابی سے ناکام بنایا اور ایرانی میزائلوں کو روک لیا۔ انہوں نے کہا کہ حملے کی مکمل تفصیلات پر مشتمل ایک جامع بیان بعد میں وزارت دفاع کی جانب سے جاری کیا جائے گا۔ ترجمان قطری وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ اس طرح کی اشتعال انگیز عسکری کارروائیوں کا تسلسل خطے کی سلامتی اور استحکام کو شدید خطرے میں ڈال دے گا اور یہ اقدامات عالمی امن وسلامتی کے لیے تباہ کن نتائج کا باعث بن سکتے ہیں۔

اسرائیل کی فضائی حدود کو کھول دیا گیا: اسرائیلی میڈیا

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق ہونے کے بعد اسرائیل کی فضائی حدود کو دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی فضائی حدود جنگ بندی معاہدے کے بعد فلائٹ آپریشنز کے لیے کھول دی گئی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے باضابطہ جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ کے تمام اہداف حاصل کرلئے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ ایران کے خلاف جنگ کے تمام اہداف حاصل کرلئے گئے ہیں، سفارتی اور سیکیورٹی سطح پر ایران کے ساتھ مکمل جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچا گیا ہے، یہ معاہدہ بتدریج نافذ العمل ہوگا جس سے بارہ روزہ جنگ کا خاتمہ کرے گا۔ نیتن یاہو نے واضح کیا اسرائیل اپنے تحفظ کیلئے کہیں بھی اور کسی بھی وقت کارروائی کی آزادی کو برقرار رکھے گا۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد قطر، متحدہ عرب امارات، کویت اور بحرین نے بھی اپنی فضائی حدود کھول دی ہیں، قطر ایئرویز کا کہنا ہے فضائی آپریشن دوبارہ شروع کردیا ہے۔ کویت اور بحرین کے ایوی ایشن حکام اور ایئرلائنز کا کہنا ہے صورت حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مسافروں کو سفر سے قبل ایئرلائنز سے معلومات حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران اور اسرائیل میں جنگ بندی کے باقاعدہ آغاز کے بعد نیا بیان جاری کردیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سماجی ویب سائٹ پر پیغام میں لکھا کہ دنیا اور مشرق وسطیٰ حقیقی فاتح ہیں، اسرائیل اور ایران میرے پاس آئے دونوں نے امن کی بات کی۔ امریکی صدر نے کہا کہ یہ وقت امن قائم کرنے کا ہے، دونوں قومیں مستقبل میں زبردست محبت، امن، خوشحالی دیکھیں گی، ان کے پاس حاصل کرنے کیلئے بہت کچھ ہے۔

جنگ بندی سے قبل ایران کے اسرائیل پر حملے میں تباہی کے مناظر

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی معاہدے سے قبل ایران کی جانب سے تل ابیب پر بھرپور طاقت کے ساتھ حملے کیے گئے جس میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق جنگ بندی معاہدے سے قبل ایران نے جنوبی اسرائیل کے شہر بئر سبع میں رہائشی عمارت پر میزائل حملہ کیا۔ ابتدائی طور پر حملے میں ہلاکتوں کی تعداد 3 تھی جو بعد میں بڑھ کر 5 ہوگئی جبکہ لگ بھگ 20 اسرائیلی زخمی ہیں جنہیں اسپتال منتقل کردیا گیا جن میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے۔ واضح رہے کہ جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کے جواب میں ایران نے قطر میں امریکہ کے بڑے فوجی اڈے پر میزائل داغے جس کے چند گھنٹے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران اور اسرائیل جنگ بندی پر رضامند ہوگئے ہیں۔ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں لکھا کہ اسرائیل اور ایران جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا ہے، دونوں ملک باقاعدہ جنگ کے خاتمے کا اعلان کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ تمام لوگوں کو مبارک ہو، اسرائیل اور ایران کے درمیان مکمل اور جامع سیز فائر پر مکمل اتفاق ہوگیا ہے۔ بعدازاں ایران اور اسرائیل نے سیز فائر کا باضابطہ اعلان کیا۔

☆☆☆

ایران اور اسرائیل نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کرلیا: امریکی صدر

واشنگٹن، 24 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور ایران جنگ بندی پر متفق ہوگئے اور اگلے 6 گھنٹوں میں حملے بند کردیے جائیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر یہ اعلان کیا جس میں ان کا کہنا تھا کہ سب کو مبارک ہو، اسرائیل اور ایران کے درمیان مکمل جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان اگلے 6 گھنٹوں بعد حملے بند کردیے جائیں گے جب دونوں ممالک اپنے جاری آخری مشن مکمل کرلیں گے۔ مزید کہا کہ باضابطہ طور پر جنگ بندی کا آغاز پہلے ایران کرے گا اور 12 ویں گھنٹے پر اسرائیل بھی جنگ بندی شروع کردے گا جب کہ 24 ویں گھنٹے پر '12 روزہ جنگ' کے خاتمے کو دنیا بھر میں باقاعدہ طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ اپنی پوسٹ میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ جنگ بندی کے دوران دونوں فریقین پرامن اور باعزت رویہ اختیار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق چلا اور بالکل چلے گا، تو میں اسرائیل اور ایران دونوں کو ان کی ہمت، استقامت، اور دانشمندی پر مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ایسی جنگ کو ختم کیا، جسے برسوں جاری رکھا جاسکتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ '12 روزہ جنگ' برسوں جاری رہ سکتی تھی جو پورے مشرق وسطیٰ کو تباہ کرسکتی تھی، مگر ایسا نہ ہوا، اور نہ ہی ہوگا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ خدا اسرائیل اور ایران پر رحم کرے، خدا مشرق وسطیٰ، امریکا اور خدا پوری دنیا پر رحم کرے۔ اس سے قبل، امریکی صدر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا تھا کہ ایران نے اپنے جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کا بہت کمزور جواب دیا ہے جس کا دفاع موثر انداز میں کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران نے کل 14 میزائل داغے، جن میں سے 13 کو مار گرایا گیا، اور ایک کو چھوڑ دیا گیا کیوں کہ وہ کسی خطرناک سمت میں نہیں جارہا تھا۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ کوئی بھی امریکی زخمی نہیں ہوا، اور بمشکل ہی کوئی نقصان ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایران نے اپنا غصہ نکال لیا ہے، اور امید ہے کہ اب مزید نفرت نہیں ہوگی۔ ایک اور پوسٹ میں امریکی صدر نے لکھا 'میں ایران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں حملے سے پہلے پیشگی اطلاع دی، جس کی وجہ سے کسی کی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا'۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ چاہتے ہیں کہ تہران خطے میں امن وہم آہنگی کی طرف بڑھے، اور میں پُرجوشی سے اسرائیل کو بھی یہی کرنے کی ترغیب دوں گا۔ ٹروتھ سوشل پر دوسری پوسٹ میں ڈونلڈ ٹرمپ نے امیر قطر کا 'خطے میں امن کے لیے کی گئی تمام کوششوں' پر شکریہ ادا کیا۔ ایک اور پوسٹ

فلسطینی ریاست کے بغیر سعودی عرب سے تعلقات معمول پر لانے میں کامیاب ہوجاؤں گا: اسرائیلی وزیراعظم

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست پر رضامند ہوئے بغیر سعودی عرب سے تعلقات معمول پر لانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے 'چینل 14' کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل ایران کے خلاف اپنے 2 اہم اہداف کے بہت قریب پہنچ چکا ہے، جن میں پہلا ایرانی جوہری اور بیلسٹک میزائل خطرے کا خاتمہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مسلسل جائزہ لے رہے ہیں کہ کیا جنگ ختم کرنے کے لیے مناسب حالات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرودو کی جوہری تنصیب پر بہت سنجیدہ حملہ ہوا ہے اور ہم وہ سب مکمل کر رہے ہیں جو ہمیں مکمل کرنا تھا۔ نیتن یاہو نے زور دیا کہ انہوں نے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک دوسرے کو ایران کے خلاف اپنی اپنی کارروائیوں سے پہلے ہی باخبر کردیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں نے انہیں حیران نہیں کیا، وہ ہماری کارروائی سے پوری طرح باخبر تھے جب کہ انہوں نے مجھے بھی حیران نہیں کیا، میں بھی ان کی کارروائی سے پوری طرح باخبر تھا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے دعویٰ کیا کہ وہ فلسطینی ریاست پر راضی ہوئے بغیر سعودی عرب کے ساتھ امن معاہدہ کرنے کا راستہ نکال لیں گے۔ یاد رہے کہ سعودی عرب متعدد بار یہ مؤقف دہرا چکا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی بحالی تبھی ممکن ہوگی جب فلسطینی ریاست کے قیام کی سمت کوئی واضح پیش رفت ہوگی۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ میرا خیال ہے کہ ہماری طاقت ہی سب کچھ حاصل کرنے کی کنجی ہے، وہ عرب رہنماؤں سے بات کرتے رہتے ہیں، اور یہی چیز ان پر اثر ڈالتی ہے۔

☆☆☆☆

ہماری فوجی کارروائیاں صبح 4 بجے آخری لمحے تک جاری رہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران، 24 جون (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہماری فوجی کارروائیاں صبح 4 بجے آخری لمحے تک جاری رہیں، انہوں نے ملک کے کامیاب دفاع پر ایرانی افواج کا شکریہ بھی ادا کیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے پیغام میں عباس عراقچی نے کہا کہ اسرائیل کی جارحیت کے جواب میں ہماری طاقتور مسلح افواج کی فوجی کارروائیاں صبح 4 بجے آخری لمحے تک جاری رہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام ایرانی عوام کے ساتھ مل کر اپنی بہادر مسلح افواج کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جو اپنے خون کے آخری قطرے تک اپنے پیارے وطن کے دفاع کے لیے تیار رہتی ہیں، اور جنہوں نے دشمن کے ہر حملے کا آخری لمحے تک ڈٹ کر جواب دیا۔ اس سے قبل عباس عراقچی نے کہا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا اور نہ ہی فوجی کارروائیاں بند کرنے کا کوئی فیصلہ کیا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل نے ایران پر تہران کے وقت کے مطابق صبح 4 بجے تک حملے بند کردیے تو ایران بھی جوابی کارروائی نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا اور نہ ہی فوجی کارروائیاں بند کرنے کا کوئی فیصلہ کیا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے ایران پر جنگ مسلط کی، تہران نے ایسا کچھ نہیں کیا جب کہ ایرانی فوج کے مزید حملے نہ کرنے کا حتمی فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے ایک اور پوسٹ میں لکھا کہ 'ہماری طاقتور مسلح افواج کی اسرائیلی جارحیت کے خلاف فوجی کارروائیاں آخری لمحے (صبح 4 بجے تک) جاری رہیں۔

مدرسہ کمیٹی کا ڈی وی سی عہدیداروں کے خلاف احتجاج

آسنسول: 24/ جون، (عوامی نیوز سروس): درگا پور ویلی کارپوریشن (ڈی وی سی) کے درگاپور تھرمل پاور اسٹیشن (ڈی ٹی پی ایس) مینجمنٹ کے عہدیداروں کی مدرسی انتظامیہ نے مخالفت کی جو تجاوزات ہٹانے گئے تھے مدرسہ کمیٹی کے احتجاج کی وجہ سے علاقے میں کچھ دیر کشیدگی رہی اس دوران کمیٹی کے ارکان اور ڈی وی سی عہدیداروں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ آخر میں مسلم کمیونٹی کے لوگوں کے شدید احتجاج کی وجہ سےمسماری کا کام ملتوی کر دیا گیا مدرسہ کمیٹی نے واضح طور پر کہا کہ اقلیتی طبقہ کے لوگ ترقی کے حق میں ہیں لیکن مذہبی مقام کو منہدم کرنے سے پہلے انتظامیہ کو مدرسہ کے لیے کافی اراضی فراہم کرنا ہوگی اس جگہ پر کئی دہائیوں سے مدرسہ بنایا گیا ہے جہاں مسلم کمیونٹی کے لوگ اپنے مذہب سے متعلق سرگرمیاں کرتے ہیں جب کہ مدرسے کے ساتھ ہی ایک اردو اسکول بھی ہے جہاں علاقے کے مسلمان گھرانوں کے بچے پڑھنے آتے ہیں۔ اطلاع کے مطابق عبدالمالک قریشی، عمران خان اور کمیٹی کے دیگر اراکین نے بتایا کہ گزشتہ کئی سالوں سے علاقے میں ایک مدرسہ اور اردو اسکول چلایا جا رہا ہے جس کی دیکھ بھال بھی ڈی وی سی گزشتہ کئی دہائیوں سے کر رہی ہے ڈی وی سی اب ترقی کے نام پر بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے مذہبی مقام کو مسمار کرنا چاہتا ہے جس کی مدرسہ کمیٹی نے مخالفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی وی سی ترقی کے لیے علاقے میں ایک نیا یونٹ بنانا چاہتی ہے جو کہ خوشی کی بات ہے لیکن متبادل انتظامات کیے بغیر اقلیتی برادری کے مذہبی مقام کو مسمار کرنا خلاف ضابطہ ہے اس کے لیے انتظامیہ دیگر متبادل انتظامات کرنے کے بعد ہی مدرسہ کو چھو سکتی ہیا انتظامیہ کو متبادل جگہ کا بندوبست کرنا ہوگا مدرسہ کو زمین دینی ہوگی۔

☆

ہاٹن روڈ ٹرانسفارمر میں دیر رات لگی آگ

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ہاٹن روڈ پر واقع ایک مسجد کے قریب پیر کی دیر رات ایک ٹرانسفارمر میں آگ لگنے سے لوگ پریشان ہو گئے کچھ مقامی نوجوانوں نے دیکھا کہ ٹرانسفارمر کو اچانک آگ لگ گئی یہ واقعہ مغربی بردوان ضلع کے آسنسول میں ہاٹن روڈ پر ایک ٹرانسفارمر کے قریب پیش آیا واقعہ دیکھتے ہی مقامی نوجوانوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی اس کے بعد آسنسول فائر ڈپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی بتایا جاتا ہے کہ فائر انجن اور مقامی نوجوانوں کی کوششوں سے آگ پر قابو پالیا گیا علاقہ بڑے نقصان سے بچ گیا فائر ڈپارٹمنٹ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کر رہا ہے۔

سیل اپرنٹس کی بھرتی میں مقامی نوجوانوں کو موقع نہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): آئی ٹی آئی کے لیے اپرنٹس کی بھرتی کا عمل سیل آئیسکو اسٹیل پلانٹ میں کیا گیا تھا لیکن مقامی بیروزگار نوجوانوں نے برن پور کنفلوئنس ہال کے سامنے دھرنا اور مظاہرہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اہلیت کے باوجود مقامی نوجوانوں کو موقع نہیں مل رہا ہے اس کے علاوہ اس مسئلہ پر کاونسلر اشوک رودرا، بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی، کاونسلر کہکشاں ریاض کی قیادت میں نوجوانوں کے ایک وفد نے آئی ایس پی کے سی جی ایم انچارج (ایچ آر) یو پی سنگھ کو ایک میمورنڈم پیش کیا برن پور کے کنفلوئنس ہال میں صبح آئی ٹی آئی کی اہلیت کے ساتھ منتخب سیل اپرنٹس امیدواروں کی تربیت پہلے سے ہی چل رہی تھی اس دوران چند نوجوان ہاتھوں میں پلے کارڈ لے کر کنفلوئنس ہال کے گیٹ کے سامنے دھرنا دے کر بیٹھ گئے اس دوران احتجاج کرنے والے رمیش داس نے کہا کہ سیل آئی ایس پی اپرنٹس میں تمام مقامی درخواست دہندگان کے نام منسوخ کر دیے گئے ہیں حالانکہ ان کے 70 سے 80 فیصد نمبر ہیں اس ریاست سے باہر کے امیدواروں کی فیصد کم ہونے کے باوجود انہیں سیل اپرنٹس میں بلایا گیا ہیجب یہ مسائل اٹھائے گئے تو آئی ایس پی انتظامیہ نے درخواست دینے کے بعد ان مسائل کو دیکھنے کی یقین دہانی کرائی مقامی کونسلر اشوک رودرا نے بتایا کہ سیل اپرنٹس کے لیے آئیسکو میں آئی ٹی آئی کے کٹ آف مارکس مقامی یا بنگالی امیدواروں کے ہیں یہ امیدوار برن پور، آسنسول، درگاپور، بارہ بونی، جموڑیہ، کلٹی وغیرہ کے ہیں لیکن ان لوگوں کو بار بار درخواست دینے کے باوجود موقع نہیں دیا جاتا ہیان کی درخواستیں دہلی جاتی ہیں وہاں اور آئی ایس پی کے کچھ اہلکار بنگالی مخالف ہیں 50 فیصد ملک کی مختلف ریاستوں سے ہیں اور 50 فیصد اس ریاست سے ہیں۔ اس کے بعد جب نوکری دی جاتی ہے تو دیکھا جاتا ہے کہ 90 فیصد باہر سے ہیں مقامی 10 فیصد کو موقع ملتا ہے باہر سے آنے والے امیدوار ISP کے تئیں کوئی جذبات نہیں رکھتے آئیسکو انتظامیہ مینجمنٹ ٹرینی کی تیاری کے لیے دو لاکھ اور نان ایگزیکٹیو کے لیے ایک لاکھ سے زیادہ خرچ کرتی ہے۔ باہر کے لوگ ایک یا دو سال کام کرنے کے بعد نوکری چھوڑ دیتے ہیں آئی ٹی آئی اپرنٹس میں محکمہ کے لیے درکار نوجوان صرف اسی ریاست میں دستیاب ہیں۔ یہاں کے نوجوان مرکزی حکومت کی نوکریوں سے محروم ہیں یہ لوگ آچکے ہیں، ان کے نتائج کی دوبارہ جانچ ہونی چاہیے ہم کوئی سیاسی جنگ نہیں لڑ رہے ہم کاونسلرز مل کر مطالبہ کر رہے ہیں کہ صرف مقامی لوگوں کو نوکریاں دی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر میمورنڈم دینے کے باوجود سیل آئی ایس پی انتظامیہ نے کوئی پہل نہ کی تو آنے والے دنوں میں مسلسل احتجاج کیا جائے گا۔

☆

بڑی مقدار میں غیر ملکی سگریٹ اور ای سگریٹ ضبط

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): انفورسمنٹ برانچ نے منگل کو آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے تحت درگا مندر علاقے میں نیو پوجا پان کی دکان پر چھاپہ مارا اور بڑی مقدار میں غیر ملکی سگریٹ اور ای سگریٹ ضبط کر لئے اس کارروائی کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا اور دکانداروں میں خوف وہراس پھیل گیا ذرائع کے مطابق اس دکان میں کئی ماہ سے غیر ملکی اور مہنگے برانڈ کے سگریٹ چھپ کر فروخت کیے جا رہے تھے چھاپہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کیا گیا۔ اس تناظر میں انفورسمنٹ برانچ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ سگریٹ حکومتی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر فروخت کیے جا رہے ہیں چھاپے آج سے شروع ہو گئے ہیں چھاپے آج اور کل بھی جاری رہیں گے انہوں نے کہا کہ یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ کتنی مالیت کے سگریٹ پکڑے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس غیر قانونی دھندے میں کون کون ملوث ہے اس کی بھی چھان بین کی جارہی ہیاس کاروبار کے مرکزی سرغنہ کی تلاش جاری ہے حکومت نے ای سگریٹ پر پابندی لگا دی ہیاس کے بعد بھی ای سگریٹ فروخت ہو رہے ہیں چھاپے مسلسل جاری رہیں گے۔

بی این آر ریل پل کے نیچے سے نامعلوم لاش برآمد

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول بی این آر ریل پل کے نیچے ریل لائن کے پاس ایک شخص کی لاش برامد ہونے سے سنسنی پھیل گئی اطلاع کے مطابق مقامی لوگوں نے آسنسول میں بی این آر ریل پل کے نیچے ریلوے لائن کے پاس پڑی ایک شخص کی لاش دیکھی پولیس کو اطلاع ملنے پر پولیس نے اس شخص کی لاش برآمد کی اور اسے آسنسول ضلع اسپتال لے گئی لوگوں کا کہنا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ٹرین سے گر کر اس شخص کی موت ہوگئی متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

چیناکوڑی: مقامی لوگوں کو نوکری دینے کے مطالبے پر گاؤں کمیٹی کے بینر تلے مظاہرہ

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقہ کے چیناکوڑی نمبر 1، 2 اور 3 کولیری علاقوں میں مقامی لوگوں نے احتجاج کیا ان کولیریز کے آس پاس کے 12 دیہات کے لوگوں نے مشترکہ طور پر ایک گاؤں کمیٹی بنائی ہے اس گاؤں کمیٹی کے بینر تلے آج ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر ویلیج کمیٹی کے اسسٹنٹ سکریٹری کرونا مے باوڑی نے بتایا کہ ڈیڑھ سال قبل یہ کولیری ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ کی ایک نجی کمپنی کو دی گئی تھی تب کمپنی نے یقین دلایا تھا کہ جو لوگ یہاں تعینات ہوں گے ان میں سے 90 فیصد مقامی سطح پر تعینات ہوں گے لیکن ایسا نہیں ہو رہا۔ باہر کے لوگوں کو زیادہ ملازمتیں دی جارہی ہیں جبکہ مقامی نوجوانوں کو ملازمتوں سے محروم کیا جارہا ہیانہوں نے کہا کہ کئی بار انتظامیہ سے مقامی نوجوانوں کو نوکریاں دینے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ لیکن ان کی باتوں کو بار بار نظر انداز کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے مطالبات ہیں جو کہ گاؤں کی کمیٹی نے کولیری انتظامیہ کے سامنے رکھے ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی مطالبہ پورا نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ قریب 12 دیہات کے لوگ متاثر ہو رہے ہیں گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ جو کوئلہ زیر کاشت زمین ہے اسے نہیں نکالا جاسکتا لیکن انتظامیہ کچھ نہیں سن رہی اس کے خلاف آج یہ احتجاج کیا جارہا ہے اور انہوں نے یہاں کام روک دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات نہیں مانے جاتے ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

روپنارائن پور ٹول ٹیکس کے ٹنڈر سے قبل NHA کے لیٹر سے مچی کھلبلی

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): ضلع پریشد کے ذریعہ ٹینڈر کا اعلان کرنے سے عین قبل نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کی طرف سے ایک خط آیا جس سے ٹینڈر طلب کرنے والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا روپنارائن پور علاقے میں جامتاڑا روڈ پر واقع ضلع پریشد کے روپنارائن پور ٹول ٹیکس کے ٹینڈر سے قبل نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ایک خط نے ہلچل مچا دی ہے واضح ہو کہ جامتاڑا جانے والی سڑک پر ضلع پریشد کی جانب سے صرف 800 میٹر سڑک کے نام پر ٹول ٹیکس قائم کیا گیا تھا جو فی الحال کام کر رہا ہے اور اسی ایجنسی کے ذریعہ طویل عرصے سے بغیر ٹینڈر کے چلایا جارہا ہے جس کی وجہ سے بدعنوانی اور دیگر چیزوں کے کئی الزامات لگائے گئے اور اس معاملے میں کئی یادداشتیں بھی دی گئیں۔ جس کے بعد ضلع پریشد نے کہا کہ مذکورہ ٹول کے لیے ٹینڈر کا عمل شروع کیا جائے تاہم معلوم ہو کہ یہ سڑک گزشتہ سال سے نیشنل ہائی وے کے حوالے کر دی گئی تھی جس کے تحت سڑک کو جوڑ کر اس سڑک کو ایک نئی جہت دی جانی ہے جو کہ عرصہ دراز سے اس عمل میں پھنسی ہوئی ہیضلع پریشد کی جانب سے ٹنڈر کے اعلان سے عین قبل نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی طرف سے ایک خط آیا جس سے ٹینڈر لینے والوں میں کھلبلی مچ گئی۔ اہم، مغربی بردوان ضلع پریشد سبھاپتی وشواناتھ باوڑی نے اپنی ہمت برقرار رکھی اور کہا، "ضرور کوئی ٹینڈر ہوگا!" لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس خط کی وجہ سے ٹینڈر لینے والے پریشان نہیں ہوں گے؟ آیئے اس معاملے کو گہرائی سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں بتایا جارہا ہے کہ مذکورہ ٹول کے لیے ای ٹینڈر 20 جون سے شروع ہو رہا ہے اور 25 جون تک جاری رہے گا ٹینڈر بھرنے کے لیے چھ ایجنسیاں میدان میں ہیں لیکن اس دوران پی ڈبلیو ڈی ڈائریکٹوریٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر کی طرف سے 10 جون کو بھیجے گئے خط نے سب کو چونکا دیا ہے خط میں کہا گیا ہے کہ چترنجن موڑ سے روپنارائن پور تک مرکزی قومی شاہراہ 19 جھارکھنڈ میں گووند پور جانے والی چورنگی کو دولین بنایا جائے گا یہاں تک کہ اس سڑک کا نام بھی تبدیل کیا جارہا ہے یہ NHAI 419 ہو جائے گی۔ پورے منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) بنانے کا کام بھی شروع ہو گیا ہے جس کے تحت گزشتہ سال اگست کے مہینے میں عوامی سماعت ہوئی تھی اور سڑک کو چوڑا کرنے کا کام بھی فوری شروع ہوسکتا ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی اس سڑک پر پانی کے پائپ، گیس کی لائنیں، بجلی کے کھمبے یا کیبل بچھانے کی اجازت نہیں دے گی اگر ایسا ہوتا ہے تو ٹول ٹیکس ٹینڈر لینے والے نئے ٹھیکیدار کو اپنے خرچ پر دفتر، کاؤنٹر، ملازمین کے لیے رہائش کا انتظام کرنا ہوگا۔ اب سوال یہ ہے کہ سڑک چوڑی ہوئی تو ٹول پلازہ گرانا پڑے گا پھر اتنا خرچ کر کے یہ سب کون بنائے گا؟ اگر سڑک کا کام چھ ماہ بعد شروع ہوتا ہے تو اس نئے ٹول ٹینڈر کا کیا ہوگا؟ اس پورے معاملے میں کئی سوالات ہیں جن کا جواب نہیں مل رہا ہے چیئرمین وشواناتھ باوڑی نے وضاحت کی ہے، "ٹینڈر ہوگا، لیکن صرف ایک سال کے لیا گر نیشنل ہائی وے اتھارٹی چھ ماہ کے اندر کام شروع کرتی ہے، تو ٹینڈر منسوخ کر دیا جائے گا۔ اگر ہم پورے معاملے کو دیکھیں تو اگر صرف 800 میٹر کے فاصلے پر جمع ہونے والے ٹول کو روک دیا جاتا ہے تو ضلع پریشد کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑے گا جس سڑک پر ٹول وصول کیا جارہا ہے وہ ٹول کے قریب خستہ حالت میں ہے جس سے واضح ہوگا کہ ٹول وصول کیا جارہا ہے لیکن سڑک کی مرمت نہیں ہو رہی دوسری طرف نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے پلان کو سننے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ روپنارائن پور میں سڑک دولین ہو جائے تو ٹریفک بہت زیادہ ہموار ہو جائے گی اس سے ضلع پریشد بھی خوش ہیکیونکہ ان کے تعاون کے بغیر کام آگے نہیں بڑھ سکے گا لیکن اس سب کے درمیان عام لوگوں کے ذہنوں میں ایک ہی سوال ہے کہ ٹول ٹیکس کا یہ ڈرامہ کب ختم ہوگا؟۔

ماہِ محرم الحرام 1447ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں ! دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): ماہِ محرم الحرام 1447ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے مولانا محمد رستم علی نوری دارالقضاء ادارہ؟ شرعیہ سریپور بازار، ضلع پچھم بردوان قوم وملت سے خصوصاً علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ ماہ محرم الحرام کے چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کریں 29 ذی الحجہ 1446ھ بمطابق 26 جون 2025ء بروزِ پنجشنبہ (جمعرات) بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پاناگڑھ و پچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ محرم الحرام 1447ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار آ کر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضا ئہذا کے موبائل نمبر 9932102232-7908825334 پر رابطے کئے جاسکتے ہیں۔

بھاجپا ایم ایل اے اگنی مترا پال کی اسمبلی سے معطلی کے خلاف برنپور میں احتجاج

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کی خاتون بھگوا ایم ایل اے اگنی مترا پال سمیت چار ایم ایل ایز کو پیر کو اسمبلی میں کچھ تبصروں کو ہٹانے کے معاملے پر احتجاج کرنے اور نعرے لگانے پر پورے اجلاس کے لیے معطل کر دیا گیا ہے اتنا ہی نہیں یہ الزام ہے کہ ایم ایل اے اگنی مترا پال سمیت بی جے پی کے کئی ممبران اسمبلی کو زبردستی اسمبلی سے باہر نکال دیا گیا اس واقعہ کی مخالفت میں پوری ریاست کے ساتھ ساتھ آسنسول جنوب اسمبلی حلقے کے شہرا ہن برن پور میں بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کی طرف سے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا شام بی جے پی کارکنوں اور حامیوں نے تروینی موڑ کے سامنے سڑک بلاک کر کے دھرنا دیا انہوں نے ترنمول کانگریس حکومت کے خلاف نعرے بھی لگائے اور اپنے غصے کا اظہار کرنے کے لیے ٹائر جلائے سڑک بلاک ہونے کی اطلاع ملتے ہی ہیرا پور پولیس اسٹیشن کی بڑی پولیس فورس موقع پر پہنچی اور احتجاجی بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کو سڑک سے ہٹانے کی کوشش کی اس سے بی جے پی کارکنوں اور پولیس اہلکاروں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی اور دھکے مارے گئیبڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان بی جے پی کارکنان اور حامیوں نے نعرے بازی جاری رکھی۔ آخر میں، پولس اہلکاروں نے کئی احتجاج کرنے والے بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کو حراست میں لے لیا اور تھانے لے گئے۔ جس کے بعد حالات معمول پر آ گئی۔

قرض کی عدم ادائیگی پر بینک آف انڈیا نے اپارٹمنٹ سیل کر دیا

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے چیلی ڈانگہ علاقے میں ایک اپارٹمنٹ کے ایک مکان کو بینک آف انڈیا کی اپکار گارڈن برانچ نے سیل کر دیا اس موقع پر بینک آف انڈیا کے تمام سینئر افسران، عدالت کے مقرر کردہ ریسیور اور پولیس انتظامیہ کے افسران یہاں موجود تھے اس بارے میں بینک آف انڈیا کی اپکار گارڈن برانچ کے سینئر منیجر سدیپ سنگھ نے بتایا کہ مکیش سنگھ نے 37 لاکھ روپے کا قرض لیا تھا لیکن سود اور اصل رقم مل کر 39 لاکھ روپے تھی یہ 2019 میں ہی این پی اے بن گیا تب سے مکیش سنگھ مسلسل بینک سے قرض حاصل کر رہے ہیں۔ نوٹس جاری کیا گیا لیکن اس نے جواب نہیں دیا تو بینک کی جانب سے اٹیچمنٹ کا عمل شروع کر دیا گیا مکیش سنگھ نے اس کے خلاف قانونی سہارا لیا لیکن انہیں وہاں سے بھی کوئی راحت نہیں ملی اور آسنسول سی جے ایم کی طرف سے اٹیچمنٹ آرڈر دیا گیا۔ آج جب ہم اٹیچمنٹ کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے یہاں آئے تو شروع میں مکیش سنگھ دروازہ نہیں کھول رہے تھے لیکن بعد میں یقین ہونے پر اس نے دروازہ کھول دیا اور اب عدالت کے مقرر کردہ ریسیور اور پولیس انتظامیہ کی موجودگی میں مکان کا قبضہ لیا جائے گا۔

آسنسول میں رتھ یاترا کی تیاریاں زوروں پر، میلے کے میدان میں سجائی جارہی ہیں دکانیں

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): آئندہ 27 جون سے شروع ہونے والی رتھ یاترا کی تیاریاں ہر طرف زوروں پر جاری ہیں آسنسول میں شری شری جگناتھ دیو رتھ یاترا فیسٹیول کے لیے بودہ میدان میں رتھ سمیت میلے کے احاطے کی پینٹنگ اور آرائش کا کام تیزی سے مکمل کیا جارہا ہے۔ دریں اثناء رتھ میلہ گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے عظیم الشان رتھ میلے کی تیاریاں بھی جاری ہیں۔ اس سلسلے میں سری سری جگناتھ دیو رتھ یاترا فیسٹیول کمیٹی کے چیف سرپرست ارون شرما نے بتایا کہ رتھ کو پینٹ کیا جارہا ہے 27 جون کو رتھ یاترا کے موقع پر صبح رسم کے ساتھ رتھ کی پوجا کی جائے گی سہ پہر 3 بجے، رتھ یاترا معززین کی قیادت میں شہر کے دورے کے لیے روانہ ہوگی شام 6 بجے، رتھ جی ٹی روڈ مہاویر استھان مندر پہنچے گا اس موقع پر ہزاروں عقیدت مندوں کے لیے ٹاٹا کی گلوکوز مشروب اور جلیبی کا انتظام کیا گیا ہے آسنسول کے معززین اور عقیدت مند اسے تقسیم کریں گے وہاں ایک عظیم الشان آرتی کی جائے گی اس کے بعد رتھ وہاں سے روانہ ہوگا اور ہاٹن روڈ، بی این آر موڑ، کورٹ گھڑی گھر ایس بی گورائی روڈ سے ہوتا ہوا بودہ میدان پر اختتام پذیر ہوگا رتھ یاترا میں ہزاروں عقیدت مندوں کے آنے کی توقع ہے۔ ارون شرما نے کہا کہ ایسا مانا جاتا ہے کہ کمر میں یا کہیں بھی درد کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو، اگر وہ شخص رتھ کی رسی کو اس جگہ پر رگڑ دے تو اس کا درد ہمیشہ کے لیے ٹھیک ہو جاتا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ میلے کے میدان میں ہر روز شام کی آرتی، بھجن کیرتن اور مہا پرساد کا انتظام کیا جائے گا ارون شرما نے بتایا کہ ہر روز منگل آرتی صبح 4.30 بجے، درشن آرتی 7.15 بجے، گرو پوجا صبح 7.30 بجے، تقریر صبح 8 بجے، ہری کتھا صبح 10 بجے، چھپن بھوگ دوپہر 12.30 بجے، بھوگ آرتی دوپہر 1 بجکر 30 منٹ پر، سہ پہر 6 بجکر 30 منٹ پر، سہ پہر 6 بجے سہ پہر 4 بجے، ہری کتھا، صبح 8 بجے ہری کتھا، دن 12.30 بجے چھپن بھوگ منعقد کی جائے گی شام 8.30 بجے شایان آرتی، رات 9 بجے گوپی گیت۔ ارون شرما نے کہا کہ رتھ یاترا کے تعلق سے اسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے صفائی کی ہدایات بھی دی گئی ہیں رتھ یاترا میں عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونے دی جائے گی صفائی کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئی ہیں ہر سال کی طرح اس سال بھی میونسپل کارپوریشن سہولیات فراہم کرے گی۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات ہوں گے پولیس اور انتظامیہ رتھ یاترا کے دوران سیکورٹی کے لیے تیاریاں کر رہی ہے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے جائیں گے مختلف مقامات پر پولیس فورس تعینات کی جائے گی تا کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ای سی ایل بنکولا ایریا کے جنرل منیجر کو سابق میئر جتیندر تیواری کی عرضداشت

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): غیر منظم کارکنوں کا ذیلی استحصال ہو رہا ہے اس شکایت پر مشتمل ایک عرضداشت سابق میئر وسابق ایم ایل اے جتیندر کمار تیواری نے ایسٹرن کولفیلڈ لیمیٹڈ کے بنکولا ایریا کے جنرل منیجر کو پیش کی اس تحریری شکایت نامہ میں جتیں ندر تیواری نے عرض کیا کہ جناب اعلی جنرل منیجر بنکولا ایریا، یہ بتانا واقعی بہت تکلیف دہ ہے کہ کمارڈیہی بی کولیری کے تحت جویل بھنگا اوسی پی میں اے ایم پی ایل کمپنی کے ذریعہ تعینات غیر منظم کارکنوں کو ایچ پی سی کی سفارشات کے مطابق ان کی اجرت ادا نہیں کی جارہی ہے انہیں صرف 12000 تا 15000 روپے ادا کیا جارہا ہے جو کہ 35000 روپے سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ حقائق کے تحت اور اوپر بیان کردہ حالات میں میں آپ سے مخلصانہ درخواست کرتا ہوں کہ اوپر مذکور کارکنوں کے استحصال کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ (شکریہ! جتیندر کمار تیواری۔ سابق میئر اور سابق ایم ایل اے پانڈویشور)

63 بٹالین فورس کی خصوصی ٹیم کا تیسری بار بند ہندستان کیبلز کا دورہ

آسنسول:24/جون، (عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور میں ہندوستان کیبلز کی بند فیکٹری کی 1947 ایکڑ اراضی کے بارے میں قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں کہا جارہا ہے کہ بھاری صنعتوں کی مرکزی وزارت کی سرگرمیوں نے اس زمین پر صنعتی یا دیگر ترقیاتی منصوبے لگانے کے امکانات پیدا کیے ہیں جس سے مقامی لوگوں کے ذہنوں میں امید کی ایک شمع روشن ہوئی ہے یہ علاقہ اعلیٰ عہدہ داروں کے مسلسل دوروں سے بھرا ہوا ہے سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کے مختلف وفود گزشتہ چند مہینوں میں تین بار اس کا دورہ کر چکے ہیں ایس بی 63 بٹالین منگل کو دوبارہ دورہ کرنے آئی آج ایس ایس بی 63 بٹالین باراسات کے راجیش کمار کج ہندوستان کیبلز کا دورہ کرنے آئے۔ آج انہوں نے ہندوستان کیبلوفٹ بال میدان، ندی گھاٹ، چھتم تلہ، ندی گھاٹ، اور شرامک منچ سمیت مختلف علاقوں کا دورہ کیا آفیسر انچارج آرا ین اوجھا کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹے تک میٹنگ کی۔ اراضی، کوارٹرز، عمارتوں، کھلے میدانوں اور دیگر اثاثوں کی مقدار کے بارے میں وسیع معلومات پر تبادلہ خیال کیا گیا ناجائز قبضوں کا معاملہ بھی ان کی توجہ میں آیا 63 بٹالین باراسات کے راجیش کمار کج صحافیوں کے پوچھنے پر کچھ کہنا نہیں چاہتے تھے ہندوستان کیبلز ری ہیبلیٹیشن ایسوسی ایشن کے صدر سبھاش مہاجن نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ یہاں انڈسٹری آئے انڈسٹری آئے گی تو مقامی بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار پیدا ہوگا اس کے ساتھ ساتھ علاقے کو ترقی دی جائے گی تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ بند فیکٹری کے ملازمین کے واجبات کا ازالہ کیا جائے اور پرانے کوارٹرز سابق ملازمین کے اہل خانہ یا مفاد پرستوں کو لیز پر دیے جائیں اس سلسلے میں ہندوستان کیبلز کے انچارج افسر آرا ین۔ اوجھا نے کہا کہ تینوں مرکزی فورسز، سی آئی ایس ایف، سی آر پی ایس ایف، ایس ایس بی کی ٹیمیں اس سلسلے میں ادھر ادھر گئیں۔

سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی جنہوں نے اپنے فن سے سچا پیار کیا

لندن 24 جون (یواین آئی) سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی کا کل 23 جون کو لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، دوشی کا انتقال دل کی تکلیف کے باعث ہوا۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ دوشی ڈومیسٹک سرکٹ میں اپنے دور کے سب سے زیادہ قابل اسپنرز میں سے ایک تھے۔ اسٹار اسپنر اور ہندوستانی کرکٹ کے گمنام ہیروز میں سے ایک، دلیپ دوشی نے بطور بزنس مین بڑی کامیابی حاصل کی۔ دوشی ہندستان کے ان چار کرکٹرز میں سے ایک تھے جنہوں نے 30 سال کی عمر کے بعد ڈیبیو کیا اور 100 سے زیادہ وکٹیں لیں۔ یہ ان کی بہترین گیند بازی کا ایک نمونہ کہا جاسکتا ہے۔ دوشی کے کرکٹ کیریئر کا تذکرہ اس وقت تک ادھورا رہے گا جب تک ناٹنگھم شائر اور واروکشائر کے ساتھ ان کے کاؤنٹی کے میچوں کا ذکر نہ کیا جائے کیونکہ ان میچوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ایک ذہین اور صبر آزما گیند باز، دوشی انتہائی پرسکون ٹریکس پر بھی موثر رہے۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ 1979 میں کھیلا، جب وہ 32 سال کے تھے۔ لیکن بدقسمتی سے وہ 70 کی دہائی میں کھیلے، جب ہندوستان کے پاس ایراپلی پرسنا، بشن سنگھ بیدی، بھگوت چندر شیکھر اور وینکٹا راگھون جیسے کھلاڑی تھے۔ ان کی پہلی بیرون ملک سیریز [؟] 1980 میں آسٹریلیا کے خلاف تھی جو نتیجہ خیز رہی۔ سڈنی میں بڑی شکست کے بعد ہندستان نے ایڈیلیڈ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جہاں کھیل کا اختتام تناؤ سے ڈرا پر ہوا۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں برسوں کی محنت کے بعد جب دوشی نے 31 سال کی عمر میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا تو انھیں ایک بڑے چیلنج کا سامنا تھا۔ یہ ستمبر 1979 تھا، اور انہیں بشن سنگھ بیدی کی جگہ لینا پڑی، جو 1979 کے اوول ٹیسٹ کا حصہ تھے، جو ہندستان نے تقریباً جیت لیا تھا، لیکن وہ ہندستان کے کھیلے گئے اگلے ٹیسٹ میں نہیں تھے۔

اگر ہندوستان کی کرکٹ کی تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو بہت سے ایسے کرکٹرز نظر آئیں گے جنہیں اتنی شہرت اور پہچان نہیں ملی جس کے وہ حقدار تھے۔ گجرات کے راجکوٹ میں 22 دسمبر 1947 کو ایک ایسے ہی کرکٹ کھلاڑی کی پیدائش ہوئی جس کا کرکٹ کا کیریئر بھلے ہی صرف چار برسوں پر محیط رہا ہو لیکن وہ ایک ایسا کھلاڑی تھا جو ہندوستان میں ڈیبیو سے پہلے ہی بین الاقوامی سطح کا اسٹار بن چکا تھا۔ جی ہاں دلیپ رسک لال دوشی، ہندستانی ٹیم میں بائیں ہاتھ کے بلے باز اور سلو لیفٹ آرم آرتھوڈوکس گیند باز تھے۔ جنہوں نے ٹیم انڈیا کے علاوہ بنگال، ہرٹ فورڈ شائر، ناٹنگھم شائر، سوراشٹر اور واروکشائر جیسی ٹیموں کے لئے کرکٹ کھیلی۔

سال 1981 میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے مابین ٹیسٹ میچ آج بھی کرکٹ مداحوں کا یاد ہوگا۔ پہلے ٹسٹ میچ میں ہندستان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسرا ٹیسٹ میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ اس کے بعد میلبورن ٹیسٹ میں ہندوستانی ٹیم نے کرشمائی فتح حاصل کی اور دلیپ دوشی نے اس میچ میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہر کیا۔ وہ اس جیت کے ہیرو بھی رہے۔ میلبورن میں کھیلے گئے اس ٹیسٹ میچ میں بلاشبہ گنڈاپا وشواناتھ کو ان کی سنچری کی وجہ سے مین آف دی میچ کے لئے منتخب کیا گیا۔

حیرت کی بات یہ رہی کہ اس میچ میں دوشی نے آسٹریلیا کے خلاف ٹانگ میں فریکچر ہونے کے باوجود کھیلا۔ پریکٹس/میچ کے دوران دوشی کے پیر میں زبردست چوٹ آئی اور وہ شدید زخمی ہوگئے۔ ہندستان اس سیریز میں اس کرو یا مرو کے مقام پر کھڑا تھا۔ سیریز میں قائم رہنے کے لئے ہندستان کو اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنی تھا۔ دوشی کو یقین تھا کہ ہم جیتنے والے ہیں۔ ٹانگ میں فریکچر کے باوجود دلیپ دوشی نے کپتان سنیل گواسکر کے سامنے اپنی فٹنس ثابت کی حالانکہ اس دوران ہر شام دوشی کے پاؤں پر برقی کرنٹ دوڑایا جاتا تھا اس کے باوجود دوشی نے اس ٹیسٹ میچ میں 5 وکٹیں لے کر ہندوستان کے لیے اہم کردار ادا کیا اور اپنی ٹیم کو یادگار فتح دلانے میں مدد کی۔ یہ ٹسٹ میچ ہندستان کے لئے چیلنج سے بھرپور تھا۔ کئی کھلاڑی زخمی تھے۔ میلبورن میں ٹیم کا حصہ بننے کے لیے پرعزم، دوشی نے ڈاکٹر بل گیلیانو کی خدمات حاصل کیں، جو میلبورن فٹ بال کلب کے فزیو تھے۔ دوشی کے اسپن پارٹنر شیولال یادو بھی زخمی ہوگئے تھے [؟] ان کے پیر میں ہیئر لائن فریکچر ہوگیا تھا۔ کپل دیو کی ٹانگ کی چوٹ کا مطلب یہ تھا کہ پلیئنگ الیون میں تین زخمی کھلاڑی تھے۔ اس کے باوجود، ان سب نے غیر ملکی سرزمین پر سب سے یادگار ٹیسٹ جیت حاصل کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ دوشی نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز میں تین اور دوسری اننگز میں دو وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے کپل دیو کے ساتھ بولنگ شروع کی۔

دوشی کی ٹانگ میں فریکچر ہندستانی ٹیم کے لئے ایک بڑا مسئلہ تھا لیکن انہوں نے پختہ ارادہ کر رکھا تھا کہ وہ ضرور کھیلیں گے۔ ہر شام ان کے پاؤں پر الیکٹرک جھٹکے دیے جاتے تھے۔ ان جھٹکوں سے بہت درد ہوتا تھا لیکن اس سے سوجن کم ہوجاتی تھی۔ ان کے پیروں کو برف سے بھری بالٹی میں ڈالنا پڑتا تاکہ وہ جوتوں میں فٹ ہوسکیں۔ جوشی کو یقین تھا کہ ہم جیتنے والے ہیں اور اس جیت میں جوشی کا اہم کردار رہا۔

بالآخر، دوشی نے ہندوستان کے لیے 32 سال کی عمر میں ٹیم میں ڈیبیو کیا۔ اپنے دیر سے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، انہوں نے 33 ٹیسٹ میچ اور 15 ون ڈے کھیلے۔ انہوں نے اپنے ڈیبیو سال میں ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ یہ ریکارڈ آخر کار اسپیڈسٹر اسٹار جسپریت بمراہ نے 39 سال بعد 2018 میں توڑا۔ دوشی نے 33 ٹسٹ میچوں میں 114 وکٹ لئے۔ 30.71 کی اوسط سے انہوں نے گیند بازی کی۔ چار مرتبہ ایک اننگز میں چار وکٹ لئے۔ ایک روزہ 15 میچوں میں انہوں نے 524 رن دے کر 22 وکٹ لئے۔ انہوں نے ایک روزہ میچوں میں 23.81 کی اوسط گیند بازی کی۔ فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے 238 میچوں کے دوران 898 وکٹ حاصل کیئے۔ فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے تقریباً 43 مرتبہ پانچ وکٹ لئے۔

دلیپ جوشی نے آسٹریلیا کے خلاف 11 ستمبر 1979 میں چنئی میدان پر اپنا پہلا ٹسٹ میچ کھیلا۔ جبکہ 14 ستمبر 1983 میں بنگلورو میں پاکستان کے خلاف اپنا آخری ٹسٹ میچ کھیلا۔ میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں 6 دسمبر 1980 کو دوشی نے اپنا پہلا ایک روزہ میچ آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ جب کہ 17 دسمبر 1982 کو ملتان میں پاکستان کے خلاف اپنا آخری ایک روزہ میچ کھیلا۔

وہ ایک ایسے ہی ہندوستانی کرکٹر رہے جنہوں نے اپنے فن سے سچا پیار کیا۔ کرکٹ میں بہت سوچ وچار کر کے کھیلتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد دوشی ایک کاروباری شخصیت بن گئے تھے اور لگژری برانڈ کا کاروبار شروع کیا۔ وہ امبیار گروپ کے سی ای او بنے اور ایک کمپنی اینٹوک بھی بنائی۔ دوشی ہندوستان میں لگژری مصنوعات کے کاروبار کرنے اور 1990 کی دہائی میں عالمی سطح پر مشہور برانڈز کو ہندوستان میں لانے والے اولین تاجروں میں سے ایک تھے۔

امپائر کے فیصلے پر اختلاف ظاہر کرنے پر پنت کی سرزنش

لیڈز، 24 جون (یواین آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کی، انگلینڈ کے ساتھ جاری پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن امپائر کے فیصلے پر ناراضی کا اظہار کرنے پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے سرزنش کی گئی۔ یہ واقعہ انگلینڈ کی اننگز کے 61 ویں اوور میں اس وقت پیش آیا جب ہیری بروک اور بین اسٹوکس بیٹنگ کر رہے تھے۔ پنت کو گیند کے بارے میں امپائروں سے بحث کرتے دیکھا گیا۔ جب امپائروں نے گیند کو گیج سے چیک کرنے کے بعد گیند تبدیل کرنے سے انکار کیا تو پنت نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے امپائروں کے سامنے گیند کو زمین پر پھینک دیا۔ پنت کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا۔ میدان میں اس طرح کے رویے کے لیے پنت کی سرزنش کی گئی۔ گزشتہ دو سال میں ان کا یہ پہلا واقعہ ہے، جس کے لیے پنت کے نظم وضبط کے ریکارڈ میں ایک ڈیمیریٹ پوائنٹ شامل کیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے جاری کردہ بیان میں کہا، "پنت کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے نافذ ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.8 کی خلاف ورزی کرتے پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے پر اختلاف سے متعلق ہے۔" پنت نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے اور آئی سی سی کے میچ ریفری رچی رچرڈسن کی تجویز کردہ سزا کو قبول کرلیا ہے، اس لیے نظم وضبط کی سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔

کناڈا 2026 ٹی-20 ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کرنے میں کامیاب

ٹورنٹو (کناڈا)، 24 جون: کناڈا نے سرکاری طور پر مردوں کی آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کرلیا ہے اور 2026 ٹی-20 ورلڈ کپ میں خود کو شامل کرلیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعہ اس کا پتہ چلا ہے۔ امریکہ جو کوالیفائر ٹیموں کا میزبان رہا ہے اس نے بہاماس کے خلاف جیت حاصل کی اور جاری کوالیفائنگ راؤنڈ میں یہ اس کی لگاتار پانچویں جیت تھی۔ کناڈا کی طرف سے کلیم ثناء اور شیوم شرما نے انفرادی طور پر تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ اور بہاماس کو محض 57 رن پر آل آؤٹ کردیا۔ پھر کناڈا نے یہ ہدف 53 اوور میں پورا کرلیا جب دلپریت باجوا نے 14 گیندوں پر 36 رن بنائے اور بہاماس کو 10 وکٹوں سے شکست دیکر آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کرلیا جو مشترکہ طور پر انڈیا اور سری لنکا کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔ گزشتہ سال مردوں کی ٹی-20 ورلڈ کپ جو امریکہ اور غرب الہند میں کھیلا گیا تھا اس میں بھی کناڈا نے کوالیفائی کر کے ایک مضبوط ٹیم کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی تھی۔ کناڈا کی ٹیم کے کپتان نکولس کیرٹن ہیں انہوں نے کوالیفائنگ راؤنڈ کی شروعات برموڈا کے خلاف 110 رنوں سے جیت کے ساتھ شروع کی دوسرے میچ میں کناڈا نے کیمان جزیرہ کو 59 رنوں سے شکست دی اور بہاماس کے خلاف 10 وکٹوں سے شاندار فتح حاصل کرنے کا ریکارڈ بنایا۔ دوسرا میچ جو کیمان جزیرہ کے خلاف کھیلا گیا اسے 5 اوور میں محدود کردیا گیا تھا اور کناڈا نے اس پانچ اوور کے میچ میں بنا کوئی وکٹ گنوائے اسکور بورڈ میں 82 رن لکھوا لئے اور پھر اس میچ کو 42 رنوں سے جیت لیا یعنی کیمان جزیرہ کی ٹیم اپنے مقررہ 5 اوور میں 42 رن ہی بنا سکی۔ 2026 میں جو ٹی-20 ورلڈ کپ انڈیا اور سری لنکا میں کھیلا جائے گا اس میں کل ملا کر 20 ٹیمیں کھیلیں گی جس میں دس انڈیا، انگلینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، بنگلہ دیش، انگلینڈ، پاکستان، ویسٹ انڈیز، افغانستان اور آئر لینڈ ہیں جبکہ دیگر 10 ٹیمیں وہ ہونگی جو کوالیفائی کر کے ورلڈ کپ ٹی-20 میں کھیلنے کے حق حاصل کر کے آئیں گی۔ آئی سی سی نے 50 اوور کے ورلڈ کپ میں بھی ٹیموں میں اضافے کا فیصلہ لیا ہے۔

کولکاتا میں منگل کے دن ارجنٹینا کے کپتان لائنل میسی کے جنم دن پر بچوں نے بہت بڑے پیمانے پر ان کا جنم دن منایا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 25th June, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۵ / جون ۲۰۲۵ء

بین ڈکٹ 149 پر آؤٹ، انگلینڈ کو جیت کیلئے 102 کی ضرورت

انڈیا کو جیت کے لئے چھ وکٹیں چاہیئے، پہلا ٹسٹ تہلکہ خیز موڑ پر

لیڈز 24 جون: انڈیا نے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹسٹ میں انگلینڈ کو جیت کے لئے 371 رنوں کا ٹارگیٹ دیا تھا اور انگلینڈ نے اپنی دوسری انگ میں 58 اوور تک آخری سیشن کے دوران 4 وکٹوں پر 270 رن بنائے جب ڈکٹ 149 رن ر آؤٹ ہو گئے جب شارول ٹھاکر کی گیند پر ان کا کیچ پکڑ لیا گیا۔ اس وقت کریز پر کپتان بن اسٹوکس اور جو روٹ ہیں اور انگلینڈ کو 38 اوور میں مزید 105 رنوں کی ضرورت ہے۔ انگلینڈ کے 4 وکٹ پر 270 رن بن چکے ہیں۔ جیک کرالی (ناٹ آؤٹ 42) اور بین ڈکٹ (ناٹ آؤٹ 64) کی شاندار بلے بازی کی بدولت پہلے ٹیسٹ میچ کے پانچویں اور آخری دن انگلینڈ نے لنچ تک بغیر وکٹ گنوائے 117 رن بنا لیے اور اسے ہندوستان کے خلاف جیت کی جھلک نظر آ رہی ہے۔ انگلینڈ کو ابھی جیت کے لیے 254 رن درکار ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے صبح کے سیشن میں کل کے 21 رن کے اسکور سے آگے کھیل شروع کیا۔ جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی گیند بازی حملے کا مقابلہ کیا اور رنز بھی جوڑے۔ لنچ تک انگلینڈ نے 30 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 117 رن بنا لیے اور ٹیم کے میچ جیتنے کی امید جگا دی۔ دن کے پہلے سیشن کے کھیل ختم ہونے کے بعد ٹیسٹ میچ کے آخری دن ابھی 66 اوورز کا کھیل باقی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے پہلی اننگز میں یشسوی جیسوال، کپتان شبھمن گل اور رشبھ پنت کی سنچریوں کی بدولت 471 رن کا اسکور بنایا تھا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز میں 465 رن بنائے تھے۔ ہندوستان نے دوسری اننگز میں 364 رن بنائے اور اسے پہلی اننگز میں 7 رن کی برتری حاصل تھی۔

میسی کی ٹیم برازیل کے کلب سے 2-2 گول سے ڈرا کرنے پر مجبور

اس ڈرا کے ساتھ ہی انٹر میامی پری کوارٹر فائنل میں پی ایس جی سے مقابل ہوگی

میامی، 24 / جون: فیفا کلب ورلڈ کپ فٹبال میں اپنے گروپ میں غیر مفتوح رہتے ہوئے ختم کیا گروپ لیگ انٹر میامی نے جس کے کپتان لیونل میسی ہیں۔ آخری لیگ میچ میں انٹر میامی کو برازیل کے کلب پال مدیرا اسیس کے ساتھ میچ 2-2 گول سے ڈرا کرنا پڑا۔ میسی کی ٹیم انٹر میامی نے پہلے نصف میں دو گول کرنے کے باوجود دوسرے نصف میں اسے دو گول کا متوازی خسارہ برداشت کرنا پڑا اور تین میچوں میں ایک جیت دو ڈرا کے بعد پانچ پوائنٹ بنا کر انٹر میامی کو فٹبال کلب ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں داخلہ ملا جہاں اس کا مقابلہ فرانس کی مضبوط ترین ٹیم پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے ساتھ ہوگا۔ انٹر میلان جس میں لوئیس سوارینج کی بھی خاصی اہمیت ہے اس کی ٹیم پری کوارٹر فائنل میں ناک آؤٹ مقابلے میں پی ایس جی سے مقابل ہوگی۔ انٹر میامی کی طرف سے 16 ویں منٹ پر آلینڈ نے گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کو لیڈ دلا دی تھی۔ 65 ویں منٹ پر دوسرا گول 38 سالہ لوئیس سوارینج نے اسکور کیا۔ کھیل کے 80 ویں منٹ پر انٹر میامی کی پوری ڈیفنس کو آؤٹ کلاس کرتے ہوئے گول اسکور کیا پھر 90 ویں منٹ پر دوسرا گول اسکور کرنے کے بعد مقابلہ 2-2 گول سے برابری پر ختم ہوا۔

ٹیبل ٹینس کورٹ کا افتتاح، کھلاڑی کرسکیں گے باقاعدہ پریکٹس

دہرادون، 24 جون (یواین آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں واقع آڈیٹوریم میں منگل کو جدید ٹیبل ٹینس کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس سہولت کا آغاز کھیل محکمہ اور ویٹرن ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کے تعاون سے کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی محترمہ آریہ نے کہا کہ دہرادون کے ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کو اب باقاعدہ پریکٹس اور مقابلوں کے انعقاد کے لئے جدید سہولت سے لیس کمپلیکس مل گیا ہے۔ اس سہولت سے مزید کھلاڑی سامنے آئیں گے اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں اتراکھنڈ کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا۔ محترمہ آریہ نے بتایا کہ پہلے یہ ہال بیڈمنٹن کورٹ تھا، بعد میں بیڈمنٹن کو نئے ملٹی پرپز ہال میں منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد کھیل محکمہ نے اس ہال کو جوڈو اور ٹیبل ٹینس کے لیے تیار کیا۔ اب یہاں جوڈو کے ساتھ ساتھ ٹیبل ٹینس کی چھ ٹیبلیں نصب کی گئی ہیں، جن پر صبح کے وقت ویٹرن کھلاڑی اور شام میں بچے و نوجوان پریکٹس کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع کھیل افسر رویندر بھنڈاری، گریش چھابڑا، پریتی چھابڑا، دیویندر کانڈپال، وجے کمار اگروال، انجلی اگروال وغیرہ بھی موجود رہے۔

کیکمینووچ کو شکست دے کر ایوانس لیکس ایسٹ بورن اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

لندن، 24 جون (یواین آئی) برطانیہ کے ڈین ایوانس نے لیکس ایسٹ بورن اوپن میں سربیا کے میومیر کیکمینو وچ کو شکست دے کر اپنا کامیاب سفر جاری رکھا۔ وائلڈ کارڈ انٹری کے طور پر کھیلنے والے 35 سالہ ایوانس نے دو گھنٹے نو منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں دنیا کے 49 ویں نمبر کے کیکمینو وچ کو 3-6، 6-4، 6-4 سے ہرا کر دوسرے دور میں جگہ بنالی۔ کیکمینو وچ نے پہلے سیٹ میں دو مرتبہ ایوانس کی سروس توڑی، لیکن دوسرے سیٹ میں برطانوی کھلاڑی نے شاندار واپسی کی اور تیسرے سیٹ میں بھی کامیابی حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ اب اگلے دور میں ایوانس کا مقابلہ امریکہ کے دوسرے سیڈ ٹامی پال سے ہوگا۔

پالمیر اس کی انٹر میامی فیفا کلب ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ یقینی

فلوریڈا، 24 جون (یواین آئی) انٹر میامی نے لیونل میسی فیفا کلب ورلڈ کپ میں پالمیر اس کے ساتھ 2-2 سے ڈرا کھیل کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی۔ انٹر میامی نے پیر کو کھیلے گئے میچ میں پہلے ہاف کے 16 ویں منٹ میں ٹیڈیو ایلینڈے کے گول سے پالمیر اس پر ابتدائی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد لوئس سواریز نے 65 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور دگنا کر دیا، لیکن میچ کے آخری منٹوں میں میامی کی جانب سے دو گول کھانے کی وجہ سے میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ ناک آؤٹ مرحلے میں انٹر میامی کا مقابلہ یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین سے ہوگا۔

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے ہرایا

کیوبل، 24 جون (یواین آئی) کپتان ہیلی میتھیوز 65) رنز/ایک وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز بھی 1-2 سے اپنے نام کر لی۔ جنوبی افریقہ کے 148 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 32 رنز پر اپنی دو وکٹیں گنوا دیں۔ کیانا جوزف (6) اور ریلیانا گریمونڈ (5) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ بلے بازی کرنے آئیں شمین کیمبل نے کپتان ہیلی میتھیوز کے ساتھ اننگ کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے 82 رنوں کی شراکت کر کے اپنی ٹیم کو ف جیت کی دہلیز پر پہنچایا۔ 16 ویں اوور میں ماریزان کپ نے اپنی ہی گیند پر شمین کیمبل کو کیچ آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کر دیا۔ کیمبل نے 38 گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (42) رنز بنائے۔ 18 ویں اوور میں سن لوئس نے ہیلی میتھیوز کو بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کو بڑا جھٹکا دیا۔ ہیلی میتھیوز نے 50 گیندوں میں نو چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (65) رنوں کی اننگ کھیلی۔ شینیل ہنری 11 گیندوں میں (20) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز نے 18.3 اوورز میں چار وکٹوں پر 148 رنز بنا کر چھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے ماریزان کپ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ سن لوس اور اے کھاکا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ میچ میں 65 رنز بنانے اور ایک وکٹ لینے والے ہیلی میتھیوز کو 'پلیئر آف دی میچ' اور سیریز میں بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز کو 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔

اس سے قبل جنوبی افریقہ نے پیر کی رات ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 147 رنز بنائے۔ کپتان لورا وولفارٹ نے 24 گیندوں پر (28)، تجمن برٹس (20) اور سن لوس (13) نے رنز بنائے۔ میان اسمٹ نے 38 گیندوں میں سات چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 59) ناٹ آؤٹ) رنز کی اننگ کھیلی۔ این ڈی کلارک (پانچ) رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کرشمہ رامہراک اور ایفی فلیچر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ایس ہیکٹر اور ہیلی میتھیوز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

دل کا دورہ پڑنے سے دلیپ دوشی کا انتقال

لندن 24 جون (یواین آئی) سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کالندی، بیٹا نین اور بیٹی وشا کھا ہیں۔ اپنے کرکٹ کیریئر کے بعد، دوشی ہندی کمنٹیٹر کے طور پر بہت مشہور تھے۔ دوشی نے ہندوستان کے لیے 33 ٹیسٹ میچوں میں 114 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے چھ بار پانچ وکٹیں لینے کا کارنامہ بھی انجام دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 15 ون ڈے میچوں میں صرف 3.96 کی اکانومی کے ساتھ 22 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 238 فرسٹ کلاس کرکٹ میچوں میں 898 وکٹیں حاصل کیں۔ فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے 43 مرتبہ پانچ وکٹیں حاصل کیں اور چھ بار ایک میچ میں 10 وکٹیں لینے کا کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے 1979 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور سوراشٹرا کرکٹ ایسوسی ایشن نے دوشی کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دلیپ دوشی کی ایک تصویر شیئر کی اور لکھا، "بی سی سی آئی نے سابق ہندوستانی اسپنر دلیپ دوشی کے افسوسناک انتقال پر تعزیت کی ہے۔ ان کا لندن میں انتقال ہو گیا۔

جنوبی افریقی کرکٹ ٹیم اب تر نوالہ کی طرح نہیں ہے

ڈربن (جنوبی افریقہ)، 24 / جون: جنوبی افریقہ جس کی ٹیم نے 2015 اور 2019 میں انڈیا کا دورہ کیا تھا اس وقت انڈین ٹیم کے اسپنر وں نے جنوبی افریقی ٹیم کو گھن چکر بنا کر رکھ دیا تھا جب ہربھجن سنگھ، انیل کمبلے، یووراج سنگھ خاص اسپنرس تھے اور جنوبی افریقی ٹیم کو اسپنر وں کے ساتھ کھیلنے میں بڑی پریشانیاں لاحق ہو رہی تھیں لیکن ورلڈ کرکٹ ٹسٹ چمپئن جنوبی افریقہ نے شاہانہ انداز میں فائنل میں آسٹریلیا کو 5 وکٹوں سے شکست دیکر 27 برسوں میں پہلی مرتبہ کوئی آئی سی سی ٹرافی حاصل کی تھی اب وہ نومبر 2025 میں انڈیا میں دو ٹسٹوں کی سیریز کھیلنے آ رہا ہے اور اس وقت ایسا نہیں لگتا کہ انڈیا کو اس دو ٹسٹوں کی سیریز میں آسانی سے فتح حاصل ہو جائے گی جیسی فتح اس نے 2015 اور 2019 میں حاصل کی تھی۔ اس وقت انڈیا، انگلینڈ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ بھی ٹیموں پر جنوبی افریقہ کا رعب طاری ہے اور وہ اس حقیقت سے بے خبر نہیں ہیں کہ جنوبی افریقی ٹیم اب پہلے کی طرح سے کمزور نہیں ہے ٹیم میں ایڈین مارکرم، ٹمپا باوما، رباڈا اور نگیڈی جیسے کھلاڑی ہیں جن کے اندر کھیل کا نقشہ پلٹ دینے کی صلاحیت ہے۔ ایک زمانہ وہ بھی تھا جب جنوبی افریقی ٹیم میں جیک کالیس، جونٹی روڈز، ایلن ڈونالڈ جیسے شہرہ آفاق کھلاڑی تھے لیکن اس وقت قسمت ان پر ہنس رہی تھی کہ چاہے جس قدر بھی جدو جہد کر لو لیکن کامیابی ابھی ہاتھ آنے والی نہیں۔

جنوبی افریقہ جو کبھی بدترین نسل پرستی میں ڈوبا ہوا ایک ملک تھا اور اسی نسل پرستی کی وجہ سے جنوبی افریقہ کو 29 برسوں تک انٹر نیشنل اسپورٹس ایرینا سے معطل رکھا گیا بلکہ کوئی کھلاڑی اگر زیادہ پیسے کی حرص میں جنوبی افریقہ میں آئی پی ایل جیسے انداز کے ٹورنامنٹ میں حصہ لے لے اور ایک ماہ کے اندر وہاں کھیل کر اپنے اکاؤنٹ میں ایک ماہ کی تنخواہ ایک کروڑ میں اضافہ کر لے تو اس کے لئے ایک کروڑ کی رقم معمولی نہیں تھی۔ اس سے وہ اپنی زندگی بنا سکتا ہے لیکن جنوبی افریقہ کو اس وقت نسل پرست کہا جاتا ہے اور اس ملک سے لنک رکھنے والا دنیا کا کوئی بھی کھلاڑی پر اگر ثابت ہو جائے کہ اس نے جنوبی افریقہ میں کرکٹ کھیلی ہے تو پھر اس کے کیریئر کو آئی سی سی ختم کر دیتی تھی۔ ایک زمانے میں آسٹریلیا کے بہت سارے کھلاڑی جیسے مائیکل کلارک وغیرہ ایسے ہی دور سے گزر چکے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804